وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا

اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

کتاب المعاد

یعنی

الجزءُ الرّابع من کتاب

تَفْصِیلُ البیان فی مَقَاصِدِ القُرآن

الّفہ

العبد الضّعیف السّیّد ممتاز علیؔ الدّیوبندی

سنہ ۱۳۴۸ھ

دار الاشاعت پنجاب لاہور

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيلًا

اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

کتاب المعاد

یعنی

الجزء الرّابع من کتاب

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

الفہٗ

العبد الضّعیف السّیّد ممتاز علیؔ الدّیوبندی

سنہ ۱۳۲۸ھ

دار الاشاعت پنجاب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

یورپ میں ہوس ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چل رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے اور انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے۔ تو دنیا میں بحیثیت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اسی سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے۔ اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں کہنے کو تو مدت سے ۷۳ فرقے بتائے جاتے تھے۔ لیکن اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ کہ اسلام میں جس قدر فرقے پیدا ہوئے۔ اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام کے علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑتا جھگڑتا اور مناظرے کا ایک نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اتنا ہی اصل مسائل دین سے بُعد بڑھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقصد و طریق عمل یہ ہے۔ کہ سب مختلف فرقے اپنی اپنی فرقہ وارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب میں مشترک ہیں۔ اور اسلام کی بنیاد ہیں مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے۔ کہ جس قدر توجہ ہر فرقے کو زمانہ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آ گئی ہے۔ اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ اہم سمجھا۔ کہ بجائے فقہ کے اس کے اس ماخذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے۔ چنانچہ اول اس خیال نے فقہ کی بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منعطف کر دی۔ جس کے غائر مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اصلاً قرآن مجید کی تفسیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

یورپ میں ہوسِ ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چل رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے اور انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے۔ تو دنیا میں بحیثیت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اسی سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے۔ اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہلِ اسلام میں کہنے کو تو مدت سے ۷۳ فرقے بتائے جاتے تھے۔ لیکن اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ کہ اسلام میں جس قدر فرقے پیدا ہوئے۔ اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام کے علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑتا جھگڑتا اور مناظرے کا ایک نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اتنا ہی اصل مسائل دین سے بُعد بڑھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقصد و غرضِ اصل یہ ہے۔ کہ سب مختلف فرقے اپنی اپنی فرقہ دارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب میں مشترک ہیں۔ اور اسلام کی بنیاد ہیں مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے۔ کہ جس قدر توجہ ہر فرقے کو زمانہ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آگئی ہے۔ اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ اہم سمجھا۔ کہ بجائے فقہ کے اس کے اس ماخذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے۔ چنانچہ اوّل اس خیال نے فقہ کی بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منعطف کر دی۔ جس کے غائر مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اصلاً قرآن مجید کی تفسیر

وتفصیل ہی ہے یعنی مطالب قرآنی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال سے واضح کیا گیا ہے چنانچہ قرآن مجید کے مسلسل اور بالاستیعاب مطالعہ کا خیال پیدا ہوا۔ بڑے بڑے سیاست دانوں کی جن میں متعدد و مستند علمائے دین بھی داخل ہیں۔ یہ رائے ہے کہ چونکہ صرف قرآن مجید ہی سب اسلامی فرقوں کا مشترک فیہ اور معتمد علیہ حصّہ ہے۔ اس لئے اگر جماعت اسلامی کو بحیثیت قوم ترقی دی جا سکتی ہے۔ تو وہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے دی جا سکتی ہے۔ ان حالات میں اس زمانے میں قرآن مجید کے مطالعہ کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے *

قرآن مجید کے مطالعہ سے ایک اور فائدہ بھی منصور ہے۔ قرآن مجید کے اکثر مقامات میں اللہ تعالےٰ نے مسلم قوم کو شرف خطاب سے مشرف فرمایا ہے۔ اور قومی انحطاط کے بواعث اور ترقی کے وسائل کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ اس مخصوص طرز تخاطب سے مخاطبین جوش عمل سے معمور ہو جاتے ہیں اور ان کی قوت عمل المضاعف ہو جاتی ہے۔ ولولۂ عمل پیدا کرنے والا یہ انداز تخاطب کتب حدیث میں نسبتۃً کم اور کتب فقہ میں بالکل ناپید ہے *

اوپر کی تقریر سے یہ ظاہر ہے۔ کہ جن لوگوں کو بربنائے سیاسیات اس مطالعہ کی ضرورت ہے۔ وہ صرف اسی نظر سے اس کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے۔ کہ وہ کوئی عبادت ہے۔ اور اس سے انہیں کچھ ثواب حاصل ہوگا۔ بلکہ وہ قوم میں اتحاد اسلامی پیدا کرنے کی غرض سے قوم کے لئے ایک ایسا مجموعہ آداب ملّی مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی بناء سراسر قرآن پر ہو۔ جس کے منجانب اللہ ہونے میں کسی فرقۂ اسلام کو کلام نہیں لیکن جو ماہرین سیاسیات قرآن مجید کے مطالعہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ بے حد مصروف بے انتہا عدیم الفرصت اور رات دن سیاسیات یا معاشیات میں منہمک ہیں۔ ایسی حالت میں وہ صرف ایسی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ جن میں سب مضامین زمانہ حال کی کتابوں کی طرح مرتب ہوں۔ اور اوّل و آخر میں فہرست مضامین اور مفصل انڈکس ملحق ہوں۔ تاکہ وہ جو مضمون پڑھنا چاہیں صفحہ معلوم کر کے بہت تھوڑے وقت میں پورا کا پورا ایک جگہ پڑھ لیں۔ میں نے اس مقصد کے حصول کے لئے بہت کوشش سے تمام آیات قرآنی کو مضمون وار ایک ترتیب خاص سے ایک ایک جگہ جمع کر دیا ہے جس سے ایک حد تک اب یہ ممکن ہو گیا ہے۔ کہ جس موضوع یا حکم یا مسئلہ پر قرآن مجید کی تعلیم معلوم کرنی ہو۔ وہ پوری کی پوری ایک جگہ نہایت آسانی سے بہت جلد مل جائے *

جو کام میں نے سرانجام دیا ہے۔ وہ ایسا نہ تھا۔ جس کی ضرورت سب سے پہلے مجھے ہی محسوس ہوئی ہو۔ نہیں مجھ سے پہلے کئی بزرگ خادمان دین نے اس راہ میں قدم رکھا۔ اور گو مجھے معلوم نہیں۔ کہ کسی نے بالکل اسی نوع کی خدمت قرآن کی ہو جیسی میں نے کی ہے لیکن یہ بزرگ کچھ نہ کچھ ضرور کر گئے ہیں۔ چنانچہ جن کتابوں کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور جن میں سے بعض سے میں نے مدد بھی لی۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں :-

۱ - جواہر القرآن - حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ -

۲ - فتح الرحمٰن لطلب آیات القرآن - ترتیب علمی زادہ فیض اللہ الحسینی مقدسی - اس کی مدد سے قرآن مجید کی جو آیت

نکالنی مطلوب ہو۔ فوراً نکالی جاسکتی ہے۔ یہ کتاب میرے کام کے سرانجام دہی میں سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے +

۳۔ مفتاح کنوز القرآن۔ یہ کتاب ایک ترک عالم کی تصنیف ہے۔ اور قازان ملک روس میں شائع ہوئی ہے۔ جب نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی مرحوم حیدرآباد کو میرے اس کام کی خبر ہوئی۔ تو انہوں نے ازراہ عنایت یہ کتاب تحفتہً مجھے ارسال فرمائی۔ یہ کتاب فتح الرحمٰن کی مانند ہے +

۴۔ تبویب القرآن تصنیف مولانا حافظ وحید الزمان صاحب محدث حیدرآباد دکن +

۵۔ اقتباس الانوار من کلام الغفار تصنیف مولوی حمید اللہ صاحب مرحوم لاہور +

۶۔ الجواہر الصحابیہ۔ لاہور +

۷۔ دلیل الحیران فی الکشف عن آیات القرآن۔ طبع مصر +

۸۔ سبیکتہ الابریز۔ فی فہرس الکتاب العزیز +

۹۔ نجوم الفرقان مطبوعہ جرمنی +

۱۰۔ مفتاح القرآن۔ مرزا قلیچ بیگ لاڑکانہ +

۱۱۔ آئینہ قرآن۔ پادری ویری صاحب +

۱۲۔ تنقید القرآن۔ پادری عماد الدین +

ان کتابوں میں سے حضرت امام غزالی کا رسالہ جواہر القرآن ایسی کتاب ہے جس کی ترتیب اصولاً کچھ میری کتاب سے ملتی جلتی سی ہے مگر وہ نہایت ہی مختصر رسالہ ہے جس میں صرف اللہ کی ذات وصفات وافعال وغیرہ کے متعلق آیات جمع کی گئی ہیں۔ اس سے زیادہ بہتر اور بہت زیادہ ضخیم مولانا وحید الزمان صاحب کی تبویب القرآن ہے۔ گو اُس میں بھی وہ تفصیل واستیعاب نہیں۔ جو مجھے مطلوب تھا +

مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی فہرست مضامین بھی جو ان کے ترجمۃ القرآن کے شروع میں لگی ہوئی ہے۔ اسی قسم کی کتابوں میں شمار ہوسکتی ہے۔ مگر اول تو وہ بے انتہا مختصر و مجمل و ناکافی ہے۔ دوئم اس میں صرف مضامین کے حوالے دینے پر اکتفا کیا گیا ہے آیات نقل نہیں کی گئیں +

اختصار و اجمال کے علاوہ ان سب کتابوں میں ایک مشترک بات پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ کتب مذکورہ میں سے ہر ایک کتاب در حقیقت کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اور اثنائے تالیف میں اسی مقصد کی طرف دھیان رکھا گیا۔ یا یوں کہنا چاہیئے۔ کہ ان مصنفین نے کسی خاص نقطہ نظر کو ملحوظ رکھ کر صرف انہیں آیات قرآنی کا تذکرہ کیا ہے۔ جن کی انہیں ضرورت تھی۔ مثلاً کتاب آئینۂ قرآن جو اہل اسلام اور عیسائیوں کے مناظرہ میں کام آنے والی کتاب ہے۔ اس کے مصنف نے زیادہ اہتمام اُنہی آیات کے حوالہ دینے کا کیا ہے جن کی ضرورت بیشتر اثنائے مناظرہ میں پڑتی ہے۔ دوسری آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے +

اسی طرح اقتباس الانوار ایسے غیر مسلم لوگوں کے مقابلہ میں لکھی گئی ہے۔ جن کا دعویٰ تھا۔ کہ قرآن مجید میں روحانی تعلیم نہیں ہے۔ اس لئے مصنف نے اسی موضوع کی طرف زیادہ خیال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ جو آیات معاملات دادوستد کے متعلق ہیں۔ ان کو قطعاً چھوڑ دیا ہے ❊

لیکن میں نے ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے جملہ مضامین پر نظر کر کے ہر مضمون کی تمام آیات کو ایک مخصوص عنوان کے ماتحت مرتب کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کو اوّل سے پڑھنا شروع کیا۔ اور ہر آیت کی نسبت یہ سوچا کہ یہ آیت کس کس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے۔ جس جس موضوع کے ماتحت آنی مناسب پائی گئی۔ اُس اُس کے تحت میں لکھ دی۔ میں نے کام شروع کرنے کے لئے چند بہت مشہور موضوع اپنے سامنے رکھ لئے تھے لیکن جب کوئی آیت ایسی آتی تھی۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکتی تھی۔ تو اُس کے لئے ایک نیا موضوع یعنی عنوان قائم کر لیا جاتا تھا۔ اور وہ آیت اس کے ذیل میں لکھ دی جاتی تھی۔ اس طرح یہ عمل انتخاب قرآن مجید کی ہر آیت کے متعلق کیا گیا۔ یہاں تک کہ جملہ آیات مضمون وار مرتب ہوگئیں۔ اس مجموعہ کی ضخامت قرآن مجید سے زیادہ ہوگئی۔ یہ اس لئے کہ ایک ایک دفعہ تو ہر آیت یوں لی گئی جس سے اس میں پورا قرآن مجید آگیا۔ مگر بہت سی آیات کے کئی کئی پہلو نکلتے تھے۔ وہ دوبارہ سہ بارہ مختلف عنوانوں کے تحت میں لانی پڑیں ❊

یہ کام دنوں یا مہینوں کا نہیں تھا۔ بلکہ برسوں کا تھا۔ اور میں نے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ قرآن مجید کی اس خدمت میں صرف کیا ❊

یہ کام ایسا آسان بھی نہ تھا۔ جیسا یہاں چند سطروں میں بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں طرح طرح کی دقتیں درپیش آئیں۔ اوّل یہ کام اس قسم کا تو تھا نہیں۔ کہ میں دوسروں سے مدد لئے بغیر اول سے آخر تک خود سرانجام دے لیتا۔ بلکہ مجھے اس کام کے لئے متعدد مددگار رکھنے پڑے۔ اور ان سے کام لینا پڑا۔ مگر افسوس مجھے ان مددگاروں سے سوا اس کے اور کچھ مدد نہ ملی۔ کہ جن جن آیات پر نشان کر دوں۔ وہ اُن کو نقل کر دیں۔ مگر میرا کام محض نقل کرانا ہی نہ تھا۔ نقل کرانا اس صورت میں تو مفید ہو سکتا تھا۔ جب عنوان یا موضوع متعین ہوتے۔ مثلاً کسی آیت میں صبر یا توکل یا توبہ کی تعریف کی گئی ہو۔ تو اس عنوان اور اس کے نیچے آیت کا نقل کر لینا کچھ مشکل نہیں لیکن جب آیت میں ظاہرا کوئی عنوان بیان نہ کیا گیا ہو۔ تو اس کا تعین بعض حالتوں میں مشکل ہو جاتا ہے۔ مثلاً سورہ ہُود میں اس بات کا ذکر ہے۔ کہ حضرت ابراہیمؑ کے پاس اللہ کے رسول آئے۔ تو وہ جلد گھر میں گئے۔ اور اُن کے لئے بھُنی ہوئی بچھڑے کی ران لے آئے۔ اور جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو ابراہیم نے پوچھا۔ کہ آپ کھاتے کیوں نہیں۔ اور کھانا آگے بڑھایا۔ میں نے ان آیات کا عنوان مہمانداری قرار دیا ہے۔ اور کھانے کے انکار پر جو پوچھا ہے۔ کہ کیوں نہیں کھاتے۔ تو اس آیت سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ کچھ تکلف بھی ہونا چاہئے۔ اور اسی ذیل میں حضرت لوطؑ کے قصے کی وہ آیات نقل کی ہیں۔ جہاں حضرت لوطؑ نے بدکردار لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے مہمانوں کے باب میں رسوا نہ کرو۔ اس سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کی عزت کرنی چاہئے۔ اور اس کی رسوائی کو اپنی رسوائی سمجھنا چاہئے۔ پھر جس آیت میں فرمایا گیا ہے۔ کہ ہم نے ان

بدمعاشوں کو اندھا کر دیا۔ اس سے یہ نکلا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ بھی ناخوش ہوتا ہے ❖

اس زمانے میں حُبُّ الوطنی کا بہت جوش ہے۔ اور اتحادِ قومی کے لئے اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ذکر صراحتاً اس نام سے گو قرآن مجید میں نہیں۔ مگر جن آیات میں لوگوں کو جہاد کے لئے اُبھارا گیا ہے۔ وہاں انہیں اس بات کی غیرت دلائی ہے۔ کہ تم ان لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے تمہیں تمہارے ملک اور تمہارے گھروں سے نکالا۔ اس قسم کی آیات کے لئے میں نے جہاد کے علاوہ حُبُّ وطن کا عنوان بھی تجویز کیا ہے ❖

جن آیات میں سیم و زر کے جمع کرنے اور اسے سینت سینت کر رکھنے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہمارے علماء بخل یا حرص کے تحت میں لکھتے آئے ہیں۔ میں نے بھی ان کو ان عنوانوں کے تحت میں لکھا لیکن ان کے علاوہ سیاسیات کے ضمن میں میں نے ان آیات کو سرمایہ داری کے عنوان کے تحت میں بھی لیا ہے ❖

ہم مسلمانوں کو قومی قوت حاصل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ میں نے قرآن مجید میں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسی تمام آیات جمع کی ہیں۔ جن میں قوت کی مدح کا کوئی نہ کوئی پہلو نکلتا تھا۔ غرض تعین عنوانات بہت مشکل کام اور کتاب کی جان تھا۔ اور افسوس اس میں مجھے اپنے مددگاروں سے نشان شدہ آیات کو نقل کرانے کے سوا اور کچھ مدد نہ ملی۔ اور اس باب میں مجھے اپنی ذات پر ہی بھروسہ کرنا پڑا۔ اور جب کبھی یہ کام مددگاروں کی رائے پر چھوڑا گیا۔ تو پرتال کے وقت وہ بالکل ناقابل اطمینان پایا گیا۔ اور ردّی کرنا پڑا ❖

ترجمہ کی وجہ سے بھی ایک مشکل پیش آئی۔ ابتدا میں میرا ارادہ آیات کے ساتھ ترجمہ شائع کرنے کا نہ تھا۔ اور یہ خیال تھا۔ کہ شاید یہ تالیف عوام الناس کے لئے چنداں کارآمد نہ ہو۔ اور صرف علماء ہی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس لئے ترجمہ کی ضرورت نہیں لیکن بعد میں بعض احباب کے اصرار سے ترجمہ چھاپنا مناسب قرار پایا۔ اگر یہ ارادہ پہلے سے ہوتا۔ تو آسانی سے انجام پا سکتا۔ کہ جس قرآن مجید سے آیات نقل کی جاتی تھیں۔ اُن کے ساتھ ہی ان کا ترجمہ بھی نقل کر لیا جاتا۔ لیکن اس مجموعے کے تیار ہونے کے بعد اس کام کے لئے دوبارہ اتنی ہی ورق گردانی کی محنت اٹھانا اور ہر ایک آیت اور آیت کے ٹکڑوں کو پھر ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالنا اور اس کا ترجمہ نقل کرنا بہت محنت کا کام تھا۔ مگر میں اپنے مرحوم دوست مولوی نجم الدین سہواروی سابق مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول قصور کا بے انتہا شکر گذار ہوں ۔ کہ انہوں نے ترجمے کا کام اپنے ذمے لیا۔ مگر افسوس وہ ابھی آدھا ترجمہ بھی نہ کرنے پائے تھے۔ کہ انہوں نے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اگر اس تالیف میں اُن کی یہ مدد نہ ہوتی۔ تو شاید یہ تالیف بے ترجمہ ہی رہتی ❖

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بارہا کام رُکا۔ اور بارہا شروع کیا گیا۔ ۱۹۲۸ء میں میں ایک اور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا۔ اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا۔ اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو میں زیست سے ناامید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس

قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا۔ اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا۔ بلکہ ایسی حالت میں تھا۔ کہ میرے مسودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔ اور میں یہ سوچ کر بے حد کُڑھتا تھا۔ کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا۔ اور میری برسوں کی محنت اکارت جائیگی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے۔ اور میری آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اُڑ گئی تھی۔ بڑے اضطرار کی حالت میں میں نے اللہ تعالےٰ سے دعا کی۔ اور عہد کیا۔ کہ اگر میں اس مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں۔ اور مجھ میں لکھنے کی طاقت و ہمت آجائے۔ تو میں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا۔ اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا۔ اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی۔ اور میں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا۔ اور جس قدر مسودہ تیار ہوتا گیا۔ کاتب کو دیتا اور اسے چھپواتا رہا۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ چھ حصّوں میں سے چار حصّے چھپ کر تیار ہو گئے۔ صرف دو باقی رہ گئے۔ وہ بھی بفضل خدا انشاء اللہ جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ چار حصّے حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ کتاب العقائد۔ اس کے دو حصّے ہیں۔ پہلے حصّے میں اللہ تعالےٰ کی ذات وصفات و افعال کا بیان ہے۔ اور وہ سب استدلالات بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے اللہ تعالےٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے۔ اور دوسرا حصہ ان آیات پر مشتمل ہے جو بدء الخلق سے تعلق رکھتی ہیں۔

۲۔ کتاب الاحکام۔ اس کے بھی دو حصے ہیں۔ پہلے حصّے میں جملہ احکام فقہی جمع کئے گئے ہیں۔ اور دوسرا حصہ جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ آیات متعلقہ اخلاق پر مشتمل ہے۔

۳۔ کتاب الرسالۃ۔ اس میں یہ بیان ہے۔ کہ قرآن مجید کب اور کس طرح نازل ہوا۔ اور اس پر کافروں کے کیا کیا شبہات و اعتراضات تھے۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان اعتراضات کے کیا کیا جواب دیئے گئے۔

۴۔ کتاب المعاد۔ یعنی قیامت کو جو واقعات پیش آنے والے ہیں۔ ان کا مفصل بیان موت کے وقت سے بہشت یا دوزخ میں داخل ہونے تک۔

اس کتاب میں ہر موضوع کس طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ تھوڑی سی اس کی تفصیل بھی ضروری ہے۔

سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اُس کے تحت میں متعدد ضمنی سُرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کئے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے۔ کہ ایک خط عرضی ڈال کر اس کے نیچے سورت کا نمبر دیا ہے۔ اور اوپر آیت کا۔ مثلاً $\frac{۲۰}{۷}$۔ اس سے یہ مطلب ہے۔ کہ ساتویں سورت کی بیسویں آیت۔

میں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ حوالہ دے کر سب آیات محولہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ میں نے اس مطلب کے لئے سیپارہ اور رکوع کا حوالہ دینا پسند نہیں کیا۔ جیسا کہ ایسے حوالے دینے میں

عام دستور ہے ٭

افسوس ہے۔ اس طرح کے قرآن مجید نسبتاً کمیاب ہیں۔ کیونکہ عام طور پر قرآن مجید ایسے نہیں چھاپے جاتے۔ جن میں آیات پر ہندسے لگے ہوں۔ پھر بھی تھوڑا بہت رواج اس کا ہو رہا ہے۔ اور ذرا سی کوشش سے ایسے قرآن مجید نہایت ارزاں ہدیئے پر بآسانی مل سکتے ہیں۔ مجھے رکوعوں کا حوالہ اس لئے پسند نہیں۔ کہ ایک آیت کی تلاش میں رکوع کی تمام آیات پڑھنی پڑتی ہیں۔ لیکن سورت و آیت کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے ٭

شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو۔ مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں۔ اور اتفاقاً وہ نہ ملے۔ تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں۔ تو یقیناً آیت مطلوبہ بآسانی مل جائے گی ٭

اس کتاب میں درحقیقت آیات مضمون وار مرتب کرنا اس قدر مشکل کام نہیں تھا۔ جس قدر ان موضوعوں کے عنوان قائم کرنا۔ جن کی زمانۂ حال میں ضرورت ہے۔ اور جن کے متعلق صراحتاً نہیں تو اشارتاً یا دلالتاً قرآن مجید میں کچھ نہ کچھ کہا گیا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا ہے۔ مَیں نے ایسے مضامین کے نکالنے اور ان کے عنوان قائم کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔ مثلاً اولوالعزمی۔ ثابت قدمی۔ پابندی اوقات۔ حفظ صحت۔ قوت۔ وغیرہ۔ مگر یہ ایسا کام ہے۔ جس پر ایک سے زیادہ کام کرنے والوں کی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں اس اپنی حقیر خدمت کو کوئی کام نہیں بلکہ کام کی صرف داغ بیل ڈالنے کا درجہ دیتا ہوں۔ آگے سڑکیں نکالنا اور انہیں پختہ بنانا مجھ سے زیادہ قابل اصحاب کا کام ہے ٭

فہرست مضامین جو ہر جلد کے ساتھ جُدا جُدا لگی ہے۔ وہ بہت مفصل ہے۔ اور اس خیال سے کہ کسی موضوع کی تلاش میں مطلوبہ موضوع کا خدا جانے کونسا پہلو تلاش کرنے والے کے ذہن میں آئے۔ فہرست میں ہر موضوع کے متعدد پہلوؤں کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً نماز سفر میں قصر کا حکم تلاش کرنا ہو۔ تو وہ سفر کے عنوان کے تحت میں بھی ملے گا۔ قصر کے بھی۔ اور نماز کے بھی ٭ افسوس جس استقصاء و استیعاب سے میں یہ کام انجام دینا چاہتا تھا۔ ویسا نہ ہو سکا۔ مگر اللہ تعالیٰ کا شکر کس زبان سے ادا کروں۔ کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اتنا کام کرنے کی توفیق بخشی۔ اگر توفیق الٰہی شامل حال رہی۔ تو باقی حصے بھی جن کا مسودہ تقریباً تیار ہے۔ جلد لکھے جا کر شائع ہونگے۔ مجھے بخوبی معلوم ہے۔ کہ اس کام میں بہت سے سقم رہ گئے ہیں۔ اصولی بھی اور فروعی بھی۔ کوئی شخص مجھ سے زیادہ ان نقصوں سے آگاہ نہیں لیکن اگر یہ نسخے جلد نکل گئے۔ تو دوسری بار چھاپنے کے وقت انشاء اللہ تعالےٰ بہت سی اصلاحیں ہو سکیں گی۔ اور احباب اور بزرگان دین مجھے جو بھی مشورہ دیں گے۔ ان پر شکریہ کے ساتھ کاربند ہو کر خاطر خواہ درستی کر سکوں گا ٭

دیباچے کو ختم کرنے سے پہلے مجھے اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔ جن سے مجھے اس کام میں بیش بہا مدد ملی ہے۔ سب سے مقدم مولوی نجم الدین صاحب سہواروی مرحوم ہیں۔ جن کا ذکر اوپر گذرا۔ افسوس وہ اس تالیف کے شائع ہونے سے پہلے انتقال کر گئے ؎

مَیں اپنے فاضل دوست مولانا حافظ سید طلحہ صاحب حسنی ایم اے۔ پروفیسر اورنیٹل کالج لاہور کا بھی نہایت شکر گذار ہوں۔ کہ وہ بھی اس کام میں دلچسپی لیتے اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے مدد دیتے رہے۔ چنانچہ اس کتاب کی کتاب الاخلاق میں "خلقت انسان از روئے قرآن" کے ضمن میں جو عنوان "جذبات انسان" قائم کیا گیا ہے۔ اور نیز عنوان سیاسیات آپ کے مشورے ہی سے قائم کئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں میرے ذمے اپنے دوست حافظ سلطان احمد صاحب کا شکریہ ہے۔ جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کا بہت سا حصہ کئی بار نقل کیا۔ اور کاپیوں اور پروفوں کی تصحیح بھی انہوں نے ہی کی۔ ان کے حافظ اور مصحح ہونے اور اردو و عربی کتابت میں خوش قلم ہونے کی وجہ سے مجھے اس کام میں بہت ہی مدد ملی ؎

اب آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے۔ اور اسے میرے لئے باقیات صالحات میں سے ٹھیرائے۔ اور ناظرین باتمکین سے التجا ہے۔ کہ وہ ازراہِ مہربانی اس عاصی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں ؎

غرض نقشیست کز ما یاد ماند + کہ ہستی را نمے بینم بقائے۔
مگر صاحبدلے روزے برحمت + کند درکارِ ایں مسکیں دعائے۔

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ

كتاب المعاد

فہرست مضامین جلد چہارم کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن
کتاب المعاد

جزاء اعمال

موت

موت کے بعد

حشر

قیامت

قیامت کی نشانیاں

نفخ صور

کائنات میں تبدیلیاں

اجرام سماوی میں انقلاب

نفخ صُور دوبارہ

حساب

میزان

شفاعت

حساب کے بعد فیصلہ

دوزخ

قیامت میں نیکی کا بدلہ

جنت میں کون لوگ داخل ہونگے

جنت میں لذائذ روحانی

مختصر فہرست مضامین کتاب المعاد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتابُ المَعادِ

دارِ آخرت

۱۔ دنیا سے آخرت بہتر ہے

۷۷/۴ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی

(اے نبی) کہہ دے کہ دنیا کی پونجی تھوڑی ہے اور آخرت اُس کے لئے جو ڈرے بہتر ہے

۳۲/۶ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور دنیا کی زندگی تو نرا کھیل تماشا ہے اور بے شک پچھلا گھر اُن کے لئے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں

۱۶۹/۷ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور پچھلا گھر اُن کے لئے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۳۸/۹ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِیْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ ط اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ج فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ ۝

مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (بوجھل ہو کر) زمین کی طرف گِر پڑتے ہو تو کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پسند کرتے ہو تو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا نفع تو بہت تھوڑا ہے۔

۱۰۹/۱۲ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور بے شک آخرت کا گھر اُن کے لئے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۲۶/۱۳ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ○

اور آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی تو عارضی نفع ہے

۳۰/۱۶ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ○

اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے اور ڈرنے والوں کا گھر کیا ہی اچھا ہے

۱۶/۸۷ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۱۷/۸۷ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○

بلکہ تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

۲- خدا آخرت چاہتا ہے

۶۷/۸ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ

تم دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے۔

۳- آخرت کا اجر بہتر ہے

۵۷/۱۲ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○

اور بے شک آخرت کا ثواب اُن کے لئے جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے بہتر ہے

۴- آخرت کی کوشش مشکور ہوگی

۱۹/۱۷ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ

اور جس نے آخرت چاہی اور اُس کے لئے کوشش کی جیسا اُس کے کوشش کرنے کا حق ہے اور وہ ایمان دار ہے

كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ○

تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

۵- آخرت کی فضیلت اور درجے

۲۱/۱۷ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ○

اور بے شک آخرت بلحاظ درجوں کے بڑی ہے اور بلحاظ فضیلت بھی بڑی ہے

۶- دار آخرت انہیں کیلئے ہے جو متکبر اور فسادی نہیں

۸۳/۲۸ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا

یہ پچھلا گھر ہے جسے ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو ملک میں نہ سرکشی چاہتے ہیں اور نہ فساد اور انجام نیک

فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○

متقیوں کا ہے۔

۷- دار آخرت متقیوں کے لئے ہے

۳۵/۴۳ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ○

اور (اچھی) آخرت تیرے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

۸- زندگی حقیقت میں آخرت ہی کی ہے۔

۶۴/۲۹ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ

اور یہ دنیا کی زندگی تو نرا کھیل تماشا ہے اور بے شک جو پچھلا گھر ہے حقیقت میں وہی زندگی ہے کاش وہ

الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

اس بات کو جانتے

۹- دار آخرت دار پائدار ہے

۳۹/۴۰ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ○

بھائیو یہ دنیا تو بس عارضی فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی پائدار گھر ہے

۱۰۔ آخرت میں بہتیرے خدا کو دیکھیں گے بہتیرے مصیبت کا انتظار کریں گے

۲۰/۷۵ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ ۲۱/۷۵ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝ ۲۲/۷۵ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ ۲۳/۷۵ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ ۲۴/۷۵ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ ۲۵/۷۵ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝

ہرگز نہیں بلکہ تم دنیا چاہتے ہو اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو کتنے ہی چہرے اُس دن ترو تازہ ہوں گے اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور کتنے ہی چہرے اُس دن بُرے ہوں گے وہ یقین کریں گے کہ اُن پر کمر توڑنے والی مصیبت آپڑے گی۔

۱۱۔ آخرت کا عذاب بڑا ہے

۲۶/۳۹ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے

۱۲۔ آخرت کا عذاب سخت ہے

۱۲۷/۲۰ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝

اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے

۱۳۔ آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور خدا کی مغفرت و رضا بھی

۲۰/۵۷ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور (نیکوں کیلئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور رضامندی ہے اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے والا فائدہ ہے۔

۱۴۔ منکرین آخرت کو عذاب الیم۔

۱۰/۱۷ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے

کتابت اعمال

۱۔ بندوں کے اعمال لکھے جاتے ہیں

۱۸۱/۳ لَّقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

بے شک اللہ نے اُن لوگوں کا قول سُنا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں، ہم اُس کو جو انہوں نے کہا اور نبیوں کو اُن کے ناحق قتل کرنے کو لکھے رکھتے ہیں اور (قیامت کو) ہم اُن سے کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو

۸۱/۴ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۝

اور یہ کہہ دیتے ہیں کہ جو تم کہتے ہو ہم تسلیم کرتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو اُن میں سے کچھ لوگ راتوں کو اپنے کہے کے خلاف مشورہ کرتے ہیں اور جیسے جیسے مشورے راتوں کو کرتے ہیں اللہ لکھتا جاتا ہے۔

۱۲۰/۹ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ

اہل مدینہ اور اُن کے گرد و نواح کے دیہاتیوں کو مناسب نہ تھا کہ رسول خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کے

رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ

جان کی پروا نہ کر کے اپنی جانوں کی فکر میں پڑ جائیں یہ اس لئے کہ انکو خدا کی راہ میں پیاس اور محنت اور بھوک کی تکلیف

ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ

پہنچتی ہے تو اور جن مقامات پر کافروں کو ان کا چلنا ناگوار گزرتا ہے وہاں چلتے ہیں تو اور دشمنوں سے کچھ بدلا لیتے ہیں

الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ

تو ہر ہر کام کے بدلے اُن کا عمل نیک لکھا جاتا ہے بیشک اللہ خلوص دل سے اسلام کی خدمت کرنے والوں کے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○ ۱۲۱/۹ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَ

اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا

اور اسی طرح تھوڑا یا بہت جو کچھ خرچ کرتے ہیں

لَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

اور جو میدان اُن کو طے کرنے پڑتے ہیں یہ سب اُن کے نام لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ اُن کو اُن کے اعمال کا بہتر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

۲۱/۱۰ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ○

ہمارے فرشتے تمہاری سب کارسازیاں لکھتے جاتے ہیں

۱۳/۱۷ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ

اور ہم نے ہر آدمی کی برائی بھلائی کو اُس کے ساتھ لازم کر کے اُس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم وہ

مَنْشُورًا ○ ۱۴/۱۷ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ○

نامہ اعمال نکال کر اُس کے سامنے پیش کر دینگے وہ اُس کو اپنے روبرو کھلا ہوا دیکھ لے گا۔ یہ اپنا نامہ اعمال پڑھ لیگا آج اپنا

۷۱/۱۷ يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ

جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں سمیت بلا کر کھڑا کریں گے۔ تو جن کا نامہ اعمال اُن کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا۔

يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ○

وہ اپنے نامہ اعمال کو پڑھنے لگیں گے اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا

۴۹/۱۸ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ

اور کتاب (اعمال لاکر) رکھی جائے گی تو تو گنہگاروں کو دیکھے گا کہ اُس سے جو اُس میں لکھا ہوگا ڈر رہے ہوں گے

يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی یہ کیسی کتاب ہے جو نہ کسی چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ کسی بڑی کو سب ہی کو گھیر رکھا ہے۔

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس کو وہ موجود پائیں گے اور (اے نبی) تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا

۷۹/۱۹ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝

ہرگز نہیں جو کچھ یہ بکتا ہے ہم سب لکھ لیتے ہیں اور اس کے حق میں عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

۹۴/۲۱ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

توجو شخص نیک کام کرے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو اس کی کوشش اکارت ہونیوالی نہیں اور ہم اس کے اعمال سب لکھتے جاتے ہیں

۱۲/۳۶ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو عمل انہوں نے آگے بھیجے ہیں ان کو اور ان کے پیچھے چھوڑے ہوئے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

نشانوں کو گنتے ہیں اور ہم نے ہر ایک شے کو کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں گھیر رکھا ہے۔

۱۹/۴۳ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۚ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۚ

اور فرشتوں کو جو خدا کے بندے ہیں عورت ذات ٹھیرا دیا گیا ان کے پیدا کرنے کے وقت ان کی شہادت لکھی جائے

سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝

گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔

۸۰/۴۳ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۚ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی بات اور ان کی سرگوشی کو نہیں سنتے کیوں نہیں اور ہمارے رسول ان کے پاس لکھتے ہیں۔

۲۸/۴۵ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

اور تو ہر امت کو گھٹنوں پر گرا دیکھیگا ہر امت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی اور کہا جائیگا کہ آج تمہیں اسی کا بدلا دیا جائے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۹/۴۵ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ

گا۔ جو تم کیا کرتے تھے۔ یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے مقابل صحیح صحیح بولتی ہے۔ بے شک ہم لکھتے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

رہتے تھے جو تم کیا کرتے تھے

۴/۵۰ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

بے شک ہم جانتے ہیں جو اجزاء زمین ان سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنے والی ایک کتاب ہے

۱۷/۵۰ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ ۱۸/۵۰ مَا يَلْفِظُ

جب دو لینے والے لیتے ہیں ایک دہنی طرف بیٹھا اور دوسرا بائیں طرف جو لفظ بھی وہ بولتا ہے ایک نگہبان اس

مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝

کے پاس مستعد ہوتا ہے۔

٢٣/٥٠ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝
اور اُس کا ساتھی کہے گا یہ وہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔
٥٢/٥٤ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ ٥٣/٥٤ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝
اور لوگ جو کچھ کر چکے ہیں اعمال ناموں میں موجود ہے اور چھوٹا اور بڑا سب کچھ لکھا ہوا ہے
٦/٥٨ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ
جب اللہ ان کو جلا اٹھائیگا پھر جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے وہ ان کو بتا دیگا۔ اللہ نے اُس عمل کو گن رکھا ہے اور وہ
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝
اُسے بھول گئے اور اللہ ہر شے پر موجود ہے۔
٢٩/٧٨ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝
اور ہم نے کتاب میں ہر شے کو گن رکھا ہے۔

٢- ہر شخص پر کراماً کاتبین یعنی لکھنے والے فرشتے تعین ہیں۔

١٠/٨٢ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ ١١/٨٢ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ ١٢/٨٢ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝
اور بے شک تم پر نگہبان مقرر ہیں (یعنی) بزرگ لکھنے والے وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو
٤/٨٦ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝
کوئی شخص نہیں جس پر محافظ فرشتے تعینات نہ ہوں

٣- قیامت کو اعمال نامے کھولے جائیں گے۔

٦٩/٣٩ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ بِالنَّـبِيّٖنَ
اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب سامنے رکھدی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے
وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا
١٠/٨١ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝
اور جب نامہ اعمال پھیلائے جائیں گے

٤- جس کا اعمالنامہ دہنے ہاتھ میں دیا جائیگا اُس کی خوشیاں

١٩/٦٩ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَاۗؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ ٢٠/٦٩ اِنِّىْ
سو جس کا اعمالنامہ اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ (خوش ہوکر) کہے گا کہ آؤ میرا اعمالنامہ پڑھو میں یقین
ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ ٢١/٦٩ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝
رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں سو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا۔
٢٢/٦٩ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ ٢٣/٦٩ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝ ٢٤/٦٩ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
اعلیٰ جنت میں جس کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے کھاؤ اور پیو خوش گوار صلہ اُس کا جو تم نے
هَنِيْۗئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝
گذشتہ دنوں میں کیا ہے

۷/۸۴ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ ۸/۸۴ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ
لیکن جس کا اعمالنامہ اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا گیا اُس سے آسان حساب کیا جائے گا
۹/۸۴ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ
اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش لوٹے گا

۵۔ جس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا وہ دوزخ میں جائے گا
۲۵/۶۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ
ولیکن جس کا اعمالنامہ اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا اعمالنامہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ
۲۶/۶۹ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ
کہ میرا حساب کیا ہے۔

۶۔ جس کا اعمالنامہ پیٹھ پیچھے سے دیا جائیگا وہ موت مانگے گا
۱۰/۸۴ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ ۱۱/۸۴ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ
لیکن جس کا اعمالنامہ اُس کی پیٹھ پیچھے سے دیا گیا وہ موت مانگے گا۔

اعمال ضائع نہیں جاتے

۱۔ خدا کسی کے اعمال ضائع نہیں کرتا۔
۱۴۳/۲ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ
اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہارے ایمان (کے کام) کو ضائع کردے۔
۱۷۱/۳ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
اور یہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا
۱۹۵/۳ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
سو اُن کے پروردگار نے ان کی بات منظور کی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا
اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ
عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو
۱۷۰/۷ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ
اور جو لوگ کتاب کو پکڑے ہوئے ہیں اور نماز پڑھتے رہتے ہیں تو بے شک ہم نیکی کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتے
۱۲۰/۹ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ
بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا
۱۱۵ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ
اور (اے نبی) صبر کر بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

	۹۰/۱۲ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بے شک جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۱۴/۴۹ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال کے ثواب سے کچھ کم نہیں کرے گا
۴۲- کفر اور نیکی بدی ہر شخص اپنے ہی لئے کرتا ہے	۴۴/۳۰ مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝ جو کفر کرے گا اُس کے کفر کا وبال اُسی پر ہے اور جس نے نیک کام کئے وہ اپنے لئے جگہ بناتے ہیں ۳۹/۳۵ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ؕ سو جو کفر کرے گا اُس کے کفر کا وبال اُسی پر ہے ۷/۱۷ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ؕ اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی ہی جان کے لئے نیکی کرو گے اور اگر تم بُرا کرو گے تو اُسی پر اُس کا وبال بھی ہے۔ ۴۶/۴۱ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ جس نے نیک کام کیا اُس نے اپنی ہی جان کے بھلے کے لئے کیا۔ اور جس نے بُرا کیا تو اُسی کے بُرے کے لئے اور (اے نبی) تیرا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۱۵/۴۵ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ جس نے نیک کام کیا اُس نے اپنی ہی جان کے بھلے کے لئے کیا اور جس نے بُرا کیا تو اُسی کے بُرے کے لئے پھر تم
۴۳- جو اپنے نفس کو پاک کرتا ہے اپنے ہی لئے کرتا ہے	۱۸/۳۵ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ (اے نبی) تو تو صرف اُنہیں کو ڈراتا ہے جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو پاک ہوتا ہے تو وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لئے پاک ہوتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
۴۴- ہدایت اور گمراہی ہر شخص اپنے ہی لئے اختیار کرتا ہے	۱۵/۱۷ مَّنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ جو ہدایت پاتا وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے وہ اُسی کے نقصان کیلئے گمراہ ہوتا ہے ۹۲/۲۷ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ جو ہدایت پاتا ہے وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو (اے نبی) تو کہہ دے کہ میں تو ایک ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ ۴۱/۳۹ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ جس نے ہدایت پائی اُس نے اپنی جان ہی کے نفع کے لئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اُسی کے نقصان کیلئے گمراہ ہوتا ہے

۵-جو شخص گناہ کرتا ہے اپنے ہی لئے کرتا ہے۔	۱۱۱/۴	وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اور جو شخص گناہ کمائے وہ اپنی ہی جان کے نقصان کے لئے کماتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
۶-امور آخرت میں بینا اور اندھا ہونا اپنے ہی لئے ہے	۱۰۵/۶	قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ (لوگو!) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں آچکی ہیں سو جس نے دیکھا اُس نے اپنے ہی نفع کے لئے وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ دیکھا اور جو اندھا رہا اُس کا وبال اُسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں
۷-بخیل اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے	۳۸/۴۷	وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔
۸-سرکشی کا وبال سرکش ہی پر ہے	۲۳/۱۰	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تم ہی پر ہے۔
۹-عہد شکن کا وبال اُسی پر ہے	۱۰/۴۸	فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ جو عہد شکنی کرتا ہے وہ اپنے ہی نقصان کے لئے کرتا ہے۔
۱۰-مجاہدہ کرنے والا اپنے ہی لئے مجاہدہ کرتا ہے	۶/۲۹	وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور جو کوئی محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لئے محنت کرتا ہے بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہ ہے
۱۱-جو شکر کرتا ہے اپنے ہی لئے کرتا ہے	۴۰/۲۷	وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لئے شکر کرتا ہے۔

جزاء اعمال

۱-ہر عمل کی جزا ملے گی	۴۹/۱۸	وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ اور جو کچھ انہوں نے کیا اُسے وہ موجود پائیں گے
	۲۱/۵۲	كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ ہر شخص اپنے کئے کے بدلے گرو ہے
	۳۸/۷۴	كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ ہر جان اپنے کئے کے بدلے گرو ہے
۲-بدی کی جزا بقدر اعمال ہی ملے گی	۱۴۷/۷ ۳۳/۳۴	هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ انہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے
	۵۲/۱۰	هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ تمہیں صرف اسی کا بدلا دیا جائیگا جو کمائی تم کرتے تھے

۹۰/۲۷ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے

۸۴/۲۸ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

سو جنہوں نے بدیاں کی ہیں انہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے

۵۴/۳۶ وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے

۳۹/۳۷ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

اور تمہیں اسی کا بدلا دیا جائے گا جو تم کرتے تھے

۲۸/۴۵ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

آج تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے

۱۶/۵۲ ۷/۶۶ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے

۳۹/۵۳ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ○

اور یہ کہ انسان کے لئے اس کی کوشش سے زیادہ کچھ نہیں

۳ - ہر شخص کو اس کے اعمال کی پوری جزا ملے گی اور اس پر کچھ ظلم نہیں ہوگا

۲۷۲/۲ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ○

جو مال بھی تم راہ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۸۱/۲ ۱۶۱/۳ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۸۵/۳ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور قیامت کے دن تمہارے ثواب تمہیں پورے دیئے جائیں گے

۲۵/۳ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

اور ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۷۷/۴ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ○

اور تم پر تنکے بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا

۶۰/۸ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ○

اور جو شے بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا

۱۱۱/۱۱ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

اور ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے کہ تیرا پروردگار انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ نہ دے بے شک جو وہ کرتے ہیں وہ اس

۱۱۱/۱۶ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ
جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑتا ہؤا آئیگا اور ہر شخص کو اُس کے کئے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن پر
لَا يُظْلَمُونَ ○
ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۷۱/۱۷ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ○
اور اُن پر تِل بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا

۶۰/۱۹ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ○
اور اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا

۵۴/۳۶ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا
پس آج کسی جان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا

۷۰/۳۹ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ○
اور ہر جان کو اُس کے کئے کا پورا بدلہ دیا جائیگا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

۲۲/۴۵ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ
اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس لئے کیا تاکہ ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے
هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○
اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا

۱۹/۴۶ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○
اور تاکہ انہیں اُن کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائیگا

۴۱/۵۳ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ○
پھر وہ پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۴۔ جزاء اعمال نیت پر ہے

۱۴۵/۳ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ
اور جو دنیا کا ثواب چاہے گا اُسے ہم وہی دیں گے اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا اُسے ہم وہی دیں گے اور
مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ○
ہم شکر گذاروں کو جزا دیں گے۔

۸۴/۱۷ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ○
(اے نبی) کہہ دے کہ کل اپنی نیت پر عمل کرتا ہے تو تمہارا پروردگار ہی اُسے خوب جانتا ہے جو زیادہ رو براہ ہے

۲۰/۴۲ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ
جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اُس کے لئے ہم اُس کی کھیتی میں زیادتی کر دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اُسے ہم اُسی میں

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ○

اُسے ہم اُسی میں سے دیں گے اور آخرت میں اُس کا کچھ حصہ نہیں ہے

۵- مواخذہ دلوں کے فعل پر ہوگا۔

۵/۳۳ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ط

لیکن گرفت اس پر ہے جو تمہارے دلوں نے قصداً کیا ہے۔

۲۲۵/۲ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ط

لیکن تمہیں اس پر پکڑے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے

۲۸۴/۲ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط

اور اگر تم اس بات کو جو تمہارے دلوں میں ہے ظاہر کرو یا اُسے چھپاؤ اُس پر اللہ تم سے محاسبہ کرے گا۔

موت

۱- دنیا میں ہمیشگی کسی کو نہیں

۳۴/۲۱ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ○

اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے کسی آدمی کو ہمیشگی نہیں دی اگر تو مر گیا تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

۲- ہر شخص مرنے والا ہے

۳۵/۲۱ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○

ہر شخص موت چکھنے والا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں پھانس کر آزماتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۵/۲۳ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ○

پھر بے شک اس کے بعد تم مرنے والے ہو۔

۵۷/۲۹ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○

ہر شخص موت چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے

۳۰/۳۹ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ○

(اے نبی) کچھ شک نہیں کہ تو بھی مرنے والا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

۲۶/۵۵ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○

ہر ایک جو زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے

۳- موت کا وقت مقرر ہے

۳۴/۷ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ج

اور ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے

۸۴/۱۹ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ط اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ○

تو (اے نبی) تو اُن پر (بددعا کرنے میں) جلدی نہ کر ہم اُن کی عمر کی گنتی گن رہے ہیں

۴- موت کا وقت آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔

۳۴/۷ ۶۱/۱۶ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○

پھر جب اُن کا وقت آجاتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں نہ آگے جاتے ہیں

۴۲/۲۳ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝ ۴۳/۲۳ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا

پھر اُن کے بعد ہم نے بہت سی اُمتیں پیدا کیں — کوئی امت اپنے وقت سے نہ آگے

وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

جاتی ہے اور نہ وہ پیچھے ہی رہتے ہیں

۴۵/۳۵ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

پھر جب اُن کا وقت آجائیگا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے

۱۱/۶۳ وَلَن يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اور اللہ کسی شخص کو جب اُس کا وقت آجائے گا ہرگز پیچھے نہیں چھوڑے گا اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے

۴/۷۱ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

بے شک جب اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت آجاتا ہے تو وہ پیچھے نہیں ہٹایا جاتا۔ کاش تم جانتے ہوتے

۵۔ موت سے بھاگنا نفع نہیں دے سکتا

۱۶/۳۳ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو بھاگنا تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گا۔ اور اُس وقت تمہیں تھوڑا

إِلَّا قَلِيلًا ۝

ہی فائدہ پہنچایا جائے گا

۸/۶۲ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنے والی ہے اور پھر تم چھپے اور کھلے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ سو وہ تمہیں تمہارے عملوں سے آگاہ کردے گا

۶۔ موت کا وقت خدا کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔

۳۴/۳۱ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

۷۔ جان کنی کا وقت

۲۶/۷۵ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ ۲۷/۷۵ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝ ۲۸/۷۵ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝

ہرگز یوں نہیں جب جان گلے میں آجائے گی اور کہا جائے گا کون ہے۔ جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور وہ یقین کرے گا کہ رخصت

۲۹/۷۵ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ ۳۰/۷۵ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝

کا وقت آگیا اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی اُس دن روانگی تیرے پروردگار کی طرف ہے

۸۔ مارنا ملک الموت سے ہے

۱۱/۳۲ قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ تمہیں موت کا فرشتہ جو تم پر تعینات کیا گیا ہے مارے گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۹ موت کے بعد لوٹنا نہیں

۹۵/۲۱ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا یہ ممکن نہیں کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہ آئیں۔

	۲۳/۹۹ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۲۳/۱۰۰ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے (دنیا میں) پھر واپس بھیج تاکہ میں اُس فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى جگہ جسے چھوڑ آیا ہوں نیک عمل کروں ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور اُن کے آگے ایک پردہ ہے یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ○ اُس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں
۱۰- موت کی بیہوشی	۵۰/۱۹ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ ○ اور موت کی بے ہوشی جو حق ہے آئی یہ وہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔
۱۱- موت کے وقت کافروں کا ایمان لانا مقبول نہیں	۳۴/۵۱ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ○ ۳۴/۵۲ وَّقَالُوْۤا اور (اے نبی) کاش دیکھے جب وہ گھبرا رہے ہوں گے سو وہ بھاگ نہ سکیں گے اور قریب ہی جگہ سے پکڑے جائیں گے اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ○ ۳۴/۵۳ وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ اور کہیں گے کہ ہم اُس پر ایمان لائے اور اُن کے لئے دور جگہ سے اُس کو پکڑنا کہاں جبکہ وہ پہلے اُس کا انکار کر چکے ہیں اور بغیر مِنْ قَبْلُ ۚ وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ ○ ۳۴/۵۴ وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ دیکھے دور کے فاصلے سے اٹکلیں دوڑاتے تھے۔ اور اُن کے اور اُن کی خواہشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِیْ شَكٍّ مُّرِیْبٍ ○ جیسا کہ پہلے اُن کے ہم مشربوں کے ساتھ کیا گیا ہے بے شک وہ شک درشک میں تھے۔

موت کے بعد

۱- کافر کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی کے بعد کوئی زندگی نہیں۔	۶/۲۹ وَقَالُوْۤا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ○ اور کہتے ہیں کہ یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس۔ اور ہم دوبارہ نہیں اُٹھائے جائیں گے ۱۶/۳۸ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا اور وہ خدا کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے خدا اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا ضرور وعدہ برحق ہے عَلَیْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ ۱۶/۳۹ لِیُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِیْ یَخْتَلِفُوْنَ اس پر لیکن اکثر آدمی یقین نہیں کرتے تاکہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں انہیں خود ان پر ظاہر کر دے فِیْهِ وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِیْنَ ○ اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہ ہی غلطی پر تھے۔ ۲۳/۳۷ اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ○ یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم پھر جی کر نہیں اُٹھیں گے

۳۴/۴۴ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ○ ۳۵/۴۴ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ○

یہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارا پہلی ہی دفعہ مرنا ہے اور بس اور ہم دوبارہ نہیں اُٹھائے جائیں گے۔

۲۴/۴۵ وَقَالُوْا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ

اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں مارتا ہے۔

۷/۶۴ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ

کافر سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ کرکے نہیں اٹھائے جائیں گے۔ تو کہہ دے کہ مجھے اپنے پروردگار کی قسم

بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○

تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے وہ تمہیں بتایا جائے گا اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے

۱/۷۵ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ ۲/۷۵ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ○ ۳/۷۵ اَيَحْسَبُ

ہم روز قیامت کی قسم کھاتے ہیں اور ملامت کرنے والے کی کیا انسان یہ جانتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ○ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ

گے۔ ہاں ہاں ہم قادر ہیں کہ اس کے پور پور ٹھیک بٹھا دیں۔

حشر

۱۔ موت کے بعد زندہ ہو کر خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہوگا

۲۸/۲ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۱۴۸/۲ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ

اور ہر ایک کے لئے ایک طرف مقرر ہے جدھر وہ منہ پھیرتا ہے تو تم نیکیوں کی طرف لپکو جہاں کہیں بھی تم

بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ہوگے اللہ تم سب کو (میدان حشر میں) لے آئیگا بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے

۲۰۳/۲ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

اور جان لو کہ تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے

۲۴۵/۲ ۲۲/۳۶ ۸۳/۳۶ ۸۵/۴۳ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۹۶/۵ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

اور اُس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے

۱۵۸/۳ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ○

اور اگر تم مر گئے یا قتل کئے گئے تو کچھ شک نہیں کہ تم اللہ ہی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے

۴/۸۷ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جس میں شک نہیں ہے جمع کرے گا

۵/۴۸ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں تمہاری وہ باتیں جتلادے گا جن میں اختلاف کرتے تھے

۵/۱۰۵ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کرے گا

۵/۱۰۹ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تمہیں (اُمت کی طرف سے) کیا جواب دیا گیا تھا۔ وہ کہیں گے کہ ہمیں

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝

کچھ خبر نہیں بے شک چھپی باتوں کا تو ہی خوب جاننے والا ہے

۶/۳۶ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

ماننے تو بس وہی ہیں جو سنتے ہیں اور مُردوں کو تو اللہ ہی اُٹھائے گا پھر وہ اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے

۶/۳۸ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ

اور زمین میں نہ کوئی چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو بازوؤں پر اُڑے مگر سب تمہاری مانند اُمتیں ہیں ہم نے کتاب میں

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝

کسی بات کی کمی نہیں کی پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

۶/۶۲ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ

پھر وہ اپنے برحق آقا اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۶/۷۲ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

اور یہ کہ تم نماز کو قائم رکھو اور اُس سے ڈرو، اور تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۶/۱۶۴ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

پھر اُنہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے سو وہ اُنہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔

۷/۲۵ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝

فرمایا تم اُسی زمین میں زندہ رہوگے اور اُسی میں مروگے اور (قیامت کو) اُسی سے نکالے جاؤ گے۔

۸/۲۴ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

اور یہ کہ تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۱۰/۴ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے بے شک وہ پہلی خلقت کو پیدا کرتا ہے پھر اُسے

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ

لوٹائے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اُن کو انصاف سے بدلہ دے

۴/۱۰ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو ہم تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دیں گے

۴/۱۱ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

۳۴/۱۱ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

وہی تمہارا پروردگار ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

۲۵/۱۵ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

اور (اے نبی) تیرا پروردگار ضرور اُنہیں اکٹھا کرے گا بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

۳۸/۱۶ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا

اور انہوں نے اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ جو مر جائے گا۔ اللہ اُسے نہیں اُٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اُس

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳۹/۱۶ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ

کے ذمے سچا وعدہ ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے تاکہ وہ اُن سے وہ باتیں بیان

يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝ ۴۰/۱۶ اِنَّمَا

کرے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ہمارا کہنا تو کسی شے

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

کے لئے جب ہم اُسے کرنا چاہتے ہیں صرف اس قدر ہوتا ہے کہ ہم اُس سے کہیں کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے

۴۷/۱۸ وَحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝

اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے سو ہم اُن میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے

۴۰/۱۹ وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝

اور وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے

۵۵/۲۰ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

(لوگو!) ہم نے تمہیں اُسی (زمین) سے پیدا کیا اور اُسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اُسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے

۹۳/۲۱ وَتَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

اور انہوں نے اپنے درمیان اپنے دین کے کام کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں

۱۰۴/۲۱ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہم اُسے لوٹائیں گے یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں

١٦/٢٣ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ○
پھر کچھ شک نہیں کہ قیامت کے دن تم (قبروں سے) اُٹھائے جاؤ گے۔

٧٩/٢٣ ٢٤/٦٧ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○
اور تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

٨١/٢٦ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ○
اور وہ جو مجھے مارتا ہے پھر مجھے زندہ کرے گا

٧٠/٢٨ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
اور اُسی کا حکم ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

٨/٢٩ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○
میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے سو میں تمہیں تمہارے عملوں سے آگاہ کر دوں گا۔

١٧/٢٩ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

٢١/٢٩ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ○
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

٥٧/٢٩ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○
پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے

١١/٣٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُس کو دوبارہ لوٹائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

٢٥/٣٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ أَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً
اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے۔ کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین کھڑے ہیں پھر جب وہ
مِّنَ الْأَرْضِ إِذَآ أَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ○
تمہیں زمین سے ایک بلاوا بلائیگا تو اُسی دم تم نکل کھڑے ہو گے

٢٧/٣٠ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ
اور وہ وہ ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ لوٹائیگا اور وہ اس پر بہت آسان ہے۔

١٤/١ إِلَيَّ الْمَصِيْرُ ○
میری ہی طرف لوٹنا ہے

١١/٣٢ قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○
(اے نبی) کہہ دے کہ تمہیں وہ موت کا فرشتہ مارتا ہے جو تم پر تعینات کیا گیا ہے پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف ہٹائے

٤٠/٣٤ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ أَهٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

اور جس دن وہ اُن سب کو اکٹھا کرے گا۔ پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجا کرتے تھے۔

٤٨/٢٢ ××× وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ ٣١ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

اور میری ہی طرف لوٹنا ہے

٣٢/٣٦ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

اور وہ سب ہی اکٹھے ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے

٥٣/٣٦ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

وہ (قیامت) تو صرف ایک ڈانٹ ہے اُس کے ہوتے ہی وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے

٧/٣٩ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنا ہے سو وہ تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دے گا

٤٤/٣٩ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

٣/٤٠ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

اُسی کی طرف لوٹنا ہے

٤٣/٤٠ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللّٰهِ

اور یہ کہ اللہ ہی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے

٧٧/٤٠ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

تو (اے نبی) تو صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو اگر ہم تجھے بعض وہ (عذاب) جس کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں دکھا دیں یا (اس سے پہلے ہی) تجھے ماردیں تو وہ تو ہر حال میں ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے

١٥/٤٢ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

اللہ ہمیں تمہیں جمع کرے گا اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے

١٥/٤٥ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے

٢٦/٤٥ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ رکھتا پھر تمہیں مارے گا پھر قیامت کے دن تمہیں جمع کرے گا۔

فِيهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

جس میں شک نہیں ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے

۴۲/۵۰ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۞ ۴۳/۵۰ إِنَّا نَحْنُ

اُس دن حق کے ساتھ چنگھاڑ سنیں گے یہ (قبروں سے) نکلنے کا دن ہے بے شک ہم ہی جلاتے

نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۴۴/۵۰ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے اُس دن اُن سے زمین پھٹ جائے گی جلدی

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۞

کرتے ہوں گے۔ یہ اکٹھا کرنا ہم پر آسان ہے۔

۴۲/۵۳ وَأَنَّ إِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۞

اور یہ کہ تیرے پروردگار ہی کی طرف اٹھنا ہے

۴۷/۵۳ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرٰى ۞

اور یہ اُس کے ذمے ہے پچھلی پیدائش

۸/۶۲ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

پھر تم چھپے اور کھلے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۳/۶۴ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۞

اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۷/۶۴ قُلْ بَلٰى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ

(اے نبی) کہہ دے کیوں نہیں مجھے اپنے پروردگار کی قسم تم ضرور (زندہ کرکے) اُٹھائے جاؤ گے

۱۵/۶۷ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۞

اور اُسی کی طرف جی اُٹھنا ہے۔

۲۲/۸۰ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۞

پھر جب وہ چاہے گا اُسے جلا اُٹھائے گا

۷/۸۱ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۞

اور جب جانیں ملائی جائیں گی

۶/۸۴ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۞

اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف مشقت کے ساتھ گھسٹنے والا ہے پھر اُس سے ملنے والا ہے

۲۵/۸۸ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۞

L521

بے شک ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہے

۴- حشر پر منکروں کا استعجاب اور اُس کا جواب

8/96 إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝
بے شک تیرے پروردگار ہی کی طرف لوٹنا ہے
49/17 وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝
اور کہتے ہیں کہ کیا جب ہم (مرکر) ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم کو ازسر نو پیدا کر کے اٹھا کھڑا کیا جائے گا
50/17 قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ 51/17 أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِ
تو کہہ دے کہ تم پتھر یا لوہا یا کوئی اور چیز بھی بن جاؤ جو تمہارے خیال میں بڑی سخت ہو- اس پر یہ پوچھیں
كُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ
گے کہ ہم کو دوبارہ کون زندہ کرے تو کہہ دے کہ وہی جس نے تم کو اول بار پیدا کیا- اس پر یہ لوگ تیرے آگے
إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝
سر ہلانے لگیں گے اور پوچھیں گے کہ بھلا قیامت کب آئے گی تو ان سے کہہ دے کہ عجب نہیں کہ قیامت قریب آ گئی
98/17 ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَ
یہ جہنم ان کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کیا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم (مرکر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ
رُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ 99/17 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
ہو جائیں گے تو کیا ہم ازسر نو پیدا کر کے اٹھا کھڑے کئے جائیں گے- کیا ان لوگوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کر دے اور اُس نے ان کیلئے
أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۝
ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جس میں کسی طرح کا شک ہی نہیں اس پر بھی یہ ظالم انکار کئے بدوں نہ رہے
66/19 وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ 67/19 أَوَلَا يَذْكُرُ
اور انسان کہتا ہے کہ بھلا جب میں مر گیا تو کیا میں (قبر سے) زندہ نکالا جاؤنگا- کیا انسان یہ یاد نہیں کرتا کہ
الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝
ہم نے پہلے اُسے پیدا کیا اور وہ کچھ چیز نہ تھا-
82/23 قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ 83/23 لَقَدْ
کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور صرف ہڈیاں تو کیا ہم (دوبارہ) اٹھا کھڑے کئے جائیں
وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝
گے ہم سے اور پہلے ہمارے بڑوں سے اس کا وعدہ ہوتا چلا آیا ہے ہو نہ ہو یہ صرف اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں تو ان
84/23 قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ 85/23 سَيَقُولُونَ
سے پوچھ اگر تم سمجھ دار ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ اُس میں ہے وہ کس کا ہے وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ کا-

لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ٨٦/٢٣ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
پوچھ کہ پھر تم کیوں غور نہیں کرتے ؟ پوچھ کہ ساتوں آسمانوں کا مالک کون ہے اور عظیم الشان عرش کا مالک کون ؟
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ ٨٧/٢٣ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ٨٨/٢٣ قُلْ
وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ ۔ پوچھ کہ پھر کیا تم کو ڈر نہیں لگتا ؟ تو ان سے کہہ دے کہ تم سمجھدار ہو ۔
مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ
تو بتاؤ ۔ کہ کون ہے ۔ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے ۔ اور وہ پناہ دیتا اور اُس کے مقابلے
تَعْلَمُوْنَ ۝ ٨٩/٢٣ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ ٩٠/٢٣ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا ؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ اب ان سے کہہ دے تم پر کیسی ٹپکی
هُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
پڑ جاتی ہے حق یہ ہے کہ سچی بات ہم نے ان کو پہنچا دی ہے اور بے شک یہ جھوٹے ہیں

٧٧/٣٦ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝
کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا بایں ہمہ وہ کھلم کھلا مقابل بن کر جھگڑنے لگا ۔
٧٨/٣٦ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ
اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی اصالت کو بھول گیا کہتا ہے کہ کون ہے کہ ہڈیاں گل کر خاک ہو گئی ہوں
٧٩/٣٦ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝ ٨٠/٣٦
تو وہ ان کو زندہ کر کے کھڑا کرے ۔ تو کہہ دے کہ جس نے ہڈیوں کو اول بار پیدا کیا تھا وہی ان کو زندہ کرے گا اور وہ سب
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝
کا پیدا کرنا جانتا ہے وہی ہے کہ بعض ہرے درختوں سے تمہارے لئے آگ پیدا کرتا ہے پھر تم اُس سے آگ سلگا لیتے
٨١/٣٦ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
ہو ۔ کیا جس نے آسمان و زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے دوبارہ پیدا کرے ہاں ہے
مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ ٨٢/٣٦ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا
اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے ۔ اُس کی یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اُس
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ ٨٣/٣٦ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
سے اتنا ہی فرما دیتا ہے کہ ہو سو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار
كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
ہے اور تم مر کر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۔

٣٦/٨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝ ٣٧/٨ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
اور کافر سب جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے تا کہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کر دے اور ناپاک

۳۔ حشر سے غرض جزا و سزا۔

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهُ فِيْ

(لوگوں) کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کا (ایک) ڈھیر بنائے پھر اسی ڈھیر (کے ڈھیر) کو جہنم

جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

میں جھونک دے۔

۴/۱۰ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے وعدہ برحق ہے وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ ان کو

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ

زندہ کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے انصاف کے ساتھ ان کو بدلہ دے

۴۸/۱۴ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

جبکہ زمین بدل کر دوسری طرح کی زمین کر دی جائے گی اور آسمان اور لوگ خدائے واحد زبردست کے سامنے نکل کھڑے

الْقَهَّارِ ۝ ۵۱/۱۴ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

ہوں گے اس غرض سے کہ خدا ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دے بے شک اللہ کو حساب لینے کچھ بھی دیر نہیں لگتی

۳۸/۱۶ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ

اور یہ منکر خدا کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اسکو خدا نہیں اُٹھا کھڑا کرے گا ضرور وعدہ برحق ہے

حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳۹/۱۶ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ

اس پر مگر اکثر لوگ یقین نہیں کرتے اس لئے کہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے رہتے ہیں خدا ان پر ظاہر کر دے

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝

اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہی غلطی پر تھے

۱۵/۲۰ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝

قیامت آنے والی ہے ہم اُس کو پوشیدہ رکھنے کو ہیں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ ملے

۴۳/۳۰ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

تو اس سے پہلے کہ خدا کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جو نہیں ٹل سکتا سیدھے دین پر اپنا رُخ کئے رہو

يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ × × × ۴۵/۳۰ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اُس دن جدا ہو جائیں گے۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کو اللہ اپنے فضل

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

سے عوض دے کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

۳/۳۴ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ

اور منکر کہتے ہیں کہ ہم کو تو قیامت آنی نہیں۔ کہو ہاں ہاں مجھکو اپنے پروردگار کی قسم جو عالم غیب ہے۔

	عٰلِمِ الْغَيْبِ ××× ۴/۳۴ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
	قیامت تو تم کو ضرور پیش آکر رہے گی تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کو بدلہ دے یہی وہ
	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝
	لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔
	۲۱/۴۵ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
	جو لوگ بدکرداریوں کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھا ہے کہ ہم اُن کو اُن ہی لوگوں جیسا
	الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ ۲۲/۴۵ وَخَلَقَ
	کردیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے کہ اُن کا مرنا اور اُن کا جینا ایک ہی طرح کا ہو یہ
	اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ
	بُرے حکم لگاتے ہیں اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مصلحت سے پیدا کیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ ہر شخص
	لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
	کو اُس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
۴ دلائل حشر	۵۷/۷ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ
	اور وہ اللہ وہ ہے جو اپنی رحمت کے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل
	سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ
	اُٹھاتی ہیں تو ہم اُسے کسی مُردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر اُس سے بارش نازل کرتے ہیں پھر ہم اس سے ہر
	الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝
	قسم کے پھل نکالتے ہیں یوں ہی ہم مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم سمجھو
	۹۹/۱۷ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ
	کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر بھی قادر ہے کہ اُن جیسے پیدا کردے اور
	يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا
	اُس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں شک نہیں ہے اس پر بھی ظالموں نے ناشکری کے سوا ہر بات
	۶۶/۱۹ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ ۶۷/۱۹ اَوَلَا يَذْكُرُ
	اور انسان کہتا ہے کہ بھلا جب میں مرگیا تو کیا میں پھر زندہ (زمین سے) نکالا جاؤں گا۔ کیا انسان یہ یاد نہیں
	الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـــًٔا ۝
	کرتا کہ پہلے ہم نے اُسے پیدا کیا اور وہ کچھ چیز نہ تھا۔
	۱۰۴/۲۱ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝
	جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہم اُسے دوبارہ کریں گے یہ وعدہ ہمارے ذمے ہے بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں

٥/٢٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
لوگو! اگر تم جی اُٹھنے سے شک میں ہو تو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کی
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
پھٹکی سے پھر تمام اور ناتمام گوشت کے لوتھڑے سے تاکہ ہم تم سے بیان کریں۔
لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
اور ایک وقت مقرر تک جتنا ہم چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
کر نکالتے ہیں پھر تمہیں پالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور کوئی تم میں سے مار دیا جاتا ہے اور کوئی تم میں ناکارہ
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً
عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے جب ہم اُس پر مینہ
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝
برساتے ہیں تو وہ ہلتی اور پھولتی ہے اور ہر قسم کا خوش نما سبزہ اُگاتی ہے یہ اس لئے ہے کہ اللہ جو ہے
٦/٢٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
وہی حق ہے اور یہ کہ وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور یہ کہ قیامت
٧/٢٧ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝
آنے والی ہے اُس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ اُن لوگوں کو اُٹھائے گا جو قبروں میں ہیں
١٨/٢٩ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ
کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اللہ کس طرح خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ کرتا ہے بے شک
يَسِيْرٌ ۝ ١٩/٢٩ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ
یہ اللہ پر آسان ہے (اے نبی) کہہ دے کہ ملک کی سیر کرو پھر غور کرو کہ اُس نے خلق کو کس طرح پہلی بار پیدا کیا
ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
پھر اللہ ہی دوسری پیدائش پیدا کرے گا بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔
١٩/٣٠ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
وہ زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے اور مُردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اُس کے مرے
مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝
پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے
٩/٣٥ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا
اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اُسے ایک مُردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ○

پھر ہم اُس سے زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں یوں ہی جی اُٹھنا ہے

۷۸/۳۶ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○

اور اُس نے ہمارے لئے کہاوت بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہتا ہے کہ ہڈیوں کو جب وہ گل گئیں کون زندہ

۷۹/۳۶ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ اُنہیں وہی زندہ کریگا جس نے اُنہیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ تمام مخلوق کو جانتا ہے وہ جس نے

۸۰/۳۶ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○

تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم اُس سے فوراً ہی جلا لیتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور

۸۱/۳۶ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ

زمین کو پیدا کیا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے کیوں نہیں حالانکہ وہی بڑا پیدا کرنے

بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ ۸۲/۳۶ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ

والا جاننے والا ہے۔ اُس کا کام تو جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے صرف یہ ہے کہ اُس سے کہہ

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ ۸۳/۳۶ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

دے کہ ہو جا سو وہ ہو جاتی ہے۔ سو وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور تم اُسی کی طرف

۴/۳۷ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ ۵/۳۷ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو اُن کے درمیان ہے اُس کا پروردگار اور مشرقوں کا

الْمَشَارِقِ ○ ۶/۳۷ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِۨ الْكَوَاكِبِ ○ ۷/۳۷ وَ

پروردگار بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ستاروں کی ایک طرح کی زینت سے سجایا۔ اور ہر ایک

حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ ۸/۳۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ

سرکش شیطان سے محفوظ رکھا۔ وہ (فرشتوں کی) اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے

يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ ۹/۳۷ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○

اور ہر طرف سے انگارے پھینکے جاتے ہیں بھگانے کے لئے اور اُن کے لئے چمٹنے والا عذاب ہے

۱۰/۳۷ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ ۱۱/۳۷ فَاسْتَفْتِهِمْ

مگر جو کوئی ایک اُچکی اُچک لے گیا تو چمکتا ہوا شعلہ اُس کے پیچھے لگتا ہے۔ تو (اے نبی) تو اُن سے پوچھ کیا

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

وہ پیدائش میں زیادہ سخت ہیں یا وہ جو ہم نے پیدا کئے ہیں بے شک ہم نے اُنہیں چپکتے گارے سے پیدا کیا ہے

۴۲/۳۹ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ

اللہ جانوں کو اُن کی موت کے وقت مار دیتا ہے اور جو نہیں مریں اُنہیں اُن کی نیند میں۔ پس جس پر اُس نے موت کا

الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

حکم صادر کر دیا اُسے روک لیتا ہے۔ اور دوسری کو ایک مقرر وقت تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ بے شک اس

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

میں اُن لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں (ثبوت حشر کی) نشانیاں ہیں

٥٧/٤٠ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑھکر ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو)

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

نہیں جانتے

٣٩/٤١ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تو زمین کو دبا ہوُا دیکھتا ہے پھر جب ہم اُس پر مینہ برساتے ہیں

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو وہ ہلتی اور پھولتی ہے بے شک وہ (خدا) جس نے اُسے زندہ کر دیا مُردوں کا جلانے والا ہے۔ بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے

١١/٤٣ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ

اور وہ جس نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی اُتارا پھر ہم نے اُس سے ایک مُردہ بستی کو جلا

تُخْرَجُوْنَ ۝

اٹھایا یوں ہی تم بھی نکالے جاؤ گے

٣٣/٤٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

کیا اُنہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اُن کے پیدا کرنے سے عاجز

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

نہیں ہوُا مُردوں کے زندہ کرنے پر بھی قادر ہے کیوں نہیں بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے

٩/٥٠ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا پھر ہم نے اُس سے باغ اور کاٹنے والے اناج اُگائے اور

١٠/٥٠ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ ١١/٥٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا

اُونچی اُونچی کھجوریں جن کے خوشے تہ بر تہ ہیں — بندوں کی روزی کے لئے اور اُس سے ہم

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

نے مُردہ بستی کو زندہ کیا یوں ہی (قبروں سے) نکلنا ہے۔

١٥/٥٠ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

تو کیا ہم پہلی پیدائش سے تھک گئے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ نئی پیدائش کی طرف سے شک میں ہیں

۱/۷۵ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ ۲/۷۵ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ ۳/۷۵ اَيَحْسَبُ

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور (بدی پر) ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں کیا انسان یہ گمان

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ ۴/۷۵ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

کرتا ہے کہ ہم ہرگز اُس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے کیوں نہیں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اُس (کی انگلیوں) کے پوروں کو

۳۱/۷۵ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ ۳۲/۷۵ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ۳۳/۷۵ ثُمَّ ذَهَبَ

سو اُس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی لیکن جھٹلایا اور مُنہ موڑا پھر اکڑتا ہُوا اپنے گھر کو

اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ ۳۴/۷۵ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ۳۵/۷۵ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝

چلدیا تُف ہے تجھ پر پھر تُف ہے پھر تُف ہے تجھ پر پھر تُف ہے

۳۶/۷۵ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ ۳۷/۷۵ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ

کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بیکار چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا تھا

مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ۳۸/۷۵ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ ۳۹/۷۵ فَجَعَلَ مِنْهُ

پھر وہ جما ہُوا خون تھا پھر اُسے پیدا کیا اور تندرست کیا پھر اُس سے نر اور

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ ۴۰/۷۵ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

مادہ دو جوڑے پیدا کئے۔ کیا یہ خدا اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے

۱/۷۸ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ ۲/۷۸ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ ۳/۷۸ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

وہ کس بات کی بابت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کیا اُس بڑی خبر کی بابت جس میں وہ ایک دوسرے سے

مُخْتَلِفُوْنَ ۝ ۴/۷۸ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ۵/۷۸ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ۶/۷۸ اَلَمْ

اختلاف کر رہے ہیں یہ ہرگز نہیں ہے وہ عنقریب ہی معلوم کرلیں گے پھر یہ ہرگز نہیں ہے وہ عنقریب ہی معلوم کرلیں

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ ۷/۷۸ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ ۸/۷۸ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝

گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو میخ اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا

۹/۷۸ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ ۱۰/۷۸ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ ۱۱/۷۸ وَّجَعَلْنَا

اور تمہاری نیند کو ہم نے آرام بنایا۔ اور رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا اور دن کو ہم نے ذریعہ

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ ۱۲/۷۸ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ ۱۳/۷۸ وَّجَعَلْنَا

معاش بنایا۔ اور تمہارے اوپر ہم نے سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ ۱۴/۷۸ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ ۱۵/۷۸

ایک چمکتا چراغ بنایا اور نچوڑنے والی بدلیوں سے ہم نے موسلا دھار پانی اُتارا

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ ۱۶/۷۸ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ ۱۷/۷۸ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

تاکہ ہم اُس سے زمین سے اناج اور بوٹیاں نکالیں اور گھن کے باغ بے شک فیصلے

كَانَ مِيْقَاتًا ○

کا دن وقت مقرر کیا ہوا ہے

۲۷/۷۹ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰهَا ○ ۲۸/۷۹ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ○

کیا تم پیدائش میں زیادہ سخت ہو یا آسمان جیسے اُس نے بنایا۔ اُس کا اُنچان بلند کیا۔ پھر اُسے

۲۹/۷۹ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ○ ۳۰/۷۹ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ○

ٹھیک کیا اور اُس کی رات ڈھانک دی اور اُس کا دن نکالا اور اُس کے بعد زمین بچھائی

۳۱/۷۹ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ○ ۳۲/۷۹ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ○ ۳۳/۷۹ مَتَاعًا

اُس سے اُس کا پانی اور اُس کا چارہ نکالا اور پہاڑ گاڑے تمہارے اور تمہارے

لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ○

چوپایوں کے فائدے کے لئے

۵/۸۶ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ ۶/۸۶ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ○ ۷/۸۶ يَّخْرُجُ

انسان کو اس پر نظر کرنی چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ پیدا کیا گیا ہے کودنے والے پانی

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○ ۸/۸۶ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ○

سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ اُس کے لوٹانے پر قادر ہے

۷/۹۵ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ○ ۸/۹۵ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ○

سو اس کے بعد تجھے قیامت کے بارے میں کیا چیز جھٹلاتی ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

قیامت

۱۔ قیامت ضرور آئے گی

۱۳۵/۶ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ○ ۱۳۶/۶ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو (اے

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

نبی) کہہ دے کہ بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں عنقریب ہی تم جان لوگے کہ عاقبت کا

الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○

گھر کس کیلئے ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم فلاح نہیں پاتے

۸۵/۱۵ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بے شک قیامت

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ○

آنے والی ہے تو (اے نبی) تو خوبی کے ساتھ (اُن سے) درگذر کر

۵/۲۹ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ ط

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔

۴۳/۳۰ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ○

اِس سے پہلے (نیک عمل کرلو) کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جو ٹل نہیں سکتا اُس دن وہ ایک دوسرے سے

۳/۳۴ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ

اور کافروں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہیں آئیگی (اے نبی) کہہ دے کہ کیوں نہیں مجھے اپنے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آئیگی

الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا

وہ غیب کا جاننے والا ہے اُس سے ایک ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں

أَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ○

اور نہ ذرہ سے چھوٹی اور نہ بڑی سب ہی کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں مندرج ہے

۱۶/۳۷ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ○ ۱۷/۳۷ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ○

بھلا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے یا ہمارے اگلے باپ دادا

۱۸/۳۷ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ○

(اے نبی) کہہ دے ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے

۴۷/۴۲ اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ

لوگو! اپنے پروردگار کو قبول کرو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جسے ٹلنا نہیں ہے اُس دن

مِّنْ مَّلْجَإٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيرٍ ○

تمہارے نہ کوئی جائے پناہ ہے اور نہ تمہارے لئے انکار ہی کی گنجائش ہے۔

۴۰/۴۴ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ○

بے شک فیصلہ کا دن اُن سب کے لئے مقررہ وقت ہے۔

۱۵/۲۰ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ○ ۱۶/۲۰ فَلَا

بے شک قیامت آنیوالی ہے اور ہم اُس کا وقت چھپانے والے ہیں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے سو

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَتَرْدٰى ○

کہیں وہ شخص تجھے اُس سے غافل نہ کردے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش نفسانی پر چلتا ہے کہ پھر تو ہلاک ہو جائے

۵۷/۵۳ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ○ ۵۸/۵۳ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ○ ۵۹/۵۳ أَفَمِنْ هٰذَا

قریب آنے والی قریب آگئی اللہ کے سوائے کوئی اُسے ٹالنے والا نہیں تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے

الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ○ ۶۰/۵۳ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ○ ۶۱/۵۳ وَأَنْتُمْ سٰمِدُونَ ○

ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم غافل ہو۔

٦/٥١ وَإِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝
اور بے شک انصاف کا دن ضرور آنے والا ہے

٤٩/٥٦ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ ۝ ٥٠/٥٦ لَمَجْمُوْعُوْنَ إِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝
(اے نبی) کہہ دے کہ سب اگلے اور پچھلے ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

٥٩/٤٠ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ
بے شک قیامت آنے والی ہے

١٨/٧٣ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝
اُس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

٢- قیامت حق ہے

[illegible]
٥٣/١٠ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ إِيْ وَرَبِّيْٓ إِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝
اور (اے نبی) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے کہہ دے ہاں مجھے اپنے پروردگار کی قسم بے شک وہ حق ہے اور تم

٣٩/٧٨ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝
یہ (قیامت کا) دن ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو۔

٣- قیامت کا وعدہ سچا ہے

١/٥١ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ ٢/٥١ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ ٣/٥١ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝
قسم ہے (بادلوں کو) اڑانے والیوں کی پھر (مینہ کا) بوجھ اٹھانے والیوں کی پھر آہستہ آہستہ چلنے والیوں کی
٤/٥١ فَالْمُقَسِّمٰتِ أَمْرًا ۝ ٥/٥١ إِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝
پھر ایک چیز (یعنی بارش) کو بانٹنے والیوں کی بے شک وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے سچ ہے

١/٥٦ إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ ٢/٥٦ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝
جب واقع ہونے والی واقع ہوگی اُس کے واقع ہونے میں جھوٹ نہیں ہے

١/٧٧ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ ٢/٧٧ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ ٣/٧٧ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝
قسم ہے آہستگی سے چھوڑی ہوئی ہواؤں کی۔ پھر زور باندھ کر چلنے والیوں کی اور بادل کو پھیلانے والیوں کی
٤/٧٧ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ ٥/٧٧ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ ٦/٧٧ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ۝
پھر (اُس سے مینہ کو) جدا کرنے والیوں کی پھر (لوگوں کے دلوں میں خدا کی) یاد ڈالنے والیوں کی الزام دینے
٧/٧٧ إِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝
یا ڈرانے کے لئے بے شک وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے سچ ہے۔

٢٥/٣ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ
سو اُس وقت اُن کا کیا حال ہوگا جب ہم اُنہیں اُس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کچھ شک نہیں

٤- قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں۔

١٢/٦ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
وہ تمہیں قیامت کے دن جس میں شک نہیں ضرور جمع کرے گا اور جو لوگ گھاٹے میں ہیں وہی ایمان نہیں لاتے

٩٩/١٧ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط

اور اُس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کیا جس میں شک نہیں ہے۔

٢١/١٨ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

اور یوں ہم نے (لوگوں کو) اُن پر مطلع کیا تاکہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے

لَا رَيْبَ فِيْهَا ج

میں شک نہیں

٧/٢٢ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ○

اور یہ کہ قیامت ضرور آنیوالی ہے اسمیں شک نہیں اور یہ کہ اللہ اُن لوگوں کو جو قبروں میں ہیں اٹھائے گا

٥٩/٤٠ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

بے شک قیامت ضرور آنے والی اُس کے آنے میں شک نہیں لیکن اکثر آدمی اس پر ایمان نہیں لاتے

٧/٤٢ وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ط

اور تاکہ اکٹھا ہونے کے دن سے جس میں شک نہیں ہے ڈرائے

٢٦/٤٥ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا

(اے نبی) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے پھر وہ تمہیں مارے گا۔ پھر تمہیں قیامت کے دن جس میں

رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

شک نہیں ہے جمع کرے گا لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے

۵۔ قیامت ہنسی کی بات نہیں ہے۔

١١/٨٦ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○ ١٢/٨٦ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○ ١٣/٨٦ اِنَّهٗ

قسم ہے آسمان مینہ برسانے والے کی اور (دانہ اُگاتے وقت) پھٹنے والی زمین کی بے شک

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ○ ١٤/٨٦ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ○

وہ ایک قطعی بات ہے اور وہ ہنسی کی بات نہیں ہے

۶۔ قیامت کا وقت مقرر ہے

٤٠/٤٤ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

بے شک فیصلے کا دن ان سب کے لئے وقت مقرر ہے۔

١٧/٧٨ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ○

بے شک فیصلے کا دن وقت مقرر ہے۔

۷۔ کفار کا سوال کہ قیامت کب ہوگی جواب کہ خدا کو ہی علم ہے

١٨٧/٧ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ج

لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اُس کے قیام کا وقت کب ہے کہہ دے کہ اُس کا علم تو میرے پروردگار

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ

ہی کے پاس ہے وہی اُس کو اُس کے وقت پر ظاہر کردے گا وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری چیز ہے۔ تم پر

إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ
اچانک ہی آ جائے گی وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ گویا تو اُس کے سراغ میں لگا ہُوا ہے۔ کہہ دے کہ اُس کا
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○
علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے
۵۱/۱۷ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ○
اور وہ کہتے ہیں قیامت کب ہوگی؟ تو کہہ دے کہ عجب نہیں قریب ہی آ لگی ہو
۱۵/۲۰ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا
بے شک قیامت آنے والی ہے قریب ہے کہ میں اُس کے وقت کو چھپائے رکھوں
۶۵/۲۷ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ○ ۶۶/۲۷ بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ
اور وہ (بت) نہیں جانتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارے میں اُن کا علم ختم ہو گیا
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ○
ہے بلکہ وہ اُس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اُس کی طرف سے اندھے ہیں
۷۱/۲۷ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ ۷۲/۲۷ قُلْ عَسَىٰ أَن
اور وہ کہتے ہیں کہ تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے نبی) کہہ دے کہ جس کے لئے
يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ○
تم جلدی مچا رہے ہو سو شاید اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہی آ لگا ہو
۳۴/۳۱ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ
بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور وہی بارش اُتارتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے
تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○
گا بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔
۶۳/۳۳ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ
(اے نبی) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ اُس کے (وقت) کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ○
تجھے کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو
۲۹/۳۴ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ ۳۰/۳۴ قُل لَّكُم
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (اے نبی) کہہ دے کہ تمہارے لئے ایک

مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ○
دن مقرر ہے اُس سے نہ ایک گھڑی تم پیچھے رہو اور نہ آگے بڑھو۔

۴۸/۳۶ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ ۴۹/۳۶ مَا يَنْظُرُوْنَ
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا وہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○ ۵۰/۳۶ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اُنہیں ایسی حالت میں آ پکڑے کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں پھر نہ وصیت ہی کر سکیں اور نہ اپنے
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ○
گھر والوں ہی کی طرف لوٹ سکیں!

۴۷/۴۱ اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ
قیامت کا علم اُسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے

۸۵/۴۳ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ
اور قیامت کا علم اُسی کے پاس ہے

۱۲/۵۱ يَسْئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ○ ۱۳/۵۱ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ○
پوچھتے ہیں قیامت کا دن کب ہوگا۔ جس روز یہ لوگ آگ پر بھونے جائیں گے۔

۲۵/۶۷ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ ۲۶/۶۷ قُلْ اِنَّمَا
اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ (اے نبی) کہہ دے کہ علم تو اللہ ہی
الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○
کے پاس ہے۔ اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس

۵/۷۵ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ○ ۶/۷۵ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ○
بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے گناہ کرے پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا

۱/۷۸ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ ۲/۷۸ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ○ ۳/۷۸ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ○
وہ کس چیز کی بابت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کیا اُس بڑی خبر کی بابت جس میں وہ باہم مختلف ہو رہے ہیں

۴۲/۷۹ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ○ ۴۳/۷۹ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ○
(اے نبی) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اُس کے قائم ہونے کا وقت کب ہے۔ تو
۴۴/۷۹ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ○
اُس کے کس خیال میں ہے اُس کی انتہا تیرے پروردگار ہی کی طرف ہے

۸۔ قیامت قریب ہے

۵۱/۱۷ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ○
(اے نبی) کہہ دے شاید وہ قریب ہی ہو۔

۳۳/۶۳ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ○

اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہی ہو۔

۴۲/۱۷ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ○

اور تجھے کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔

۵۴/۱ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ○

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا

۷۰/۶-۷ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ○ وَنَرٰىهُ قَرِيبًا ○

وہ اُسے دور خیال کرتے ہیں اور ہم اُسے قریب ہی دیکھتے ہیں

۹- قیامت طرفۃ العین میں آجائے گی۔

۱۶/۷۷ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور قیامت کا ہونا تو آنکھ جھپکنے کی طرح ہے یا اُس سے بھی زیادہ قریب بے شک اللہ ہر شئے پر قادر ہے

۵۴/۵۰ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ○

اور ہمارا کام تو یکبارگی ہی ہو جائے گا جیسے آنکھ جھپکنا

۱۰- قیامت اچانک آجائے گی

۷/۱۸۷ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ

وہ تم پر اچانک ہی آجائے گی۔

۲۱/۴۰ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○

بلکہ وہ اُن پر اچانک آئیگی اور اُنہیں بھونچکا بنا دیگی پھر وہ نہ اُس کو ٹال سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت ہی دی جائیگی

۴۳/۶۶ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○

کیا وہ قیامت ہی کا انتظار کرتے ہیں کہ اُن پر اچانک آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو

۴۷/۱۸ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

کیا وہ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ اُن پر اچانک آموجود ہو ۔ سو اُس کی علامتیں تو آچکیں پھر جب

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ○

وہ اُن پر آجائے گی تو اُنہیں ان کا نصیحت پکڑنا کہاں مفید ہوگا۔

۱۱- قیامت ایک ڈانٹ یا چنگھاڑ سے قائم ہوگی

۳۶/۴۹ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○ ۳۶/۵۰ فَلَا

وہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں کہ اُنہیں ایسے وقت آپکڑے کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں پھر وہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ○

نہ وصیت ہی کر سکیں اور نہ اپنے گھروں ہی کو لوٹ سکیں

۳۶/۵۳ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○

وہ (قیامت) تو صرف ایک چنگھاڑ ہوگی اس کے ہوتے ہی وہ سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے

19/37 فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ○ 20/37 قَالُوا يَا وَيْلَنَا
سو وہ قیامت تو ایک ڈانٹ ہے اُس کے ہوتے ہی وہ (ادھر اُدھر) دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری
هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ○ 21/37 هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ○
خرابی یہ انصاف کا دن ہے۔ یہ وہ فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

15/38 وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ○
اور یہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جس کے لئے کوئی وقفہ نہیں ہے۔

42/50 يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ○
جس دن وہ چنگھاڑ جو برحق ہے سنیں گے یہی قبروں سے نکلنے کا دن ہے

13/79 فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ○ 14/79 فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ○
وہ تو بس ایک ڈانٹ ہے سو اُس کے ہوتے ہی وہ کھلے میدان میں موجود ہوں گے۔

۱۲-کافر قیامت کے لئے جلدی مچاتے ہیں

11/10 وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ
اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچائے جیسا کہ وہ جلد بھلائی مانگتے ہیں تو اُن کی میعاد ضرور پوری کر دی جائے گی مگر ہم اُن
فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○
لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اُن کی گمراہی میں چھوڑ دیتے ہیں کہ پڑے بھٹکتے رہیں۔

11/17 وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ○
اور انسان اُسی طرح برائی مانگتا ہے جس طرح بھلائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز ہے۔

18/42 يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ
اس کے لئے وہی جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے

14/51 ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ○
اب اپنی سینگ کے مزے چکھو یہ ہے وہ جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے

۱۳-قیامت کی حقیقت کوئی کیا جانے

1/69 الْحَاقَّةُ ○ 2/69 مَا الْحَاقَّةُ ○ 3/69 وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ○
آ پڑنے والی کیا ہے آ پڑنے والی اور تو کیا جانے کیا ہے آ پڑنے والی

17/82 وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ○ 18/82 ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ○
اور تو کیا جانے کیا ہے دن فیصلے کا۔ پھر تو کیا جانے کیا ہے دن فیصلے کا

1/101 الْقَارِعَةُ ○ 2/101 مَا الْقَارِعَةُ ○ 3/101 وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ○
کھٹکھٹانے والی کیا ہے کھٹکھٹانے والی اور تو کیا جانے کیا ہے کھٹکھٹانے والی

۱۴-قیامت بڑی آفت ہے

46/54 بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ○
بلکہ قیامت اُن کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بڑی آفت اور بڑی کڑوی ہے

٣٤/٧٩ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ○
پھر جب وہ بڑی آفت آموجود ہوگی

١٥۔ قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا

٤/٧٠ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ○
اُس کی طرف فرشتے اور روح (جبریل) اُس دن چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی

١٦۔ قیامت حسرت کا دن ہے۔

٣٩/١٩ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○
اور (اے نبی) اُنہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب کہ کام ختم کیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے

١٧۔ قیامت ہار جیت کا دن ہے۔

٩/٦٤ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط
جس دن وہ تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کرے گا یہ ہار جیت کا دن ہے۔

١٨۔ قیامت عظیم الشان دن ہے۔

٤/٨٣ أَلَا يَظُنُّ أُولٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ○ ٥/٨٣ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ○ ٦/٨٣ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ○
کیا یہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ وہ زندہ کرکے اُٹھائے جائیں گے۔ ایک بڑے دن میں۔ جس دن سب لوگ جہان کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے

١٩۔ قیامت کا زلزلہ عظیم ہے۔

١/٢٢ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ○
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ بے شک قیامت کا بھونچال ایک بڑی بھاری بات ہے

٢٠۔ قیامت بعض کو پست اور بعض کو بلند کرے گی

٣/٥٦ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ○
(قیامت بعض کو) پست (اور بعض کو) بلند کرنے والی ہے۔

٢١۔ ہول قیامت سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے

١٧/٧٣ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ○
پھر اگر تم نے کفر کیا تو اُس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

٢٢۔ قیامت آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے

١٨٧/٧ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط
قیامت آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے۔

٢٣۔ حاملہ عورتوں کے حمل گر جائیں گے دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور لوگ نشے کی سی حالت میں ہوں گے

٢/٢٢ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُم بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ○
جس دن تم اُسے دیکھو گے ہر ایک دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی اور ہر ایک حاملہ اپنا حمل گرا دیگی اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے۔ مگر وہ ہے کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

٢٤۔ قیامت کو آوازیں دب جائیں گی

١٠٨/٢٠ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
اُس دن وہ بلانے والے کے پیچھے لگ جائیں گے اُس سے کجروی نہیں کریں گے اور رحمٰن کے آگے آوازیں دب

فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ○
جائیں گی سو تو سوائے آہستہ آواز کے نہ سُنے گا

۲۵۔ پنڈلی کھولی جائے اور لوگوں کو سجدے کا حکم

۴۲/۶۸ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۙ
جس دن پنڈلی کھولی جائیگی اور وہ سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔

۴۳/۶۸ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
اُن کی آنکھیں نیچی ہوں گی اور اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی اور وہ سجدے کی طرف بلائے جاتے تھے
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ○
اور صحیح سلامت تھے۔

۲۶۔ قیامت فیصلے کا دن ہے۔

۱۷/۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ
کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ اور آتش
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
پرست اور وہ جنھوں نے شرک کیا قیامت کے دن اللہ ضرور اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا

۵۶/۲۲ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
بادشاہت اُس دن اللہ کی ہے وہی اُن کے لئے حکم کرے گا۔

۶۹/۲۲ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○
اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کرے گا۔ جن میں تم باہم اختلاف رکھتے تھے

۲۰/۳۷ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ○ ۲۱/۳۷ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ
اور (کافر) کہیں گے ہائے ہماری خرابی یہ ہے دن انصاف کا۔ یہ وہ فیصلے کا دن ہے جسے
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ○
تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۴۰/۴۴ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ
بے شک فیصلے کا دن اُن سب کے لئے مقررہ وقت ہے

۱۱/۷۷ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ ۱۲/۷۷ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ○ ۱۳/۷۷ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ○
اور جب رسول وقت مقررہ پر لائے جائیں گے انہیں کس دن کے لئے مہلت دی گئی ہے فیصلے کے دن کیلئے

۱۴/۷۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ○
اور تو کیا جانے فیصلے کا دن کیا ہے

۳۸/۷۷ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ○
فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور پہلوں کو جمع کیا

۱۷/۷۸ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝

بے شک فیصلے کا دن ٹھہرایا ہوا وقت ہے

۷۔ قیامت کو لوگوں کے درمیان فیصلہ

۵۴/۱۰ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا

۹۳/۱۰ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف

۹۲/۱۶ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

اور تاکہ وہ تم سے قیامت کے دن وہ باتیں بیان کرے جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے

۱۲۴/۱۶ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ

ہفتے کا دن (عبادت کے لئے) صرف اُنہیں لوگوں پر مقرر کیا گیا ہے۔ جنھوں نے اُس میں اختلاف کیا اور (اے نبی)

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ (دنیا میں) باہم اختلاف

۶۹/۳۹ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور اُن کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائیگا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

۷۵/۳۹ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور اُنکے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائیگا اور کہا جائیگا کہ سب تعریف اللہ کیلئے جو پروردگار ہے

۳/۶۰ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کریگا اور اللہ جو تم کرتے

قیامت کی نشانیاں

۱۔ یاجوج وماجوج

۹۶/۲۱ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۝

یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دئے جائیں گے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑ رہے ہوں گے

۲۔ قیامت سے پہلے دابۃ زمین سے نکلیگا جو لوگوں سے ہم کلام ہوگا۔

۸۲/۲۷ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

اور جب اُن پر بات آپڑے گی تو ہم اُن کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے وہ اُن سے کہے گا۔ کہ لوگ

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝

ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے

۳۔ عیسیٰ قیامت کی نشانی ہے

۶۱/۴۳ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

اور بے شک وہ قیامت کی نشانی ہے۔ تو تم اُس میں شک نہ کرو اور میرا کہا مانو یہی سیدھی راہ ہے۔

۴۔ آسمان سے دُھواں آئے گا

۱۰/۴۴ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۙ ۱۱/۴۴ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا
سو (اے نبی) تو اس دن کا انتظار کر کہ آسمان ایک کھلم کھلا دُھواں لائے جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ۱۲/۴۴ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ ۱۳/۴۴ أَنَّىٰ
عذاب ہے (کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے اس عذاب کو ٹال ہم ایمان لائے اُس وقت اُن
لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ۱۴/۴۴ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ
کے لئے نصیحت کہاں ہے حال آنکہ اُن کے پاس کھول کر بیان کرنے والا رسول آ چکا تھا۔ پھر اُنہوں نے اُس
وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝ ۱۵/۴۴ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ
سے مُونہہ پھیرا اور کہا کہ سکھلایا ہُوا دیوانہ ہے۔ بے شک ہم تھوڑا سا عذاب ہٹا دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے
۱۶/۴۴ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝
والے ہو جس دن ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں

۵۔ قیامت کی بعض علامتیں آ چکیں۔

۱۸/۴۷ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ
تو کیا یہ لوگ قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ اُن پر اچانک آ موجود ہو۔ تو اُس کی نشانیاں تو آ ہی چکیں پس اُن
فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۝
کے لئے کہاں (امن) ہو گا جب اُن کے پاس اُن کی نصیحت آئے گی۔

۶۔ قیامت سے پہلے ہر بستی کا ہلاک ہونا

۵۸/۱۷ وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا
اور کوئی بستی نہیں ہے جسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے یا اُسے سخت عذاب دینے والے
عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝
نہ ہوں یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے

۷۔ چاند شق ہُوا

۱/۵۴ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝
قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔

نفخ صور

۱۔ پہلی بار کا صور

۷۳/۶ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ
اس کا فرمودہ سچا ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اُسی کی حکومت ہو گی
۱۳/۶۹ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝
پھر جب صور میں ایک دفعہ ہی ایک پھونک پھونک دی جائے گی۔

۲۔ صور کی آواز سے گھبراہٹ اور بے ہوشی

۸۷/۲۷ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ
اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے سب گھبرا جائیں گے

۶۸/۳۹ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ
اور صور پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے سب بے ہوش ہو جائیں گے

کائنات میں تبدیلیاں

۱۔ قیامت کو زمین لرزے گی۔

۴/۵۶ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝
جب زمین خوب زور سے ہلائی جائے گی

۱۴/۷۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝
جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے اور پہاڑ بھُر بھُرے ٹیلے ہو جائیں گے۔

۱/۷۹ وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝ ۲/۷۹ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ۝ ۳/۷۹ وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ۝
قسم ہے ڈوب ڈوب کر جان کھینچنے والوں کی اور جان کا بند کھول دینے والوں کی اور ہوا میں تیرنے والوں

۴/۷۹ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۝ ۵/۷۹ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝ ۶/۷۹ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ ۷/۷۹ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝
کی اور تیزی سے آگے نکل جانے والوں کی پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی جس دن کپکپانے والی کپکپائے گی اور پیچھے آنے والی (حرکت) اُس کے پیچھے آئیگی

۱/۹۹ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝
جب زمین اپنا ہلایا جانا ہلائی جائے گی

۲۔ زمین منور ہو جائے گی

۶۹/۳۹ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا
اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی

۳۔ زمین اُجڑ کر چٹیل میدان بن جائے گی

۸/۱۸ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝
اور بے شک ہم اُس چیز کو جو زمین پر ہے بنجر زمین بنانے والے ہیں۔

۴- زمین پھیلائی جائیگی

۳/۸۴ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝

اور جب زمین پھیلائی جائے گی

۴/۸۴ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ ۵/۸۴ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

اور جو اُس میں ہے اُس کو باہر ڈال دے گی۔ اور خالی ہو جائیگی اور اپنے پروردگار کے لئے کان لگائے گی اور وہ

۵- زمین اپنے اندر کی چیزیں باہر نکال ڈالے گی

۲/۹۹ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝

اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال دے گی

۶- زمین کی حالت پر انسان کا تعجب۔

۱/۹۹ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ ۲/۹۹ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝

جب زمین اپنا ہلایا جانا ہلائی جائے گی اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال دے گی۔ اور انسان

۳/۹۹ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝

کہے گا۔ کہ اُس کو کیا ہوا۔

۷- خدا کے حکم سے زمین داستان سنائے گی

۴/۹۹ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ ۵/۹۹ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝

اُس دن وہ اپنی باتیں بیان کرے گی اس لئے کہ اُس کے پروردگار نے اُس کی طرف وحی کی ہو گی

۸- زمین اٹھا کر پٹک دی جائے گی۔

۱۳/۶۹ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ ۱۴/۶۹ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ

پھر جب ایک دفعہ ہی صور پھونک دیا جائیگا اور زمین اور پہاڑ اُٹھا کر ایک دفعہ ہی پٹک دئے جائیں

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ ۱۵/۶۹ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

گے۔ تو اُس دن آپڑنے والی آپڑے گی۔

۲۱/۸۹ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝

یوں ہرگز نہیں جب زمین پٹک کر ریزہ ریزہ کر دی جائے

۹- زمین آسمان بدل دئے جائیں گے

۴۸/۱۴ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

جس دن زمین دوسری زمین سے اور نیز آسمان بدلے جائیں گے اور وہ لوگ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں

۱۰- زمین خدا کی مٹھی میں ہوگی

۶۷/۳۹ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اُس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور قیامت کے دن ساری زمین اُس کی مٹھی

۱۱- پہاڑ چلنے لگیں گے

۴۷/۱۸ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین کو صاف نکلی ہوئی دیکھے گا۔ اور انہیں ہم اکٹھا کریں گے

مِنْهُمْ اَحَدًا ۝

تو ہم اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے

۸۸/۲۷ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ

اور تو پہاڑوں کو دیکھیگا تو انہیں ایک جگہ جما ہوا خیال کرے گا۔ حالانکہ بادلوں کی رفتار کی طرح چل رہے ہوں گے

اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر شے کو مضبوطی عطا کی ہے بے شک وہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے

۵۲/۱۰ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

اور پہاڑ چلیں گے اپنی چال

۷۸/۲۰ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو جائیں گے

۱۲۔ پہاڑ لرزیں گے

۸۱/۳ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

۷۳/۱۴ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے۔

۷۰/۹ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝

اور پہاڑ مثل اُون کے ہوں گے۔

۱۳۔ پہاڑ دھنکی ہوئی اُون کی مانند ہوں گے

۱۰۱/۵ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝

اور پہاڑ مثل دھنکی ہوئی اُون کے ہوں گے

۱۴۔ پہاڑ ریت ہو جائیں گے

۷۳/۱۴ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝

جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے اور پہاڑ بھر بھرے ٹیلے ہو جائیں گے

۷۸/۲۰ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

اور پہاڑ چلائے جائیں گے۔ تو وہ ریت ہو جائیں گے۔

۱۵۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر اُڑیں گے

۲۰/۱۰۵ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ ۲۰/۱۰۶ فَيَذَرُهَا

اور (اے نبی) تجھ سے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ انہیں میرا پروردگار چورا چورا کر کے اڑا دیگا تو وہ

قَاعًا صَفْصَفًا ۝ ۲۰/۱۰۷ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝

اُس (زمین) کو صاف چٹیل میدان بنا چھوڑے گا تو اس میں نہ کہیں خم دیکھے گا اور نہ اُچان

۵۶/۵ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ ۵۶/۶ فَكَانَتْ هَبَاۗءً مُّنْۢبَثًّا ۝

اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑائے جائیں گے سو وہ پراگندہ غبار ہو جائیں گے۔

۷۷/۱۰ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝

اور جب پہاڑ اڑائے جائیں

۱۶۔ پہاڑ اوپر اٹھا کر نیچے پٹکے جائیں گے

۶۹/۱۴ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝

اور زمین اور پہاڑ اوپر اٹھا کر ایک دفعہ ہی پٹک دیئے جائیں گے۔

۷۔سمندر ابل پڑیں گے	۶/۸۱	وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ اور جب سمندر جھونکے جائیں
	۳/۸۲	وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ اور جب سمندر چیرے جائیں
۸۔دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی	۴/۸۱	وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ اور جب دس ماہ کی گیابھن اونٹنیاں بیکار چھٹی پھریں

اجرام سماوی میں انقلاب

۱۔چاند پھٹ گیا	۱/۵۴	اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ قیامت پاس آئی اور چاند پھٹا
۲۔چاند سورج دونوں کو اکٹھا گرہن	۷/۷۵	فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ ۸/۷۵ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ ۹/۷۵ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں اور چاند کو گہن لگے اور سورج اور چاند اکٹھے کئے جائیں
۳۔سورج لپیٹا جائے گا	۱/۸۱	اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ جب سورج لپیٹا جائے
۴۔ستارے بے نور ہوجائیں گے۔	۸/۷۷	فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝ اور جب ستارے بے نور کئے جائیں
	۲/۸۱	وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ اور جب ستارے ماند پڑجائیں
۵۔ستارے آسمان سے جھڑیں گے	۲/۸۲	وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ اور جب ستارے جھڑنے لگیں
	۱/۵۲	وَالطُّوْرِ ۝ ۲/۵۲ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ ۳/۵۲ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ ۴/۵۲ وَالْبَیْتِ قسم ہے طور کی اور لکھی ہوئی کتاب کی پھیلی ہوئی جھلی میں اور بیت المعمور کی الْمَعْمُوْرِ ۝ ۵/۵۲ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ ۶/۵۲ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ ۷/۵۲ اِنَّ اور (آسمان کی) اونچی چھت کی اور ابلنے والے سمندر کی بے شک تیرے عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ ۸/۵۲ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ ۹/۵۲ یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ پروردگار کا عذاب واقع ہونے والا ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے جس دن آسمان کپکپا کر ہلے گا

۶ آسمان پھٹ جائیگا

۲۵/۲۵ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ○

اور جس دن بدلی کے نیچے سے آسمان پھٹیگا اور فرشتے اُتارے جائیں گے

۳۷/۵۵ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور سرخ نری کی مانند ہوجائیگا

۱۶/۶۹ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ○

اور آسمان پھٹ جائے گا سو وہ اُس دن کمزور ہوگا۔

۱۸/۷۳ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ○

آسمان پھاڑا جائے گا یہ اُس کا وعدہ ہو کر رہے گا۔

۹/۷۷ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ○

اور جب آسمان میں شگاف کیا جائے

۱۹/۷۸ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ○

اور آسمان کھولا جائے سو اُس میں دروازے ہو جائیں گے۔

۱۱/۸۱ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ○

اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے

۱/۸۲ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ○

جب آسمان چِر جائے

۱/۸۴ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ○ ۲/۸۴ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

جب آسمان پھٹ جائے اور اپنے پروردگار کے لئے کان لگائے اور وہ اسی لائق ہے

۷ آسمان پھٹ کر سُرخ

۳۷/۵۵ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور سُرخ نری کی مانند ہو جائے گا

۸ آسمان پھٹ کر کمزور

۱۶/۶۹ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ○

اور آسمان پھٹ جائیگا سو وہ اُس دن کمزور ہوگا۔

۹۔ آسمان پگھلا تانبا سا

۸/۷۰ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ○

جس دن آسمان پگھلے تانبے کی طرح (سرخ) ہو جائیگا۔

۱۰۔ آسمان لپیٹا جائیگا

۱۰۴/۲۱ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح طومار خطوں کو لپیٹ لیتا ہے جس طرح ہم نے پہلی بار

نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ○

پیدائش شروع کی تھی اسی طرح ہم اُسے دوہرائیں گے یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں

	۶۷/۳۹	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اُس کی قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے دہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہوں گے وہ اُن کے شرک سے پاک اور بالا تر ہے
۱۱۔ آسمان سے فرشتے اُتریں	۲۵/۲۵	وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ○ اور جس دن آسمان بدلی کے ساتھ پھٹے گا اور فرشتے (زمین پر) اُتارے جائیں گے
۱۲۔ آسمان تبدیل کئے جائیں گے	۴۸/۱۴	يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور (نیز) آسمان بدلے جائیں گے اور وہ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں
۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد خدا کی تسبیح و تحمید کرینگے	۷۵/۳۹	وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اُسکی) پاکی بیان کر رہے ہوں گے اور اُن کے درمیان حق حق فیصلہ کیا جائے گا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے
۱۴۔ فرشتے اور روح خدا کی طرف چڑھیں گے	۴/۷۰	تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ○ اور اُس کی طرف فرشتے اور روح (جبریل) اُس دن چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی
۱۵۔ خدا اور فرشتے صف باندھ کر آئیں گے	۲۲/۸۹	وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ○ اور تیرا پروردگار اور فرشتے صفوں کی صفیں آموجود ہوں گے
۱۶۔ روح اور فرشتے کلام نہ کر سکیں گے	۳۸/۷۸	يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ○ جس دن روح (جبریل) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کچھ نہ بولیں گے مگر وہی جس کو رحمٰن اجازت دے اور وہ راہ کی بات کہے گا۔
۱۷۔ آٹھ فرشتے حاملانِ عرش	۱۷/۶۹	وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ○ اور فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے اور اُس دن تیرے پروردگار کے تخت کو آٹھ فرشتے اپنے پر اُٹھائے ہونگے۔

نفخ صور دوبارہ

۱ دوسرے صور سے مُردے قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے

۹۹/۱۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوجُ فِي بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ
اور ہم اُس دن اُن کے بعض کو بعض میں موجیں مارتا چھوڑدیں گے اور صور پھُونکا جائیگا پھر ہم اُن کو اکٹھا کریں گے

۱۰۲/۲۰ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚۖ
جس دن صور پھُونکا جائیگا اور ہم گنہگاروں کو اُس دن نیلی آنکھوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے۔

۸۷/۲۷ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝
اور سب اُس کے پاس ذلیل ہو کر حاضر ہوں گے۔

۵۱/۳۶ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝
اور صور پھونکا جائے گا تو اُسی دم وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑیں گے۔

۵۲/۳۶ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ
کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی۔ ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے اٹھا دیا یہ وہ ہے جس کا رحمٰن
صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝
نے وعدہ کیا تھا۔ اور رسولوں نے سچ کہا تھا

۶۸/۳۹ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝
پھر اُس میں دوسری بار صور پھُونکا جائے گا تو اُسی دم وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔

۲۰/۵۰ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝
اور صور پھونکا جائیگا یہ عذاب کے وعدہ کا دن ہے

۱۵/۶۹ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ
اور جب آسمان پھٹ جائے اور پھُس پُھسا ہوگا

۸/۷۴ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ
پھر جب صور پھونکا جائے گا

۱۸/۷۸ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ
اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم فوج در فوج چلے آؤ گے

۲ نفخ صور ہوتے ہی رشتے ناطے ختم

۱۰۱/۲۳ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝
پھر جب صور پھونکا جائیگا تو اُس دن اُن کے درمیان نہ رشتہ ہوگا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کر سکیں گے

۳۔ زمین پھٹ کر مُردے قبروں سے نکل پڑیں گے

۴۴/۵۰ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ○

جس دن اُن سے زمین پھٹے گی جلدی کریں گے یہ اکٹھا کرنا ہے جو ہم پر آسان ہے

۶/۵۴ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُكُرٍ ○ ۷/۵۴ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

تو (اے نبی) تو اُن سے مونہہ پھیر لے جس دن پکارنے والا ایک بن دیکھی چیز کی طرف پکارے گا۔

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ○ ۸/۵۴ مُهْطِعِينَ إِلَى

اپنی آنکھیں نیچی کئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ پریشان ٹڈیاں ہیں پکارنے والے کی طرف

الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ○

دوڑتے ہوئے کافر کہیں گے کہ یہ ایک سخت دن ہے۔

۴۳/۷۰ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ○

جس دن وہ جلدی کرتے ہوئے قبروں سے نکلیں گے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ تھانوں کی طرف دوڑ رہے ہیں

۱۸/۷۱ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ○

پھر وہ تمہیں اُسی زمین میں لوٹائے گا اور تمہیں ایک ہی دفعہ نکال لے گا

۱۸/۷۸ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ○

جس دن صور پھونکا جائیگا تم فوج در فوج آموجود ہو گے

۴/۸۲ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ○

اور جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے۔

۹/۱۰۰ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ○

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے۔

۴۔ حشر کے دن بعض لوگ کہیں گے کہ ہم دنیا میں کل دس روز رہے اور بعض کہیں گے کہ ایک روز رہے۔

۱۰۲/۲۰ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ○ ۱۰۳/۲۰ يَتَخَافَتُونَ

جس دن صور پھونکا جائیگا اور ہم اُس دن گنہگاروں کو نیلی آنکھوں کے ساتھ اکٹھا کرینگے آپس میں چپکے چپکے کہتے

بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ○ ۱۰۴/۲۰ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ

ہوں گے کہ تم تو دس دن سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جب اُن میں سب سے

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ○

زیادہ رو براہ شخص کہے گا کہ تم تو ایک دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے

۵۔ حشر کے دن قبر میں رہنا ایک دن یا آدھا دن معلوم ہوگا۔

۱۱۲/۲۳ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ○ ۱۱۳/۲۳ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ

اللہ کہے گا کہ تم زمین میں گنتی کے کتنے سال رہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے تو

بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ○ ۱۱۴/۲۳ قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○

تو گننے والوں سے پوچھ لے فرمائے گا کہ تم تو بہت ہی تھوڑا رہے کاش تم جانتے ہوتے

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ○ ٤٦/٧٩

جس دن وہ اُسے دیکھیں گے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ (دنیا میں) ایک شام یا اُس کی صبح سے زیادہ نہیں رہے تھے۔

١٦- حشر کے دن قبر میں رہنا ایک ساعت معلوم ہوگا

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ ٤٥/١٠

اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ ایک گھڑی دن سے زیادہ دنیا میں نہیں ٹھہرے آپس میں

بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○ ٤٥

پہچانتے ہوں گے۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھوٹ جانا اور راہ پانیوالے نہ

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ ٥٥/٣٠

اور جس دن قیامت قائم ہوگی گنہگار قسم کھائیں گے۔ کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے اسی طرح وہ

كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ○ ٥٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ

(حق سے) پھیرے جاتے تھے اور جو لوگ علم اور ایمان دیئے گئے تھے وہ کہیں گے کہ بیشک تم اللہ کی کتاب کے مطابق

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

زندہ ہو کر اٹھنے کے دن تک رہے سو یہ زندہ ہو کر اُٹھنے کا دن ہے لیکن تم نہیں جانتے تھے

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ ٣٥/٤٦

تو (اے نبی) جیسا کہ اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا ہے تو بھی صبر کر اور اُن کے (عذاب کے) لئے جلدی نہ کر جس دن وہ

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ

اُس وعدہ کو پورا ہوتے دیکھیں گے جو اُن سے کیا جاتا ہے انہیں ایسا معلوم ہوگا۔ کہ گویا وہ ایک گھڑی دن سے زیادہ

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

(دنیا میں) نہیں ٹھہرے۔ یہ پیغام پہنچانا ہے تو کیا سوائے بدکار لوگوں کے اور کوئی بھی ہلاک کیا جائے گا۔

٧- حشر کے لئے منادی پکارے گا

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ○ ٤١/٥٠

اور اُس دن سننا جس دن پکارنے والا قریب جگہ سے پکارے گا

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ○ ٦/٥٤ ٧/٥٤ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ

تو (اے نبی) تو اُن سے موہنہ پھیر لے جس دن پکارنے والا ایک بن دیکھی چیز کی طرف پکارے گا اُن کی آنکھیں

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ○ ٨/٥٤ مُّهْطِعِيْنَ

نیچی ہوں گی۔ قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ پریشان ٹڈیاں ہیں پکارنے والے کی طرف دوڑیں

اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ○

گے۔ کافر کہیں گے کہ یہ ایک سخت دن ہے۔

١٠٨/٢٠ دیکھو قیامت کو آوازیں دب جائینگی۔ (عدد-٢٤٢) صفحہ ٣٧

لوگ ٹڈیوں کی طرح پھیل جائینگے

۷/۵۴ دیکھو حشر کے لئے منادی پکاریگا۔ (عدد ۷) صفحہ ۴۹

۸ لوگ پروانوں کی طرح پھیل جائیں گے

۴/۱۰۱ یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ○

جس دن آدمی پراگندہ پروانوں کی طرح ہوں گے

۹ لوگ پکانیوالے کیطرف دوڑینگے

۸/۵۴ دیکھو حشر کے لئے منادی پکاریگا۔ بجنسہٖ دیکھو قیامت کو آوازیں دب جائینگی۔ (عدد ۲۴) صفحہ ۳۷

۱۰ گنہگار نیلی آنکھوں کے ساتھ محشور ہوں گے

۱۰۲/۲۰ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ○

جس دن صور پھونکا جائیگا اور اُس دن ہم گنہگاروں کو نیلی آنکھوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے

۱۱۔ اندھا۔ بہرا اور گونگا محشور ہونا۔

۷۲/۱۷ وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیْلًا ○

اور جو اس (دنیا میں راہ حق سے) اندھا ہے وہی آخرت میں اندھا ہے اور زیادہ گمراہ ہے

۹۷/۱۷ وَ نَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ○

اور ہم انہیں قیامت کے دن اندھا گونگا اور بہرا بنا کر اکٹھا کریں گے

۱۲ قیامت کے دن سب خدا کے سامنے حاضر ہونگے

۲۱/۱۴ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا

اور وہ سب اللہ کے آگے میدان میں حاضر ہوں گے

۴۸/۱۴ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○

اور وہ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں حاضر ہوں گے

۱۸/۶۹ یَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰی مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ○

اُس دن تم (سب اللہ کے آگے) پیش کئے جاؤگے تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

۴/۸۳ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ○ ۵/۸۳ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ○ ۶/۸۳ یَّوْمَ

کیا یہ لوگ یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ایک بڑے دن کیلئے۔ جس دن

یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

لوگ جہان کے پروردگار کے آگے کھڑے ہوں گے

۴۸/۱۸ وَ عُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

اور تیرے پروردگار کے روبرو قطار میں پیش کئے جائیں گے۔ (اور ہم کہیں گے کہ) بے شک تم ہمارے

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ○ [illegible]

پاس اسی طرح آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا مگر تم نے تو یہ خیال جما رکھا تھا کہ ہم تمہارے لئے

۱۳۔ قیامت کے دن ہر شخص تنہا حاضر ہوگا

۹۵/۶ وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا

اور بے شک تم ہمارے پاس تنہا آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اور ہم نے تمہیں جو کچھ دیا تھا اُسے تم

خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَ مَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ

اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ وہ سفارشی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم یہ دعوے رکھتے تھے

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَٰٓؤُا ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝
کہ وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں بے شک تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا۔ اور جو دعوے تم کرتے تھے تم سے جاتا رہا۔

٨٠/١٩ وَنَرِثُهُۥ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝
اور جو کہتا ہے اس کے ہم ہی وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا

٩٥/١٩ وَكُلُّهُمْ ءَاتِيهِ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ فَرْدًا ۝
اور قیامت کے دن وہ سب اُس کے پاس تنہا آنے والے ہیں

۱۴۔ قیامت کو دل گلے میں پہنچ جائیں گے

١٨/٤٠ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْءَازِفَةِ إِذِ ٱلْقُلُوبُ لَدَى ٱلْحَنَاجِرِ كَٰظِمِينَ ۝
اور (اے نبی) تو اُنہیں نزدیک آنیوالے دن سے ڈرا۔ جب دل حلق کے نزدیک ہوں گے غم سے بھرے ہوئے

٢٦/٧٥ كَلَّآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلتَّرَاقِىَ ۝ ٢٧/٧٥ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝ ٢٨/٧٥ وَظَنَّ أَنَّهُ
ہرگز یوں نہیں ہے جب جان گلے میں آجائے گی اور کہا جائیگا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا اور وہ
ٱلْفِرَاقُ ۝ ٢٩/٧٥ وَٱلْتَفَّتِ ٱلسَّاقُ بِٱلسَّاقِ ۝ ٣٠/٧٥ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ
گمان کرے گا کہ وہ جدائی کا وقت ہے اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے اُس دن
ٱلْمَسَاقُ ۝
روانگی تیرے پروردگار ہی کی طرف ہے۔

۱۵۔ دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔

٣٧/٢٤ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَٰرَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَإِقَامِ ٱلصَّلَوٰةِ
وہ آدمی جن کو اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرے اور نہ خرید وفروخت
وَإِيتَآءِ ٱلزَّكَوٰةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ ٱلْقُلُوبُ وَٱلْأَبْصَٰرُ ۝
وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں

۱۶۔ دل دھڑک رہے ہوں گے۔

٨/٧٩ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝
کتنے ہی دل اُس دن دھڑک رہے ہوں گے۔

۱۷۔ کافروں کی آنکھیں اوپر دیکھتی کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

٤٢/١٤ وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱللَّهَ غَٰفِلًا عَمَّا يَعْمَلُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
اور (اے نبی) تو اللہ کو ظالموں کے عملوں سے غافل نہ خیال کر وہ تو اُن کو اُس دن کے لئے مہلت دیتا ہے
لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ ٱلْأَبْصَٰرُ ۝ ٤٣/١٤ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِى رُءُوسِهِمْ
جس میں آنکھیں اوپر کو دیکھتی کھلی کی کھلی رہ جائیں گی اپنے سر اونچے کئے دوڑ رہے ہوں گے اُن کی نظریں
لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْـِٔدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝
اُن کی طرف لوٹ کر واپس نہیں آئیں گی اور اُن کے دل گرے ہوئے ہوں گے

٩٧/٢١ وَٱقْتَرَبَ ٱلْوَعْدُ ٱلْحَقُّ فَإِذَا هِىَ شَٰخِصَةٌ أَبْصَٰرُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟
اور سچا وعدہ نزدیک آلگے تو اُسی وقت اُن لوگوں کی آنکھیں جو کافر ہوئے ہیں اوپر چڑھی ہوئی ہوں گی

يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○

کہیں گے) ہائے ہماری خرابی بے شک ہم اس کی طرف سے غفلت میں تھے نہیں بلکہ ظالم تھے

۱۸-کافروں کی نظریں نیچی ہوں گی

۵۴/۶ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىْءٍ نُّكُرٍ ○ ۵۴/۷ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ○

تو (اے نبی) تو اُن کی طرف سے اُس دن تک مونہہ پھیرے رکھ جب بلانے والا ایک ان دیکھی چیز کی طرف بلائیگا۔ اُن کی آنکھیں نیچی ہوں گی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ پراگندہ ٹڈیاں ہیں۔

۶۸/۴۳ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

اُن کی آنکھیں نیچی ہوں گی

۷۹/۹ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ○

اُن کی آنکھیں نیچی ہوں گی

۱۹-آنکھیں پتھرا جائینگی

۷۵/۷ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ○

پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

۲۰-انسان بھاگنے کی جگہ ڈھونڈیگا پر پناہ نہ ملیگی

۷۵/۱۰ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ○ ۷۵/۱۱ كَلَّا لَا وَزَرَ ○

اُس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے ہرگز یوں نہیں ہے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے

۷۵/۱۲ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ○

اُس دن تیرے پروردگار ہی کی طرف قرارگاہ ہے

۲۱-لوگ پروانوں کیطرح پھیل پڑیں گے

۱۰۱/۴ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ○

جس دن آدمی پراگندہ پروانوں کی طرح ہوں گے۔

۲۲-ہوش جاتے رہیں گے۔

۲۱/۴۰ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○

بلکہ وہ اُن پر اچانک آئے گی تو اُنہیں بھونچکا بنا دے گی۔ پھر نہ وہ اُسے ٹال ہی سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت ہی دی جائے گی۔

۵۲/۴۵ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ○

سو (اے نبی) تو انہیں اُن کے حال پر چھوڑ یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے آملیں جس دن وہ بیہوش

۲۳-ہرشخص کے ساتھ ہانکنے والا ہوگا

۵۰/۲۱ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ○

اور ہر شخص آئے گا اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہوگا اور ایک گواہ

۲۴-ہر فرقہ سے ایک گواہ

۴/۴۱ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ○

پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی) تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔

۸۴/۱۶ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا
اور جس دن ہم ہر اُمت سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر اُن لوگوں کو جو کافر ہیں نہ اجازت ہی دی
هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ○
جائے گی اور نہ ہی اُن کی توبہ قبول کی جائے گی

۸۹/۱۶ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
اور جس دن ہم ہر امت میں اُن ہی میں سے اُن پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے اُن پر
شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ط
گواہ لائیں گے۔

۷۵/۲۸ وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ
اور ہم ہر اُمت سے ایک گواہ کھینچ لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی سند لاؤ اُس وقت وہ جان لیں گے کہ حق (عبادت)
الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○
اللہ ہی کے لئے ہے اور جو بہتان وہ باندھا کرتے تھے وہ سب اُن سے جاتا رہے گا

۶۹/۳۹ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ
اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی اور نامہ اعمال رکھے جائیں گے اور نبیوں اور
وَالشُّهَدَاءِ
شہداء کو لاکر موجود کیا جائے گا۔

۱۸/۱۱ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
یہی لوگ اپنے پروردگار کے حضور میں پیش کئے جائیں گے اور گواہ گواہی دینگے کہ یہی ہیں جنہوں
كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ط
نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔

۵۱/۴۰ إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ
ہم دنیا کی زندگی میں بھی اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی مدد کرتے ہیں اور اُس دن بھی جب
الْأَشْهَادُ ○
کہ گواہ (گواہی دینے) کے لئے کھڑے ہوں گے

۲/۸۵ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ○ ۳/۸۵ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ○
اور اُس دن کی قسم جس کا وعدہ ہے۔ اور گواہ کی اور جس کے مقابلے میں گواہی دیتا ہے اُس کی

۱۳/۱۷ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا
ہم نے اکثر آدمی کی برائی بھلائی کو اس کے ساتھ لازم کرکے اُس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے۔ قیامت کے

يَلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ ۱۴/۱۷ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝
دن نامہ اعمال نکال کر پیش کر دینگے اور وہ اُس کو اپنے روبرو کھلا ہُوا دیکھ لیگا اپنا نامہ اعمال پڑھ لے آج اپنا حساب لینے کے
۷۱/۱۷ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
جب ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلا کھڑا کریں گے تو جن کا نامہ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ اپنے
يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝
نامے کو پڑھنے لگیں گے اور اُن پر ایک تِل برابر بھی ظلم نہ ہو گا۔
۶۹/۳۹ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
فیصلہ کر دیا جائے گا۔
۲۸/۴۵ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
اور تو دیکھے گا کہ ہر ایک امت دوزانو بیٹھی ہوگی ہر ایک امت اپنے نامہ اعمال دیکھنے کے لئے بلائی جائے گی۔
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲۹/۴۵ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا
کہ تم لوگ جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو آج تم کو ان کا عوض دیا جائے گا۔ یہ ہماری کتاب تمہارے مقابلہ میں حق
نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
حق بول رہی ہے جیسے جیسے تم عمل کرتے تھے ہم ان کو لکھواتے جاتے تھے۔
۲۳/۵۰ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝
اور اُس کا ساتھی عرض کرے گا کہ جو میرے پاس لکھا موجود ہے وہ تو یہ ہے
۱۹/۶۹ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ ۲۰/۶۹ اِنِّيْ
تو جس کو اُس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا تو وہ کہے گا کہ لو جی یہ میرا نامہ اعمال تو پڑھو
ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ ۲۱/۶۹ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝
مجھ کو تو یقین تھا۔ کہ میرا حساب مجھ کو ملے گا۔ تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہو گا۔
۲۵/۶۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝
اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہیگا اے کاش مجھ کو میرا نامہ نہ ملا ہوتا اور
۲۶/۶۹ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝
مجھ کو اپنے حساب کی خبر ہی نہ ہوئی ہوتی۔
۱۰/۸۱ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝
اور جس وقت نامہ اعمال کھولے جائیں۔

۷/۸۴ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ○ ۸/۸۴ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ○
جس کو اُس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا تو اس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائے گا۔
۹/۸۴ وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ○ ۱۰/۸۴ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ
اور وہ خوش خوش اپنے اہل میں واپس آئے گا۔ اور جس کو اس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے
ظَهْرِهٖ ○ ۱۱/۸۴ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ○ ۱۲/۸۴ وَّ یَصْلٰی سَعِیْرًا ○
دیا جائیگا۔ تو وہ موت کی دعا مانگے گا۔ اور جہنم میں داخل ہو گا۔

۲۵-۲۲- اُس دن سماعت اور بصارت بہت تیز ہو جائے گی۔

۳۸/۱۹ اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○
وہ کیسے کچھ سننے اور دیکھنے والے ہوں گے جس دن ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج تو ظالم کھلی گمراہی میں ہیں
۲۲/۵۰ لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ○
بے شک تو اس (دن) کی طرف سے غفلت میں تھا سو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا سو آج تیری بینائی بڑی تیز ہے

حساب

۱- حساب یعنی قیامت کو باز پرس اور سوال و جواب

۲۸۴/۲ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
اور جو تمہارے دل میں ہے اگر اس کو ظاہر کرو یا چھپاؤ۔ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔
۱۲۹/۶ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ۚ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ
اور جس دن وہ اُن سب کو اکٹھا کرے گا کہے گا کہ گروہ جن تم نے بہت سے آدمی اپنے تابع کر لئے اور انسانوں میں
وَ قَالَ اَوْلِیٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَاۤ
سے اُن کے دوست کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم میں سے بعض نے بعض سے فائدہ اٹھایا اور ہم
اَجَلَنَا الَّذِیْۤ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اِلَّا مَا
اپنی اُس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی اللہ فرمائے گا کہ تمہارا ٹھکانا آگ ہے تم
شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ○
ہمیشہ اُسی میں رہنے والے ہو مگر جتنا اللہ چاہے بے شک تیرا پروردگار حکمت والا جاننے والا ہے
۱۳۰/۶ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ○
اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا دوست بناتے ہیں بسبب اُن اعمال کے جو وہ کماتے تھے۔
۱۳۱/۶ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ
اے گروہ جن و انس کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم سے میری آیتیں بیان کرتے اور تمہیں
اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤی اَنْفُسِنَا
تمہارے اِس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝
اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ وہ کافر تھے

۶/۷ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۷/۷ فَلَنَقُصَّنَّ
تو ہم اُن سے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے ضرور پوچھیں گے اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝
پھر ہم اُن پر علم سے بیان کریں گے اور ہم غائب نہیں تھے

۴۰/۱۳ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
اور (اے نبی) اگر ہم تجھے بعض وہ عذاب جس کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں دکھلا دیں یا اُس سے پہلے ہی
الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝
تجھے ماردیں تو تیرا ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے

۹۲/۱۵ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
سو (اے نبی) تیرے پروردگار کی قسم ہم ضرور اُن سب سے پوچھیں گے

۹۳/۱۶ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
اور جو تم کیا کرتے تھے اُس کی بابت تم سے ضرور پوچھا جائیگا

۵۶/۱۶ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝
خدا کی قسم تم سے اُس افتراء کی بابت ضرور پوچھا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے

۳۶/۱۷ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝
بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب ہی سے پوچھا جائیگا

۴۷/۲۱ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝
اور حساب کے لئے ہم کافی ہیں

۸۳/۲۷ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝
اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک جماعت اُن لوگوں کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے
۸۴/۲۷ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا
تھے۔ پھر اُن کی صف بندی کی جائے گی یہاں تک کہ جب وہ آموجود ہوں گے پوچھے گا کہ کیا تم
ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۸۵/۲۷ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا
نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور اُن کے علم کا تم نے احاطہ نہیں کیا تھا یا تم کیا کرتے تھے اور
يَنْطِقُوْنَ ۝
اُن کے ظلم کے سبب اُن پر قول ثابت ہو جائیگا سو وہ بول نہ سکیں گے

۱۹/۴۳ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ○
اُن کی گواہی لکھی جائے گی اور اُن سے پوچھا جائے گا

۴۴/۴۳ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ○
اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔

۲۷/۴۵ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس
الْمُبْطِلُوْنَ ○ ۲۸/۴۵ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى
دن جھوٹے گھاٹے میں رہیں گے اور تو ہر امت کو گھٹنوں پر گرا دیکھے گا۔ ہر امت اپنے اعمال نامے
كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○
کی طرف بلائی جائے گی۔ آج تمہیں اسی کا عوض دیا جائے گا۔ جو تم کرتے تھے

۶/۵۸ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ
جس دن اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا پھر جو اعمال انہوں نے کئے ہیں اُن سے انہیں خبردار کرے گا۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ ۷/۵۸ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اللہ نے اُن کو گن رکھا ہے۔ اور وہ اُنہیں بھول گئے اور اللہ ہر شے پر موجود ہے پھر قیامت کے دن
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○
وہ اُنہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۷/۶۴ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○
پھر تم اُس سے خبردار کئے جاؤ گے جو تم نے کیا ہے اور یہ اللہ پر آسان ہے

۱۱/۷۷ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ○ ۱۲/۷۷ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ○ ۱۳/۷۷ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ○
اور جب پیغمبر وقت مقررہ پر لائے جائیں کس دن کے لئے وعدہ دیئے گئے ہیں؟ فیصلے کے دن کے لئے۔

۲۶/۸۸ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ○
پھر بے شک ہمارا ذمہ اُن کا حساب لینا ہے

۱۰/۱۰۰ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ○
اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے حاصل کیا جائے گا

۲- نعمتوں کی بابت سوال

۸/۱۰۲ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○
پھر اُس دن تم سے نعمتوں کی بابت پوچھا جائے گا۔

۳- ہر شخص کو اُس کے اعمال سے آگاہ کیا جائیگا

۱۴/۵ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ○
اور آخرکار خدا اُن کو بتا دے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے۔

۴۸/۵ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو وہ تم کو (سب) بتا دے گا۔

۶۰/۶ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

پھر اُسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تم کو بتا دے گا

۱۰۹/۶ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

پھر اُن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جیسے جیسے اعمال کر رہے تھے وہ اُن کو بتا دے گا

۱۵۹/۶ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا يَفْعَلُونَ ۝

اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے پھر وہ اُنہیں بتلائے گا جو وہ کرتے تھے

۱۶۵/۶ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

پھر تم کو اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو وہ (سب) تم کو بتا دیگا

۹۴/۹ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور ابھی تو اللہ اور اس کا رسول تمہارے کردار کو دیکھیں گے پھر تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو حاضر و غائب (دونوں) کو جانتا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ (سب) تم کو بتا دے گا۔

۱۰۵/۹ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور (اے نبی) کہہ دے کہ تم عمل کئے جاؤ اللہ اور اُس کا رسول اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں بتلائے گا جو تم کرتے تھے

۲۳/۱۰ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

آخر کار تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ ہم تم کو بتا دیں گے۔

۶۴/۲۴ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور جس روز خدا کی طرف لوٹا کر لائے جائیں گے تو جیسے عمل کرتے رہے ہیں خدا اُن کو بتا دیگا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

۱۵/۳۱ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے وہ ہم تم کو بتا دیں گے

۲۳/۳۱ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کچھ یہ کرتے رہے وہ ہم ان کو بتا دیں گے اللہ دلوں کی خیالات سے واقف ہے

۷/۳۹ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے ہو وہ تم کو بتا دے گا۔

۵۰/۴۱ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا
سو ہم ضرور اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے اُن کے اعمال سے آگاہ کریں گے
۴۰/۵۳ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝
اور یہ کہ اس کی کوشش اُس کو دکھلائی جائے گی
۶/۵۸ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا
جس دن اللہ اُن سب کو اٹھائیگا پھر انہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا
۷/۵۸ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
پھر قیامت کے دن انہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے
۸/۶۲ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
پھر تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) جانتا ہے پھر جیسے عمل تم کرتے رہے وہ تم کو بتادے گا۔
۷/۶۴ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ
کہہ دے۔ کہ ہاں مجھے اپنے پروردگار کی قسم ہے۔ کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ بھی تم نے کیا ہے وہ ضرور تم کو بتا
۱۳/۷۵ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝
اُس دن انسان کو بتادیا جائیگا کہ کیسے اعمال اُس نے آگے بھیجے ہیں اور کیسے آثار وہ پیچھے چھوڑ آیا
۵/۸۱ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ ۶/۸۱ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ ۷/۸۱ وَإِذَا
اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے اور جب سمندر جھونکے جائیں۔ اور جب جانیں
النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ ۸/۸۱ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ ۹/۸۱ بِأَيِّ ذَنبٍ
(جسموں سے) ملائی جائیں گی۔ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائیگا کہ وہ کس گناہ میں قتل
قُتِلَتْ ۝ ۱۰/۸۱ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ ۱۱/۸۱ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝
کی گئی۔ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے
۱۲/۸۱ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ ۱۳/۸۱ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ ۱۴/۸۱ عَلِمَتْ
گی اور جب دوزخ بھڑکایا جائے گا۔ اور جب جنت (متقیوں کے) قریب کی جائے گی۔ ہر جی
نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝
جان لے گا جو اُس نے حاضر کیا ہے۔
۱/۸۲ إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ ۲/۸۲ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ۝ ۳/۸۲ وَإِذَا
جب آسمان پھٹ جائے اور جب ستارے جھڑ جائیں اور جب
الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ ۴/۸۲ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ ۵/۸۲ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا
سمندر پھاڑے جائیں اور جب قبروں والے اُٹھائے جائیں اُس وقت ہر شخص جان لے گا

قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ○

جو اُس نے آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا ہے

٦/٩٩ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۭ ○

اُس روز لوگ متفرق پیش ہوں گے تاکہ اُنہیں اُن کے اعمال دکھلائے جائیں۔

۴۔ قیامت کو ذرہ ذرہ نیکی بدی دکھلائی جائیگی

٧/٩٩ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۭ ○ ٨/٩٩ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

سو جس نے ذرہ نیکی کی ہے وہ اُسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہے

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

وہ بھی اُسے دیکھ لے گا۔

٢٩/٣ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ

جس روز ہر شخص جو کچھ بھلائی کر گیا ہے اُس کو موجود پائے گا۔ اور جو کچھ بُرائی کر گیا ہے اس کو بھی۔

سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس دن میں زمانہ دراز حائل ہوتا

٤٨/٣٩ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○

اور جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں ان کی خرابیاں اُن پر ظاہر ہو جائینگی اور جس عذاب کی ہنسی اڑا رہے ہیں وہ اُن پر آپڑے گا

٣٣/٤٥ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○

اور جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں اُن کی خرابیاں اُن پر ظاہر ہو جائینگی اور جس عذاب کی ہنسی اڑا رہے ہیں وہ اُن پر آنازل ہوگا

١١٠/٢ ع٣ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

اور جو نیکی اپنی جانوں کے لئے تم آگے بھیجو گے۔ وہ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔

۵۔ قیامت کو ہاتھ پاؤں آنکھ کان اور کھال گواہی دیں گے

٢٤/٢٤ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

جس دن اُن پر اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کرتے تھے۔

٢٦/٢٤ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ○

اس دن اللہ اُن کو اُن کی پوری جزا جو واجب ہے پوری پوری دیگا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہی کھلم کھلا برحق ہے

٦٥/٣٦ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بولیں گے۔ اور اُن کے پاؤں گواہی

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

دیں گے جو جو عمل وہ کیا کرتے تھے

١٩/٤١ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○ ٢٠/٤١ حَتّٰٓي

اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے پھر اُن کی صف بندی کی جائیگی۔ یہاں تک کہ جب

إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم بِمَا
وہ اُس آگ کے پاس آئیں گے تو اُن پر اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں گواہی دیں گی جو عمل وہ
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ٢١/٤١ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوا
کیا کرتے تھے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہم پر کیوں گواہی دی وہ کہیں گی کہ ہم کو اُس اللہ نے
أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ
گویا کر دیا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی ہے اور اُسی نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم
تُرْجَعُونَ ۝ ٢٢/٤١ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ
لوٹائے جاؤ گے اور تم اس خیال سے (گناہ کو) نہیں چھپاتے تھے کہ تم پر تمہارے کان اور تمہاری
وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا
آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ اللہ اکثر اُن باتوں کو نہیں جانتا
مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝
جو تم کرتے تھے

٣٦/١٧ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝
بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے پوچھ گچھ ہونی ہے۔

میزان

۱۔ وزن اور میزان حق ہے

٨/٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
اور وزن اُس دن حق ہے سو جس کی تول بھاری ہوگی وہی فلاح پانے والے ہیں
٩/٧ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا
اور جس کی تول ہلکی ہوگی تو وہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں رکھا اس لئے کہ
بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝
وہ ہماری آیتوں پر ظلم کرتے تھے۔
٤٧/٢١ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِن
اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے۔ سو کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر کوئی
كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝
عمل رائی کے دانے کی برابر بھی ہوگا۔ تو ہم اُسے لا موجود کریں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں

۱۰۲/۲۳ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۱۰۳/۲۳ وَمَنْ خَفَّتْ
توجس کی تول بھاری ہوگی وہی فلاح پانے والے ہیں اور جس کی تول ہلکی ہوگی وہ وہ ہیں جنہوں
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝
نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں رکھا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں

۲-بھاری تول والے خوش ہلکی تول والے آگ میں-

۶/۱۰۱ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ ۷/۱۰۱ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ ۸/۱۰۱ وَ
لیکن جس کی تول بھاری ہوگی وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا۔
اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ ۹/۱۰۱ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ ۱۰/۱۰۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ
لیکن جس کی تول ہلکی ہوگی اس کی مادر (مہربان) ہاویہ ہے اور تو کیا جانے وہ
مَا هِيَهْ ۝ ۱۱/۱۰۱ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝
کیا ہے گرم آگ ہے۔

۳- دوزخ میدان حشر میں

۹۱/۲۶ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝
اور دوزخ نکال کر گمراہوں کے سامنے کر دی جائیگی۔
۳۶/۷۹ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝
اور دوزخ سب دیکھنے والوں کے سامنے باہر نکال کر رکھ دی جائے گی۔
۲۳/۸۹ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝
اور اُس دن جہنم (سب کے روبرو) لا حاضر کی جائیگی اُس دن انسان چیتے گا۔ مگر (اُسوقت) چیتنے سے کیا فائدہ

۴- دوزخ بھڑکایا جائیگا

۱۲/۸۱ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝
اور جس وقت دوزخ دہکائی جائے گی

۵- جنت قریب لائی جائے گی-

۹۰/۲۶ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
اور جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی۔
۳۱/۵۰ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝
اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی (کہ کچھ بھی) فاصلہ نہ ہوگا۔
۱۳/۸۱ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝
اور جس وقت بہشت قریب لائی جائے گی۔

۶- قیامت کو کافر مومنوں سے علیحدہ کئے جائیں گے

۱۴/۳۰ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝
اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن وہ ایک دوسرے سے بچھڑ جائیں گے
۵۹/۳۶ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝
اور اے گنہگارو! آج تم (نیکوں سے) علیحدہ ہوجاؤ۔

۷- قیامت کا دن کافروں پر بھاری ہے	۲۶/۲۵	وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ○ اور وہ کافروں پر سخت دن ہوگا
	۸/۵۴	يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ○ کافر کہیں گے کہ یہ سخت دن ہے۔
	۸/۷۴	فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ○ ۹/۷۴ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ○ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ تو یہ دن اُس دن سخت دن ہوگا
	۱۰/۷۴	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ○ کافروں پر آسان نہیں ہوگا۔
۸- کافروں کے چہرے بھونڈے	۲۷/۶۷	فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ پھر جب وہ اُس (قیامت) کو نزدیک دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بدشکل ہوجائیں گے اور كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ○ کہا جائے گا۔ کہ یہ وہی ہے جسے تم مانگا کرتے تھے
۹- کافر آپس میں جھگڑیں گے	۳۱/۳۹	ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ○ پھر کچھ شک نہیں کہ تم قیامت کے دن تم اپنے پروردگار کے ہاں باہم جھگڑو گے
	۲۷/۵۰	قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ○ اُس کا رفیق (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ وہ آپ ہی پرلے درجے کی گمراہی میں تھا
	۲۸/۵۰	قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ○ خدا فرمائے گا میرے پاس جھگڑا نہ کرو میں نے تو تمہاری طرف پہلے ہی ڈراوا بھیج دیا تھا۔
	۲۹/۵۰	مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○ ہمارے ہاں بات نہیں بدلی جایا کرتی۔ اور ہم تو بندوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتے
۱۰- کافروں کی حسرت اور ندامت	۱۶۷/۲	وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ اور وہ جنہوں نے (بتوں کی) پیروی کی تھی کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ اُن سے بیزار ہوں جیسا كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ کہ وہ ہم سے بیزار ہوئے۔ یوں اللہ اُن کے اعمال اُن پر حسرت کر دکھلائے گا
	۳۱/۶	قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹ جانا یہاں تک کہ جب قیامت قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ اُن پر اچانک آجائے گی تو کہیں گے ہائے ہماری حسرت اس پر کہ ہم نے اُس کے بارے میں کوتاہی کی اور وہ اپنے

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ○

(گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہونگے۔ سُن لو کیا ہی بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھاتے ہیں

۵۴/۱۰ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِى الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا

اور اگر ہر ایک اُس جان کے پاس جس نے ظلم کیا ہے وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے تو وہ ضرور اُسکو اپنے فدیہ میں دے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

دے اور جب وہ عذاب دیکھیں گے دل ہی دل میں نادم ہوں گے اور اُن کے درمیان فیصلہ کیا جائیگا اور اُن پر ظلم نہیں

۹۷/۲۱ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ سچا وعدہ قریب آلگا ہے اُس کے آتے ہی کافروں کی آنکھیں بھچی ہوں گی۔ (کہیں گے) ہائے ہماری

يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○

خرابی بے شک اس کی طرف سے غفلت میں تھے نہیں بلکہ ہم ظالم تھے۔

۲۷/۲۵ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا کہے گا کاش میں رسول کے ساتھ راہ پکڑتا۔

سَبِيْلًا ○ ۲۸/۲۵ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ○ ۲۹/۲۵ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ

ہائے افسوس کاش میں فلانے (گمراہ) کو دوست نہ بناتا۔ بے شک اُس نے مجھے نصیحت سے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ○

اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آچکی تھی باز رکھا۔ اور شیطان انسان کو (وقت پر) چھوڑنے والا ہے

۲۴/۸۹ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ○ ۲۵/۸۹ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ

اُس دن انسان نصیحت پکڑے گا۔ اور اُس دن اُس کے لئے نصیحت کہاں ہے کہے گا کاش میں

قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ○ ۲۶/۸۹ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ اَحَدٌ ○

اپنی (ہمیشہ کی) زندگی کے لئے کچھ توشہ آگے بھیجتا سو اُس دن اُس کے سا عذاب کوئی نہیں دیگا

۲۷/۸۹ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ ○

اور نہ اُس کے سا قید کرنا کوئی قید کرے گا۔

۱۱- کافر اپنے نیست و نابود ہونے کی تمنا کریں گے

۴۱/۴ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ○

سو (اے نبی) اُس وقت کیا حالت ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لا موجود کرینگے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے

۴۲/۴ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا

اُس دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ زمین کا پیوند بنا دیئے جائیں اور وہ اللہ سے کوئی

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ○

بات نہ چھپائیں گے۔

۱۲- کافر دنیا میں لوٹنے کی تمنا کریں گے

۴۰/۷۸ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ○
اور کافر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا
۱۶۷/۲ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ؕ
اور جنہوں نے (بتوں کی) پیروی کی ہے کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ ہم بھی اُن سے اسی
كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ؕ
طرح بیزار ہوں جس طرح آج وہ ہم سے بیزار ہوئے۔ یوں اللہ ان کے اعمال اُن پر حسرت کر کے دکھلائیگا
۴۲/۱۴ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
اور (اے نبی) تو اللہ کو اُن باتوں سے جو ظالم کرتے ہیں غافل نہ جان۔ وہ تو اُن کو اُس دن کے لئے
تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ○ ۴۳/۱۴ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ
ڈھیل دیتا ہے جس میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں گی۔ اپنے سر اُونچے کئے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے اُن
إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ○ ۴۴/۱۴ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ
کی نظریں اُن کی طرف واپس نہ آئیں گی اور اُن کے دل گرے ہوئے ہونگے۔ اور (اے نبی) لوگوں کو اُس
الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ
دن سے ڈرا کہ اُن پر عذاب آموجود ہو۔ پھر ظالم کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ
دے ہم تیرا بلاوا قبول کریں اور رسولوں کا اتباع کریں (خدا کہے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تمہارے
زَوَالٍ ○ ۴۵/۱۴ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ
لئے (دنیا سے) زوال نہیں ہے۔ اور تم لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تم پر ظاہر ہو چکا
كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ○ ۴۶/۱۴ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ
تھا کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا اور ہم نے تمہارے (سمجھانے کے) لئے کہاوتیں بیان کر دی تھیں اور وہ اپنا ایک
وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ○
طرح کا داؤ کھیلے اور اُن کا داؤ اللہ کے علم میں ہے اگرچہ اُن کا داؤ ایسا مضبوط ہو کہ اُس سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں
۹۹/۲۳ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ○ ۱۰۰/۲۳ لَعَلِّي أَعْمَلُ
یہاں تک جب اُن میں سے کسی کی موت آموجود ہو گی تو دعائیں مانگے گا کہ اے میرے پروردگار تو مجھے پھر الٹا بھیج دے
صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّا ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ؕ
تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں وہاں پھر جا کر نیک عمل کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک بات بکتا ہے
۱۰۰/۲۶ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ○ ۱۰۱/۲۶ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ○ ۱۰۲/۲۶ وَلَوْ أَنَّ لَنَا
گنہگاروں نے گمراہ کیا تو اب نہ تو کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی دلسوز دوست۔ پس کاش

كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم کو پھر لوٹ کر جانا ملے تو ہم ایمان والوں میں رہیں

۱۲/۳۲ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَ

اور کاش تو مجرموں کو دیکھے کہ اپنے پروردگار کے روبرو سر جھکائے کھڑے ہیں اے ہمارے پروردگار اب

سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝

ہماری آنکھیں اور کان کھلے تو ہم کو پھر واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں اب ہم کو یقین ہے۔

۵۸/۳۹ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

یا عذاب سامنے دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش میں پھر لوٹ جا سکوں تو میں نیکو کاروں میں رہوں

۵۹/۳۹ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ

ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہونچے اور تو نے اُن کو جھٹلایا۔ اور اکڑ بیٹھا۔ اور کافر بن گیا۔

الْكَافِرِينَ ۝ ۶۰/۳۹ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ

اور قیامت کو تو دیکھے گا۔ کہ جنہوں نے خدا پر جھوٹ بولا اُن کے مونہہ کالے ہوں گے

مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

کیا متکبروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۲۹/۳ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ

۲۳ قیامت میں ہر شخص کو اپنے اعمال کا پورا عوض ملے گا اور کسی پر ظلم نہ ہو گا۔

جس دن ہر شخص اُس نیکی کو جو اُس نے کی ہے موجود پائے گا اور نیز اُس بدی کو بھی جو اُس نے کی ہے۔

سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ

چاہے گا۔ کہ کاش اُس بدی اور اُس کے درمیان دُور و دراز کا فاصلہ ہو۔

۲۵/۳ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ

سو اُس وقت کیا حال ہو گا جب ہم اُنہیں اُس دن جمع کریں گے جس کے ہونے میں شک نہیں ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور ہر شخص کو اُس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۸۱/۲ ۵۴/۱۰ ۶۲/۲۳ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۸۵/۳ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ

اور قیامت کے دن تمہیں تمہارے پورے اجر دیئے جائیں گے۔

۱۱۱/۱۶ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ

جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑتا آئے گا اور ہر شخص کو جو اُس نے کیا ہے (اس کا عوض) پورا دیا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○
جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
٢٥/٢٤ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ○
اُس دن اللہ اُنہیں اُن کی جزا جو حق ہے پوری دے گا۔ اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کے لئے کھلا حق ہے۔
٥٤/٣٦ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○
سو آج کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمہیں اُسی کا بدلہ دیا جائیگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔
٦٩/٣٩ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○
اور اُن کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
١٦/٤٠ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
جس دن وہ کھلے میدان میں ہوں گے اللہ پر اُن سے کوئی چیز چھپی نہ رہے گی۔ آج بادشاہت کس
لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ ١٧/٤٠ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ
کی ہے۔ اللہ کی جو اکیلا زبردست ہے آج ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ دیا جائیگا۔ آج ظلم نہیں ہے
الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○
بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے
٤٠/٧٨ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ
بے شک ہم نے تمہیں ایک قریب ہی آنے والے عذاب سے ڈرا دیا جس دن انسان دیکھے گا کہ اُس کے ہاتھوں نے کیا

١٤ - ہر شخص کے اپنے ہی اعمال کام آئیں گے

١٣٤/٢ ١٤١ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا
یہ ایک اُمت ہے جو گذر گئی اُس کے لئے ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم نے کمایا۔ اور
تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
جو وہ کرتے تھے اُس کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا
١٣٩/٢ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
(اے نبی) کہہ دے کہ کیا تم ہم سے اللہ کے بارہ میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار
أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ○
ہے اور ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے عمل اور ہم خالص اُسی کو مانتے ہیں
٦٩/٦ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرَى
اور جو ڈرتے ہیں اُن پر اُن کافروں کے حساب کی بابت کچھ مواخذہ نہیں لیکن اُن کا کام نصیحت کر دینا ہے
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○
شاید وہ ڈریں

105/6 قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ
(لوگو!) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں آچکی ہیں تو جو بینا ہُؤا وہ اپنے نفع کے لئے اور جو اندھا
فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ○ 106/6 وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ
رہا اُس کا وبال اُسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں اور یوں ہم پھیر پھیر کر آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لئے
لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○
کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ تو نے پڑھ لیا اور تاکہ ہم اس کو ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں بیان کریں:

133/6 وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○
اور سب کے لئے اُن کے کاموں کے مطابق درجے مقرر ہیں اور جو وہ کرتے ہیں تیرا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے

165/6 وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ
اور جو شخص بُرا کام کرتا ہے اُس کا وبال اُسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا پھر تمہیں
اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○
اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں اُن باتوں سے آگاہ کردیگا جن میں تم اختلاف کرتے تھے

92/27 فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ
سو جو راہ پاتا ہے وہ اپنے ہی لئے راہ پاتا ہے اور جو گمراہ ہُؤا تو تو کہہ دے کہ میں ایک ڈرانے والوں
الْمُنْذِرِيْنَ ○
میں سے ہوں

15/42 لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ
ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے عمل

164/6 وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ — ۱۵- کوئی دوسرے کے
اور جو شخص بھی بُرا کام کرتا ہے اُس کا وبال اُسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا — گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا

15/17 وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ○
اور کوئی بوجھ اُٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا اور ہم جب تک ایک رسول نہ بھیجدیں (کسی کو) عذاب دینے والے نہیں ہیں

18/35 وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا
اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا اور اگر کوئی بوجھ والی جان اپنے بوجھ کی طرف کسی کو بلائے تو اُس
يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ
کی طرف سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا۔ اگرچہ وہ (جسے بلایا جائے) رشتہ دار ہی ہو

43/35 وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۗ
اور بُری تدبیر اپنے کرنے والے ہی کو گھیر لیتی ہے۔

۷/۳۹ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا

۳۳/۵۳ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ○ ۳۴/۵۳ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ○ ۳۵/۵۳ اَعِنْدَهٗ

بھلا تو نے اُسے بھی دیکھا جس نے حق سے مونہہ پھیرا اور تھوڑا دیکر سخت دل ہو گیا کیا اُسے غیب کا علم ہے

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ○ ۳۶/۵۳ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ○

کہ وہ دیکھ رہا ہے کیا اُسے اِس بات کی خبر نہیں دی گئی جو موسٰی کے صحیفوں میں ہے اور (نیز) ابراہیم کے

۳۷/۵۳ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰىٓ ○ ۳۸/۵۳ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ○

جس اللہ کا پورا حق ادا کیا یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ اُٹھائے گا

۱۶۔کسی سے دوسرے کے اعمال کی باز پرس نہ ہوگی

۱۳۴/۲ ۱۴۱/۲ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

اور جو عمل وہ کرتے تھے اُن کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا

۲۵/۳۴ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ جو گناہ ہم نے کیا ہے اُس کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائیگا اور جو تم کرتے ہو اس کی بابت ہم سے نہیں (پوچھا جائیگا)

۳۹/۵۵ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○

سو اُس دن اُس کے گناہ کی بابت نہ کسی انسان سے پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے

۱۷۔قیامت کو فدیہ نہیں لیا جائے گا

۷۰/۶ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا

اور اگر وہ سارے عوض بھی دے گا تو بھی اُس سے نہیں لیا جائے گا

۱۵/۵۷ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَاْوٰىكُمُ

سو آج نہ تم (منافقوں) ہی سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

النَّارُ هِىَ مَوْلٰىكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بُری جگہ ہے

۱۸۔مجرم اپنے بیٹے بیوی بھائی وغیرہ کو بے فائدہ فدیہ میں دینا چاہے گا

۱۱/۷۰ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ○ ۱۲/۷۰ وَصَاحِبَتِهٖ

گنہگار چاہے گا کہ کاش وہ اُس دن کے عذاب سے اپنے بیٹوں کو فدیہ میں دے دے اور اپنی

وَاَخِيْهِ ○ ۱۳/۷۰ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ○ ۱۴/۷۰ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ

بیوی اور بھائی کو اور اپنے کنبے کو جو اُسے جگہ دیتا تھا اور اُن سب کو جو زمین میں ہیں۔

جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ○

پھر یہ فدیہ دینا اُس کو (عذاب سے) چھڑا دے

۱۹۔ہر شخص اپنے ماں باپ بھائی بیٹوں بیوی

۳۳/۸۰ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○ ۳۴/۸۰ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ○ ۳۵/۸۰ وَ

پھر جب کان پھوڑنے والی آئے گی۔ جس دن مرد بھاگے گا اپنے بھائی سے اور

وغیرہ سے بھاگے گا۔

أُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۞ ۳۶/۸۰ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۞ ۳۷/۸۰ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے اُس دن اُن میں سے ہر مرد کی
يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۞
ایک ایسی حالت ہو گی جو اُس کو دوسرے سے بے پروا کرے گی۔

۲۰۔ قیامت کو خرید و فروخت دوستی سفارش نہ ہوگی

۲۵۴/۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
مسلمانو! جو مال ہم نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے ہی خرچ کرو۔
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
کہ جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش

۳۱/۱۴ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
(اے نبی) میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہہ دے کہ نماز پڑھیں اور جو مال ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۞
سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں اس سے پہلے کہ وہ دن آموجود ہو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی

۱۸/۴۰ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۞ؕ
ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا جس کا کہا مانا جائے

۳۵/۶۹ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۞ۙ
سو آج یہاں اُس کے لئے کوئی دوست نہیں۔

۲۱۔ کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

۱۹/۸۲ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۞
جس دن کسی شخص کو کسی کے لئے کچھ اختیار نہ ہوگا اور حکم اُس دن اللہ ہی کا ہوگا۔

۱۰۹/۴ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں تم منافقوں کی طرف سے جھگڑے۔ تو قیامت کے دن کون اُن
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۞
کی طرف سے جھگڑے گا یا کون اُن کا کارساز ہوگا

۲۲۔ دوست دوست کے کام نہ آئے گا۔

۴۱/۴۴ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۞ ۴۲/۴۴ اِلَّا
جس دن نہ کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام آئیگا۔ اور نہ اُن کی مدد ہی کی جائے گی۔ مگر جس پر اللہ
مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۞
ہی رحم کرے بے شک وہ غالب ہے رحم والا

۱۰/۷۰ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۞ۚۖ
اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

۲۳۔ متقیوں کے سوا دوست بھی دشمن بن جائیں گے	۶۷/۴۳	اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝ متقیوں کے سوا دوست اُس دن ایک ایک کے دشمن ہوں گے
۲۴۔ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گا	۸۸/۲۶	يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ ۸۹/۲۶ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ جس دن نہ مال ہی نفع دے گا۔ اور نہ بیٹے ہی مگر جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر حاضر ہوگا (وہ عذاب سے بچیگا)
	۳۳/۳۱	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا ہی وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ نہ دے اور تمہیں اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے
	۱۷/۵۸	لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْــــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اللہ کے ہاں نہ اُن کے مال ہی اُن کے کچھ کام آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد ہی وہی لوگ دوزخی اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ہیں اور وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔
	۳/۶۰	لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ړ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ قیامت کے دن تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد ہرگز تمہیں نفع نہ پہنچائے گی
	۱۱/۹۲	وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اور اُس کا مال اُس کے کچھ کام نہ آئے گا۔ جب وہ نیچے (دوزخ میں) گرے گا۔
۲۵۔ بے زور اور بے مددگار	۹/۸۶	يَوْمَ تُبْلَى السَّرَاۗىِٕرُ ۝ ۱۰/۸۶ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ جس دن چھپی باتیں جانچی جائیں گی اُس دن اُس میں نہ قوت ہوگی اور نہ کوئی مدد دینے والا
۲۶۔ کافروں کو عذر کرنے اور بولنے کی اجازت نہ ہوگی	۳۵/۷۷	هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ ۳۶/۷۷ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝ یہ وہ دن ہوگا کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ اُنہیں یہ اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر کریں
	۸۴/۱۶	ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ پھر نہ کافروں کو اجازت دی جائے گی اور نہ اُن کا عذر ہی سُنا جائیگا۔
۲۷۔ بغیر خدا کی اجازت کے کوئی نہیں بول سکے گا	۱۰۵/۱۱	يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝ جس دن قیامت کا دن آئیگا کوئی شخص بغیر اُس کی اجازت کے نہ بول سکے گا پھر کوئی ان میں بدبخت ہے اور کوئی نیکبخت
	۳۷/۷۸	رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار رحمٰن وہ اُس سے بات نہ کر سکیں گے۔

۷۸/۳۸ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

جس دن روح (جبریل) اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے بول نہ سکیں گے مگر وہی

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۞ ۷۸/۳۹ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ

جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ راہ کی بات کہے یہ دن برحق ہے تو جو چاہے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۞

اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو۔

۲۸۔ ظالموں کا عذر بیکار اور لعنت اور بُرا گھر

۳۰/۵۷ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۞

سو آج اُن لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ہے نہ اُن کا عذر ہی کچھ نفع دے گا اور نہ اُن کی توبہ ہی قبول کی جائے گی

۴۰/۵۲ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۞

جس دن ظالموں کو اُن کا عذر نفع نہ دے گا اور اُن کے لئے لعنت ہے اور اُن کے لئے بُرا گھر ہے

شفاعت

۱۔ شفاعت اللہ ہی کے لئے ہے

۳۹/۴۴ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ

(اے نبی) کہہ دے کہ شفاعت اللہ ہی کے لئے ہے

۲۔ قیامت کو کوئی شفاعت نہ ہوگی۔

۲/۲۵۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

مسلمانو جو مال ہم نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے ہی خرچ کرو

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

۳۔ شفاعت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوگی

۲/۲۵۵ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

بھلا وہ کون ہے کہ اُس کے ہاں بغیر اُس کی اجازت کے شفاعت کرے

۱۹/۸۷ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۘ

وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں وہ جس نے اللہ سے قول و قرار لے لیا ہے

۲۰/۱۰۹ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۞

اُس دن شفاعت نفع نہ دے گی مگر ہاں اُسے جس کے لئے رحمٰن نے اجازت دی ہے اور اُس کا قول پسند کیا ہے

۲۱/۲۸ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ

وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ اُسی کی شفاعت کریں گے جس سے

هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۞

وہ راضی ہے اور وہ اُس کے ڈر سے کانپتے ہیں۔

۲۳/۳۴ وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ

اور اُس کے ہاں شفاعت صرف اُسی کو نفع دے گی جس کے لئے وہ اجازت دے یہاں تک کہ جب اُن (فرشتوں) کے دل

قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ○

سے گھبراہٹ دُور ہوجاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا وہ جواب دیتے ہیں کہ حق

۲۶/۵۳ وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی شفاعت کچھ نفع نہ دے گی مگر اس کے بعد کہ اللہ جس کے لئے

يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ○

چاہے اجازت دے اور راضی ہو جائے۔

۴۔ کافروں کے لئے شفاعت نہیں۔

۵۱/۶ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

اُن کے لئے اُس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا

۷۰/۶ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ

اور (اے نبی) اس قرآن کے ذریعے سے سمجھا کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی جان اپنے کئے کے سبب مبتلائے مصیبت

وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

ہو جائے اُس کے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا

۱۰۰/۲۶ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ○ ۱۰۱/۲۶ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ○

سو ہمارے لئے نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے اور نہ کوئی خالص دوست۔

۱۳/۳۰ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ○

اور اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی اُن کا سفارشی نہ ہوگا۔ اور وہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے

۴/۳۲ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ○

اُس (اللہ) کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارشی۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے ؟

۲۳/۳۶ أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي

کیا میں اُس (اللہ) کے سوا وہ معبود اختیار کروں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ اُن کی

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ○

سفارش ہی میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں

۱۸/۴۰ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ○

ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارشی جس کا کہا مانا جائے

۸۶/۴۳ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ

اور جنہیں وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ مگر وہ شخص جو حق حق

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○

گواہی دے اور وہ جانتے ہیں۔

۴۸/۷۴ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ○ ۴۹/۷۴ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

سو انہیں شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نفع نہ دے گی سو انہیں کیا ہو گیا کہ وہ نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ○ ۵۰/۷۴ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ○ ۵۱/۷۴ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ○

مونہہ موڑتے ہیں گویا وہ بدکنے والے گدھے ہیں جو شیر سے بھاگ رہے ہیں۔

۸۵/۴ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

۵۔ اچھی سفارش کا اچھا عوض اور بُری کا بُرا۔

جو نیکی کی سفارش کرے گا اُس کے لئے اُس نیکی میں ایک حصہ ہے اور جو بدی کی سفارش کرے گا اُس کو اُس

سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ○

بدی سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر شئے پر نگہبان ہے۔

حساب کے بعد فیصلہ

۴۷/۱۰ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

اور ہر امت کا ایک رسول ہوا ہے تو جب ان کا رسول حاضر ہو گا تو امت میں اور رسول میں انصاف

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○

کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن لوگوں پر ظلم نہ ہو گا

۵۴/۱۰ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَ

اور جس جس شخص نے نافرمانی کی ہے اگر تمام خزانے جو زمین میں ہیں اس کے قبضے میں ہوں تو وہ ضرور

أَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ

اُن کو جان کے بدلے میں دے نکلے اور جب لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو اظہار ندامت کریں گے

هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○

اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہو گا۔

۱۷/۴۵ ۹۳/۱۰ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○

جن جن باتوں پر یہ اختلاف کرتے رہے ہیں ان میں تیرا پروردگار قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا

۲۲/۱۴ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ

اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ خدا نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور وعدہ تم سے میں نے

نَا خَلَقْنٰكُمْ ۙ

بھی کیا تھا مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی۔

۳۸/۱۹ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ

جس دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیسے کچھ سنتے دیکھتے ہوں گے مگر اس وقت تو یہ ظالم کھلی

مُّبِيْنٍ ۝ ۳۹/۱۹ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ

گمراہی میں پڑے ہیں اور (اے نبی) ان لوگوں کو اس افسوس کے دن سے ڈرا دو جب کہ فیصلہ کر دیا جائیگا

غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اور اب تو یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۱۷/۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرکین قیامت کے دن

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

ان سب کے درمیان اللہ فیصلہ کر دے گا۔

۲۵/۳۲ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

کچھ شک نہیں کہ جن جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے رہے ہیں ان میں تیرا پروردگار قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر

۶۹/۳۹ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب سامنے رکھدی جائیگی اور پیغمبر اور گواہ حاضر

وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

کئے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور اُن پر ظلم نہ ہو گا

آیات کو جھٹلانیوالے مجرم داخل جنت نہ ہونگے

۴۰/۷ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے اکڑ بیٹھے تو ان کے لئے نہ تو آسمان کے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ

دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائینگے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝

میں سے نہ گذر جائے اور مجرموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۴۱/۷ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

ان کے لئے آگ کا بچھونا ہوگا۔ اور ان کے اوپر (آگ) ہی کا اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسی

الظّٰلِمِيْنَ ۝

ہی سزا دیا کرتے ہیں

۲- مجرم زنجیروں میں مقید گندھک کے کُرتے پہنے ہوں گے

۴۹/۱۴ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ ۵۰/۱۴ سَرَابِيلُهُم
اور اُس دن تو گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہُوا دیکھے گا اُن کے کرتے گندھک کے ہوں گے
مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۝ ۵۱/۱۴ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ
اور اُن کے موہنوں پر آگ چھا جائے گی تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دے
مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ ۵۲/۱۴ هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا
بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے یہ لوگوں کو پہنچا دینا ہے اور اس لئے ہے کہ وہ اُس سے ڈرائے
بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝
جائیں اور تاکہ جان لیں کہ وہ (خدا) ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں

۵۳/۱۸ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝
اور گنہگار (آتش) دوزخ کو دیکھیں گے اور سمجھ جائیں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور اُن کو اس سے کوئی راہ گریز نہیں ملیگی

۸۶/۱۹ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝
اور ہم گنہگاروں کو پیاسا دوزخ کی طرف ہانکیں گے۔

۷۴/۲۰ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝
کچھ شک نہیں کہ جو اپنے پروردگار کے ہاں گنہگار ہو کر آئیگا اُس کے لئے دوزخ ہے اس میں نہ وہ مریگا اور نہ زندہ رہیگا

۳- مجرموں کے عمل خاک کی طرح اڑیں گے۔

۲۲/۲۵ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ
جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن گنہگاروں کے لئے بشارت نہیں ہے اور وہ کہیں گے کہ خدا کرے تم روکے سے مضبوط
حِجْرًا مَّحْجُورًا ۝ ۲۳/۲۵ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ۝
آڑ میں رہو۔ اور ہم اُس کی طرف آئیں گے جو انہوں نے کیا ہے تو ہم اُسے پراگندہ غبار بنا دیں گے۔

۴- مجرموں کی نا امیدی

۱۲/۳۰ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝
اور جس دن قیامت قائم ہوگی گنہگار نا امید ہوں گے۔

۱۲/۳۲ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا
اور (اے نبی) کاش تو دیکھے کہ جب گنہگار اپنے پروردگار کے آگے اپنے سر اوندھے کئے ہوں گے کہیں گے کہ
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝
اے ہمارے پروردگار اب ہماری آنکھیں ہوگئیں اور ہمارے کان ہوگئے۔ تو ہمیں پھر (دنیا میں) واپس بھیج کہ ہم نیک کام

۲۲/۳۲ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ
اور اُس سے بڑھکر ظالم کون جس کو اُس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے اور وہ اُن سے منہ پھیر
الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۝
لے ہم بے شک گنہگاروں سے بدلہ لیں گے۔

۵۔ مجرموں کو عذاب

۵۹/۳۶ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ۶۰/۳۶ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اور اے گنہگارو! آج تم (نیکیوں سے) علیحدہ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے یہ عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کو
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ۶۱/۳۶ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ
نہ پوجنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ ۶۲/۳۶ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۗ اَفَلَمْ
یہی سیدھا رستہ ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اُس نے تم میں سے ایک خلق کثیر کو گمراہ کر دیا تو کیا تم
تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ ۶۳/۳۶ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
سمجھتے نہیں تھے۔ یہ وہ دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا
۶۴/۳۶ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝
آج اس میں داخل ہو بدلہ اس بات کا کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔
۷۴/۴۳ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ ۷۵/۴۳ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ
بے شک گنہگار دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ جو اُن پر سے ناغہ نہ ہوگا
وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ ۷۶/۴۳ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ
اور وہ اس میں نا امید رہیں گے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہی ظلم
الظّٰلِمِيْنَ ۝
کرتے رہے

۶۔ مجرم اوندھے مونہہ آگ میں

۴۷/۵۴ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ ۴۸/۵۴ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ
بے شک گنہگار گمراہی اور جلن میں ہیں جس دن وہ اپنے مونہہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝
(کہا جائیگا کہ) دوزخ کا لگنا چکھو۔
۴۱/۵۵ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝
گنہگار اپنی صورت سے پہچان لئے جائیں گے پھر (ان کے) پٹھے اور پاؤں پکڑے جائیں گے ××
۴۳/۵۵ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ۴۴/۵۵ يَطُوْفُوْنَ
یہ ہے وہ جہنم جس کو گنہگار لوگ جھٹلاتے ہیں اس میں اور کھولتے
بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝
ہوئے پانی میں پڑے پھریں گے۔

۷۔ قیامت کو مخلوق کے تین گروہ ہونگے اصحاب

۷/۵۶ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ ۸/۵۶ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ
اور (قیامت کو) تم تین فریق ہو جاؤ گے۔ سو دہنی جانب والے کیا ہی اچھے ہیں داہنی جانب والے

الیمین۔ اصحاب الشمال۔ سابقون۔

۹/۵۶ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝ ۱۰/۵۶ وَالسّٰبِقُوْنَ

اور بائیں جانب والے کیا ہی بُرے ہیں بائیں جانب والے۔ اور آگے بڑھنے والے تو ہیں ہی۔

السّٰبِقُوْنَ ۝ ۱۱/۵۶ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ ۱۲/۵۶ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝

آگے بڑھنے والے وہی مقرب (بارگاہ) ہیں۔ نعمت کے باغوں ہیں

۱۳/۵۶ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ ۱۴/۵۶ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝

گروہ کے گروہ پہلوں میں سے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے

۸۔ بہت سے چہرے خوش اور بہت سے سیاہ و گرد آلود۔

۳۸/۸۰ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ۳۹/۸۰ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ ۴۰/۸۰ وَوُجُوْهٌ

کتنے ہی چہرے اُس دن چمکتے ہوں گے ہنسنے والے خوش حال

یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ ۝ ۴۱/۸۰ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ ۴۲/۸۰ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور کتنے ہی چہرے اُس دن غبار آلود ہوں گے۔ اُن پر کلونس چھائی ہوگی یہ وہ جماعت

الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

ہے جو کافر بدکار ہیں۔

۹۔ بعض اُداس ہو کر دوزخ کو اور بعض شاداں و فرحاں بہشت کو جائیں گے۔

۱/۸۸ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ۝ ۲/۸۸ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝

(اے نبی) بھلا تیرے پاس چھا جانے والی کی خبر بھی پہنچی ہے کتنے ہی چہرے اُس دن ذلیل ہوں گے

۳/۸۸ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ ۴/۸۸ تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةً ۝ ۵/۸۸ تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ

عمل کرنیوالے محنت کرنے والے جلتی آگ میں داخل ہوں گے کھولتے چشمے سے پانی پلائے

اٰنِیَةٍ ۝ ۶/۸۸ لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ۝ ۷/۸۸ لَّا یُسْمِنُ وَلَا

جائیں گے۔ اُن کے لئے کھانا سوائے کانٹے دار جھاڑی کے نہ ہوگا۔ جو نہ موٹا کرے گی اور نہ

یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ ۝ ۸/۸۸ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ ۹/۸۸ لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ۝

بھوک سے بے پروا کرے گی۔ کتنے ہی چہرے اُس دن تر و تازہ ہوں گے۔ اپنی کوشش پر خوش

۱۰/۸۸ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝ ۱۱/۸۸ لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ۝

اعلےٰ جنت میں۔ وہ اُس میں بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

۱۰۔ ہر بدی کی جزا ملے گی

۱۲۳/۴ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ

جو بُرا کام کرے گا اُسے اُس کی سزا دی جائے گی

۵۱/۳۹ وَالَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَیُصِیْبُهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا

اور جنہوں نے ظلم کیا ان کے بدکاموں کی برائیاں اُنہیں پہونچیں گی اور وہ ہمیں عاجز کرنے والے

هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۝

نہیں ہیں۔

۲۷/۴۱ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
اور ہم اُن کے بُرے کاموں پر جو وہ کرتے تھے ضرور سزا دیں گے

۳۱/۵۳ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
تاکہ وہ اُنہیں جنہوں نے بدیاں کی ہیں اُن کے اعمال کی سزا دے

۸/۹۹ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○
اور جو شخص ذرہ بھر بھی بدی کرے گا وہ اُسے دیکھ لے گا

۱۱- بدی کی جزا بدی کے برابر ہی ملے گی

۱۶۱/۶ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
اور جو شخص بُرائی لیکر آئیگا تو اُس کو اُس بُرائی کی برابر ہی سزا دی جائیگی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۷/۱۰ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا
اور جنہوں نے بدیاں کمائی ہیں تو بدی کی سزا اُسی کی برابر ہے۔

۸۴/۲۸ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
اور جو بدی لے کر آئیگا تو جو بدیاں کرتے ہیں اُنہیں اُسی کی سزا دی جائے گی جو وہ کرتے تھے۔

۴۰/۴۰ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا
اور جس نے بدی کی اُسے اُس کی برابر ہی سزا دی جائے گی

دوزخ

۱- دوزخ بُری جگہ ہے

۲۰۶/۲ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ○
اور بے شک وہ بُرا بچھونا ہے۔

۱۲/۳ ۱۹۶/۳ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○
اور وہ بُرا بچھونا ہے

۱۸/۱۳ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○
اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُرا بچھونا ہے

۵۶/۳۸ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ○
(یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے سو وہ بُرا بچھونا ہے

۱۲۶/۲ ۷۳/۹ ۷۲/۲۲ ۱۰/۶۴ ۹/۶۶ ۶/۶۷ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○
اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

۱۶۱/۳ ۱۶/۸ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

۲۹/۱۴ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

(یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بُری قرارگاہ ہے

۵۷/۲۴ وَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور بے شک وہ بُرا ٹھکانا ہے

۶۶/۲۵ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

بے شک وہ بُری قرارگاہ اور قیام گاہ ہے

۶۰/۳۸ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

سو وہ بُری قرارگاہ ہے۔

۶/۴۸ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور وہ بُرا ٹھکانا ہے

۱۵/۵۷ هِيَ مَوْلٰىكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

وہ (دوزخ) تمہاری رفیق ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

۸/۵۸ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

سو وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

۲۔ دوزخ کی آگ سخت گرم ہے کسی وقت بجھنے نہیں پاتی

۸۱/۹ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط

(اے نبی) کہہ دے کہ دوزخ کی آگ زیادہ گرم ہے

۹۷/۱۷ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝

جب وہ بجھنے لگے گی ہم اس کو اور زیادہ بھڑکا دیں گے

۱۴/۷۰ كَلَّا ط اِنَّهَا لَظٰى ۝ ۱۵/۷۰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ ۱۶/۷۰ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝

یہ ہرگز نہیں ہوگا وہ شعلے والی آگ ہے مُونھ کی کھال اُدھیڑنے والی ہے اُسے بلاتی ہے جس نے پیٹھ پھیری اور مُنہ موڑا

۳۔ دوزخ میں ٹھنڈک کا مزہ نہیں۔

۲۴/۷۸ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝

وہ اُس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کا۔

۴۔ چنگاریاں اتنی بڑی جتنا اونٹ

۳۲/۷۷ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ ۳۳/۷۷ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝

بے شک وہ محلوں کی مانند چنگاریاں پھینکتی ہے گویا وہ چنگاریاں زرد اونٹ ہیں۔

۵۔ دوزخ کی آگ لمبے ستونوں کی شکل میں

۴/۱۰۴ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ ۵/۱۰۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝

ہرگز یوں نہیں ہے وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور (اے نبی) تو کیا جانے کہ حطمہ کیا ہے

۶/۱۰۴ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ ۷/۱۰۴ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ ۸/۱۰۴ اِنَّهَا
اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے وہ جو دلوں پر چڑھ جاتی ہے۔ بے شک وہ اُن
عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ ۹/۱۰۴ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝
پر دروازہ بند کی ہوئی ہے لمبے ستونوں کی شکل میں

۱۲/۲۵ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ — ۶-دوزخ چنگھاڑتی اور جوش مارتی ہے
جب وہ اُنہیں دُور کے فاصلے سے دیکھے گی تو وہ اُس کا چیخنا اور چنگھاڑنا سُنیں گے
۷/۶۷ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ ۸/۶۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ
جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کا چلّانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی قریب ہے کہ غصّے سے پھٹ
الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝
جائے جب اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائیگی تو اُس کے محافظ اُن سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا

۱۷/۷۴ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ — ۷ دوزخ میں پہاڑ
ہم اُسے ایک چڑھائی پر چڑھائیں گے

۲۷/۷۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ ۲۸/۷۴ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝ ۲۹/۷۴ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ — ۸-انیس فرشتے مقرر ہیں
اور (اے نبی) تو کیا جانے کہ دوزخ کیا ہے نہ کچھ باقی رکھے اور نہ چھوڑے چہرے کو جُھلسنے والی ہے
۳۰/۷۴ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ ۳۱/۷۴ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً
اُس پر اُنیس فرشتے تعینات ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغے فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم
وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ
نے اُن کی تعداد محض کافروں کی آزمائش کا ذریعہ بنائی ہے۔ تاکہ وہ لوگ یقین کریں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْ
جنہیں کتاب دی گئی ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اپنے ایمان میں اور بڑھ جائیں اور اہل کتاب اور مومن
تُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
شک نہ کریں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے اور نیز کافر کہیں کہ اللہ نے اس مثال
وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ
سے کیا ارادہ کیا ہے یوں اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور
مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝
(اے نبی) تیرے پروردگار کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ قیامت کو آدمی کے یاد رکھنے کے لئے ہے
۳۲/۷۴ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ ۳۳/۷۴ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ ۳۴/۷۴ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝
اور بس۔ ہرگز یوں نہیں ہے قسم ہے چاندنی اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ نمودار ہو

۳۵/۷۴ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ ۳۶/۷۴ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ ۳۷/۷۴ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ
بے شک وہ قیامت ایک بڑی چیز ہے آدمی کو ڈرانے والی ہے (یعنی) اُس کو جو تم میں سے (بہشت
أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝
کی طرف) آگے بڑھے یا (اُس سے) پیچھے رہے

۹- نہایت سخت اور زبردست فرشتے۔

۶/۶۶ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ
اس پر تند خو سخت فرشتے تعینات ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں
مَا يُؤْمَرُونَ ۝
جو انہیں حکم دیا جاتا ہے

۱۰- دوزخ سرکشوں کی تاک میں

۲۱/۷۸ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ ۲۲/۷۸ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ ۲۳/۷۸ لَّابِثِينَ
بے شک دوزخ گھات میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا ہے وہ اُسی میں
فِيهَا أَحْقَابًا ۝
بے شمار قرن رہیں گے۔

۱۱- آدمی اور پتھر ایندھن

۲۴/۲ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ
تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں
۹/۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ
بے شک جنہوں نے کفر کیا اللہ کے مقابلے میں نہ ان کے مال ہی کچھ کام آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد ہی
شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝
اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں
۹۸/۲۱ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝
بے شک تم اور جسے تم اللہ کے سوا پوجتے ہو دوزخ کا ایندھن ہیں تم اس پر وارد ہونے والے ہو۔
۹۹/۲۱ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
اگر یہ (بت) معبود ہوتے تو اُس دوزخ پر وارد نہ ہوتے اور وہ سب اُس میں ہمیشہ رہیں گے
۶/۶۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ
مسلمانو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اُس پر
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ
تند خو سخت فرشتے تعینات ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔
وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝
اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۱۵/۷۲ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

لیکن جو ظالم ہیں وہ دوزخ کا ایندھن ہیں

۱۲- بہت جن وانس دوزخ بھرنے کو پیدا ہوئے۔

۱۷۹/۷ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ

اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنّ اور انسان پیدا کئے ہیں اُن کے دل ہیں جن سے وہ

بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ

سمجھتے نہیں اور اُن کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے نہیں اور اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں وہ مثل

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

چوپایوں کی ہیں بلکہ وہ ان سے گئے گذرے ہیں اور وہی لوگ غافل ہیں

۱۱۸/۱۱ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝

اور (اے نبی) اگر تیرا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی مذہب پر کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں

۱۱۹/۱۱ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

گے مگر ہاں جس پر تیرا پروردگار رحم کرے اور اُسی اختلاف کے لئے اُس نے اُنہیں پیدا کیا اور تیرے پروردگار

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

کا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا

۱۳/۳۲ وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

ولیکن میری طرف سے یہ بات ٹھہر چکی ہے کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب ہی سے بھر دونگا

۱۳- دوزخیوں کی مانگ

۳۰/۵۰ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۝

جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی اور کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

۱۴- دوزخ میں نہ موت ہے نہ حیات

۷۴/۲۰ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

کچھ شک نہیں کہ جو شخص اپنے پروردگار کے ہاں گنہگار ہو کر حاضر ہو گا اس کیلئے دوزخ ہے نہ وہ اُس میں مریگا اور نہ زندہ ہی رہے گا

۱۳/۸۷ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝

پھر نہ اُس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا

۱۵- دوزخ کے سات دروازے

۴۴/۱۵ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝

اُس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے بانٹا ہوا ایک حصہ ہے

۱۶- دوزخ پر ہر کسی کا گذر

۷۱/۱۹ وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو اس پر نہ گذرے اور یہ تیرے پروردگار پر لازم اور فیصل شدہ ہے

۱۷- برگزیدگانِ خدا دوزخ سے دور رہیں گے

۱۰۱/۲۱ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝

بے شک وہ لوگ جن کے لئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ ہو چکا ہے وہی اس سے دُور رکھے جائیں گے

١٠٢/٢١ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ○
وہ اُس کی آہٹ نہیں سنیں گے اور وہ اُس نعمت میں جس کو اُن کا دل چاہے گا ہمیشہ رہیں گے
١٠٣/٢١ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ
بڑی گھبراہٹ اُنہیں غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے اُنہیں لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہ تمہارا وہ دن
الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ○
ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا
٤٠/٣٧ ٧٤/٣٧ ١٦٠/٣٧ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ○
مگر اللہ کے چُنے ہوئے بندے (اُس سے دُور رہیں گے)
١٧/٩٢ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ○ ١٨/٩٢ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ○ ١٩/٩٢ وَمَا
اور اُس سے وہ بڑا متقی دُور رہے گا۔ جو اپنا مال (راہ خدا میں) دیتا ہے تاکہ پاک ہو اور اُس پر کسی
لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ○ ٢٠/٩٢ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ
کا احسان نہیں ہے جس کا بدلہ دیا جائے۔ مگر یہ اپنے پروردگار عالی شان کی رضا چاہنے کے لئے کرتا ہے
الْأَعْلَىٰ ○ ٢١/٩٢ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ○
اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔

١٨- دوزخی اور جنتی برابر نہیں۔

١٤/٤٧ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا
تو کیا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے سند پر ہے اُن کی مانند ہو سکتا ہے جن کی نظر میں اُن کے
أَهْوَاءَهُم ○ ١٥/٤٧ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن
بُرے عمل اچھے کر دکھلائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اُس بہشت کی صفت جس کا پرہیزگاروں سے
مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ
وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اُس میں پانی کی نہریں ہیں جو بودار نہیں ہے۔ اور دودھ کی نہریں جس کا مزہ بدلا ہوا
لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ
نہیں ہے۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو مزہ دینے والی ہے اور صاف شہد کی نہریں ہیں۔ اور
الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا
اُس میں اُن کے لئے ہر قسم کے پھل ہیں اور اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے کیا ایسی نعمتوں والا
مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ○
اُس شخص کی مانند ہے جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے اور اُنہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا سو وہ اُن کی آنتیں کاٹ ڈالیگا
٢٠/٥٩ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ○
دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہیں۔ جو جنتی ہیں وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں

۱۹- دوزخیوں کے لئے طوق و زنجیر

۴۹/۱۴ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝
اور تو اُس دن گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھے گا۔

۱۳/۲۵ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝
اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اُس کے کسی تنگ گوشے میں ڈالے جائیں گے تو اُس موقعہ پر وہ موت مانگیں گے

۳۳/۳۴ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ
اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں نادم ہوں گے اور جو لوگ کافر ہیں اُن کی گردنوں میں ہم طوق
الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
ڈالیں گے۔ اُن کو صرف اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے

۵/۱۳ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۚ
اور یہی وہ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے

۷۱/۴۰ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ۝ ۷۲/۴۰ فِي الْحَمِيمِ ۵
جب اُن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں تو وہ گھسیٹے جائیں گے۔ گرم پانی میں
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝
پھر آگ میں جھونک دئے جائیں گے

۳۰/۶۹ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ۳۱/۶۹ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ۳۲/۶۹ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ
اُسے پکڑو اور اُسے طوق پہناؤ پھر اُسے دوزخ میں داخل کرو پھر اُسے ایک زنجیر میں جس کا طول
ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝
گزوں کی ناپ سے ستر گز ہے باندھ لو۔

۴/۷۶ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝
بے شک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہے

۲۰- دوزخی بدشکل

۱۰۴/۲۳ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝
آگ اُن کے موہنہ جھلس دے گی اور وہ اُس میں بدشکل ہوں گے

۲۱- دوزخیوں کی حسرت اور ندامت

۹۱/۲۶ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ ۹۲/۲۶ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝
اور گمراہوں کے لئے دوزخ میدان میں لائی جائے گی اور اُن سے پوچھا جائے گا کہ جنہیں تم پوجا کرتے تھے وہ
۹۳/۲۶ مِن دُونِ اللَّهِ ۚ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ۝
کہاں ہیں (یعنی) اللہ کے سوا۔ کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں یا بدلہ لیتے ہیں۔
۹۴/۲۶ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ ۹۵/۲۶ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝
پھر اُس میں وہ سب گمراہ اوندھے ڈال دئے جائیں گے اور شیطان کے سارے لشکر بھی

۲۲- دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا۔	۹۶/۲۶ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝ ۹۷/۲۶ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ کہیں گے اور وہ اُس میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے خدا کی قسم بے شک ہم کھلی گمراہی میں تھے ۹۸/۲۶ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۹۹/۲۶ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ جب ہم تمہیں جہان کے پروردگار کے برابر ٹھہراتے تھے اور ہمیں تو گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا ۱۰۰/۲۶ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝ ۱۰۱/۲۶ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝ ۱۰۲/۲۶ فَلَوْ اَنَّ سو ہمارا کوئی سفارشی نہیں اور نہ خالص دوست سو اگر ہمیں دنیا میں پھر لوٹنا ہو تو ہم ایمان لانے لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۰۳/۲۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ والوں میں ہوں بے شک اس میں (توحید کی) نشانی ہے۔ اور اُن میں اکثر ایمان لانے اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۰۴/۲۶ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار وہی غالب مہربان ہے۔ ۱۰/۶۷ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اور (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم (نبی کی) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے ۵۵/۳۸ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ ۵۶/۳۸ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ یہ بات ہے اور بے شک سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانا ہے (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے سو وہ الْمِهَادُ ۝ ۵۷/۳۸ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ ۵۸/۳۸ وَّاٰخَرُ مِنْ بُرا بچھونا ہے یہ ہے تم اسے چکھو گرم پانی اور پیپ اور اسی قسم کے شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ ۵۹/۳۸ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ اور طرح طرح کے (عذاب) یہ ایک جماعت ہے تمہارے ساتھ داخل ہوتے کہ اُنہیں خوشی نہ ہو بے شک صَالُوا النَّارِ ۝ ۶۰/۳۸ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں وہ (عابد) کہیں گے بلکہ تمہیں ہی خوشی نہ ہو تم نے ہی اس کو ہمارے لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ ۶۱/۳۸ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ لئے آگے تیار کیا ہے سو وہ بُری قرارگاہ ہے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جس نے ہمارے لئے عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ ۶۲/۳۸ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا یہ عذاب آگے تیار کیا ہے اُسے تو آگ میں دُہرا عذاب دے۔ اور کہیں گے ہمیں کیا ہُوا کہ ہم اُن آدمیوں کو نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ ۶۳/۳۸ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریر گنا کرتے تھے کیا ہم اُن سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔ یا اُن کی طرف سے ہماری آنکھیں الْاَبْصَارُ ۝ ۶۴/۳۸ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝ بہک گئیں۔ بے شک یہ حق ہے دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا

٤٧/٤٠ وَإِذْ يَتَحَآجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا
اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو ناتواں اُن لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝ ٤٨/٤٠ قَالَ الَّذِينَ
کہ ہم تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم ہمارے لئے آگ کے ایک حصے سے کفایت کرنے والے ہو۔ وہ جو بڑے
اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝
بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ ہم تم سب اُسی میں ہیں اور اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔
٢٧/٥٠ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَآ أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَٰلٍ بَعِيدٍ ۝ ٢٨/٥٠ قَالَ
اور اُس کا ساتھی کہیگا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اُسے گمراہ نہیں کیا تھا لیکن وہ آپ ہی پرلے درجے کی گمراہی
لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝ ٢٩/٥٠ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
میں تھا اللہ کہے گا کہ میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ میں نے پہلے تمہاری طرف ڈراوا بھیجدیا تھا۔ میرے ہاں بات بدلی
لَدَيَّ وَمَآ أَنَا بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ۝
نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

٢٣ دوزخیوں کی واویلا وفریاد۔	١٠٦/١١	فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝ ١٠٧/١١ خَٰلِدِينَ

لیکن جو لوگ بدنصیب ہیں وہ آگ میں ہوں گے اُن کے لئے اُس میں دھاڑنا اور چلّانا ہے
فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَٰوَٰتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ
وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جس قدر تیرا پروردگار چاہے بے
لِّمَا يُرِيدُ ۝
شک تیرا پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔
١٠٤/٢٣ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَٰلِحُونَ ۝ ١٠٥/٢٣ أَلَمْ تَكُنْ ءَايَٰتِي تُتْلَىٰ
آگ اُن کے مونہہ جھلس دیگی اور وہ اُس میں بدشکل ہوں گے کیا یہ نہیں تھا کہ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں
عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ ١٠٦/٢٣ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا
تو تم اُنہیں جھٹلاتے تھے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری بدنصیبی غالب آگئی تھی اور ہم گمراہ
وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّينَ ۝ ١٠٧/٢٣ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَٰلِمُونَ ۝
لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں اس سے نکال اگر ہم (برے کام) کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ خدا
١٠٨/٢٣ قَالَ اخْسَـُٔوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝ ١٠٩/٢٣ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ
فرمائے گا کہ اسی میں خوار پڑے رہو۔ اور مجھ سے بات نہ کرو میرے بندوں میں سے ایک فریق کہا کرتا تھا کہ اے ہمارے
عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّٰحِمِينَ ۝
پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو ہی سب رحم کرنیوالوں سے بڑھکر رحم کرنے والا ہے۔

۴۲۔ دوزخیوں کو کھولتا پانی۔

۱۱۰/۲۳ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ○
تو تم نے اُن کا ٹھٹھا بنا لیا یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم اُن پر ہنسا کرتے تھے۔

۳۷/۳۵ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ
اور وہ اُس میں چلّائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں نکال تاکہ ہم اُن عملوں کے خلاف جو ہم کیا کرتے تھے نیک عمل
كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ
کریں کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی
فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ○
آیا تھا۔ تو اب تم مزہ چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے

۶۷/۳۷ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ○ ۶۸/۳۷ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا۟
پھر بلاشبہ اُن کے لئے اُس کھانے پر گرم پانی سے ملونی ہے۔ پھر بلاشبہ اُن کا لوٹنا دوزخ
اِلَى الْجَحِيْمِ ○ ۶۹/۳۷ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَاۗءَهُمْ ضَاۗلِّيْنَ ○ ۷۰/۳۷ فَهُمْ عَلٰٓي اٰثٰرِ
کی طرف ہے۔ اُنہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا سو وہ اُنہیں کے نقش قدم پر دوڑے
هِمْ يُهْرَعُوْنَ ○
چلے جا رہے ہیں

۵۷/۳۸ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ○
یہ ہے عذاب پس اسے چکھو گرم پانی ہے اور پیپ

۴۸/۴۴ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ○ ۴۹/۴۴ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
پھر اُس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب اُلٹ دو۔ چکھ بے شک تو ہی شریف
الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ ۵۰/۴۴ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ○
عزت والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

۱۵/۴۷ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ○
اور اُنہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا۔ سو وہ اُن کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۴۴/۵۵ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ○
وہ (مجرم) اُس (دوزخ) کے اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گشت کرتے پھریں گے

۴۲/۵۶ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ○
لو اور گرم پانی میں ہوں گے۔

۵۵/۵۶ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ○ ۵۶/۵۶ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ○
پھر (اے مجرمو!) تم اُس کھانے پر کھولتا پانی پینے والے ہو پھر تونسے ہوئے اُونٹوں کا پینا پینے والے ہو

۷۰/۶ — ۴/۱۰ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝
اُن کے لئے پینا گرم پانی سے ہے اور دردناک عذاب بدلا اس کا کہ وہ کفر کرتے تھے

۱۹/۲۲ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝
اُن کے سروں پر گرم پانی ڈالا جائے گا۔

۲۵/۷۸ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝
مگر کھولتا پانی اور پیپ چکھیں گے

۵/۸۸ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝
وہ کھولتے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

۲۵- دوزخیوں کو پیپ

۲۹/۱۸ وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ
اور اگر وہ فریاد کریں گے تو اُن کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائیگی جو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو گا۔
وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝
وہ مونہوں کو بھون ڈالیگا بُرا پینا ہے اور وہ آگ فائدہ اٹھانے میں بُری ہے۔

۵۷/۳۸ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝
یہ عذاب ہے پس اسے چکھو گرم پانی اور پیپ

۲۵/۷۸ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝
مگر کھولتا پانی اور پیپ چکھیں گے۔

۲۶- سینڈھ کے درخت کی خوراک

۶۲/۳۷ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ ۶۳/۳۷ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً
بھلا بلحاظ مہمانی یہ بہتر ہے یا سینڈھ کا درخت بے شک ہم نے اُسے ظالموں کی آزمائش کا ذریعہ
لِّلظَّالِمِينَ ۝ ۶۴/۳۷ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ ۶۵/۳۷ طَلْعُهَا
ٹھہرایا ہے وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں نکلتا ہے اُس کا سر
كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝ ۶۶/۳۷ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ
گویا کہ وہ شیطانوں کے بہت سے سر ہیں سو بے شک وہ اُسی سے کھانے والے ہیں پھر
مِنْهَا الْبُطُونَ ۝
اُسی سے پیٹ بھرنے والے ہیں

۴۳/۴۴ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۝ ۴۴/۴۴ طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ ۴۵/۴۴ كَالْمُهْلِ يَغْلِي
بے شک سینڈھ کا درخت گنہگار کا کھانا ہے پگھلے ہوئے تانبے کی طرح
فِي الْبُطُونِ ۝ ۴۶/۴۴ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ۝ ۴۷/۴۴ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ
پیٹوں میں کھولے گا جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اُسے پکڑو پھر اُسے دوزخ کے بیچوں

لْجَحِيْمِ ○ ۴۸/۴۴ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ○
بیچ گھسیٹو۔ پھر اُس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب چھوڑ دو۔

۴۹/۴۴ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ ۵۰/۴۴ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ
چکھ بے شک تو ہی عزت والا بزرگی والا ہے بے شک یہ وہ ہے جس میں تم

تَمْتَرُوْنَ ○
شک کرتے تھے۔

۵۱/۵۶ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ○ ۵۲/۵۶ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ
پھر اُسے جھٹلانے والے گمراہو کچھ شک نہیں کہ تم سینڈھ کے درخت سے

مِّنْ زَقُّوْمٍ ○ ۵۳/۵۶ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ○
خوراک کھانے والے ہو پھر اُسی سے پیٹ بھرنے والے ہو

۲۷۔ کانٹے دار جھاڑیوں کی خوراک	۶/۸۸ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ○ اِن کا کھانا بجز کانٹے دار جھاڑی کے اور کچھ نہ ہوگا
۲۸۔ زخموں کے دھوون خوراک کو	۳۶/۶۹ وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ○ ۳۷/۶۹ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ○ اور اُن کے لئے کھانا زخموں کا دھوون ہی ہوگا جسے وہی کھائیں گے جو گنہگار ہیں
۲۹۔ نہ موٹے ہوں نہ بھوک جائے	۷/۸۸ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ○ وہ کانٹے دار جھاڑی نہ موٹا کرے گی اور نہ بھوک سے کفایت کرے گی
۳۰۔ کھانا گلے میں اٹکے گا۔	۱۳/۷۳ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ○ اور کھانا ہے گلے میں اٹکنے والا اور دردناک عذاب ہے۔
۳۱۔ دوزخیوں کا اعتراف گناہ	۸/۶۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ دوزخ قریب ہے کہ غصے سے پھٹ پڑے جب اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائیگی تو اُس کے داروغے اُن سے اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ○ ۹/۶۷ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پاس ڈرانے والا قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ○ ۱۰/۶۷ وَ آیا تو ہم نے اُسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے کوئی شئے نہیں اتاری تم تو بڑی گمراہی میں ہو۔ اور قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○ ۱۱/۶۷ فَاعْتَرَفُوْا کہیں گے کہ اگر ہم (نذیر کی) سنتے یا سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ سو وہ اپنے گناہ بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○ کا اقرار کریں گے بس دوزخیوں کے لئے پھٹکار ہے

۳۲- دوزخ میں دوزخیوں کی کھال بدلتی رہے گی — ۵۶/۴

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ
جب اُن کی کھالیں پک جائیں گی تو ہم اُنہیں اُن کے سوا دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ○
چکھتے رہیں بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا۔

۳۳- آگ کے کپڑے — ۱۹/۲۲

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ
یہ جھگڑنے والے دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا سو جنہوں نے کفر کیا
ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ○
اُن کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے جائیں گے اُن کے سروں پر سے گرم پانی چھوڑا جائے گا

۳۴- آنتیں اور کھالیں گل جائیں۔ — ۲۰/۲۲

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ○
جو اُن کے پیٹوں میں ہے وہ اور کھالیں گلا دی جائیں گی۔

۱۵/۴۷ — وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ○
اور اُنہیں گرم پانی پلایا جائے گا سو وہ اُن کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۳۵- لوہے کے ہتھوڑے — ۲۱/۲۲

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ○
اور اُن کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں

۳۶- دوزخی دوزخ سے نکلنا چاہیں گے مگر اُسی میں لوٹا دیئے جائیں گے — ۲۲/۲۲

كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
جب کبھی بھی وہ غم کی وجہ سے اُس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اُسی میں پھر لوٹا دیئے جائیں اور
الْحَرِيقِ ○
(اُن سے کہا جائیگا کہ تم) جلن کا عذاب چکھو۔

۳۷- اہل اعراف دوزخیوں سے پناہ مانگیں گے۔ — ۴۷/۷

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ ۙ قَالُوا رَبَّنَا لَا
اور جب اُن کی نظریں دوزخیوں کی طرف پڑیں گی تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ان ظالم
تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○
لوگوں کے ساتھ نہ کرنا

۳۸- اہل اعراف کا دوزخیوں سے سوال — ۴۸/۷

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا
اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں وہ اُن کی علامتوں سے پہچان لیں گے پکار کر کہیں گے کہ تمہاری جمعیت
أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ○ ۴۹/۷ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
اور یہ کہ تم تکبر کیا کرتے تھے تمہارے کام نہ آئے بھلا یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھاتے
أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ
تھے کہ اللہ اُنہیں رحمت میں داخل نہیں کرے گا (مومنو!) جنت میں داخل ہو۔

وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝
نہ تم پر کچھ خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے

۳۹- دوزخیوں سے جنتیوں کی بات چیت

۳۷/۵۰ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ ۳۷/۵۱ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
پھر بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ (دنیا میں)
اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ۝ ۳۷/۵۲ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝
میرا ایک ساتھی تھا وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں میں ہے۔
۳۷/۵۳ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ ۳۷/۵۴ قَالَ هَلْ
بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم جزا دیئے جائیں گے۔ فرمائے گا کیا تم
اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝ ۳۷/۵۵ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ۳۷/۵۶ قَالَ
جھانک کر دیکھو گے وہ جھانک کر دیکھے گا تو اُسے دوزخ کی تلی میں دیکھے گا کہے گا
تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ ۳۷/۵۷ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ مِنَ
خدا کی قسم تو تو قریب ہی تھا کہ مجھے ہلاک کر دے اور اگر میرے پروردگار کی مہر نہ ہوتی تو میں بھی ضرور عذاب
الْمُحْضَرِيْنَ ۝ ۳۷/۵۸ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ ۳۷/۵۹ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ
میں حاضر کئے ہوؤں میں ہوتا۔ تو کیا یہ بات نہیں ہے کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں ہاں اپنی پہلی
مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ ۳۷/۶۰ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۳۷/۶۱ لِمِثْلِ
موت (جو دنیا میں مرچکے) اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے بے شک یہ جو ہے یہی بڑی مراد پانا ہے
هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝
ایسی ہی چیز کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔

۷۴/۳۹ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ ۷۴/۴۰ فِىْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ ۷۴/۴۱ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
مگر داہنی طرف والے باغوں میں پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے
۷۴/۴۲ مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ۝ ۷۴/۴۳ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝
کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا؟ وہ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں نہ تھے اور محتاج کو کھانا نہیں
۷۴/۴۴ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ ۷۴/۴۵ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝
دیتے تھے اور بیہودہ بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے اور انصاف کے
۷۴/۴۶ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ۷۴/۴۷ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝
دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی

۴۰- دوزخ کے داروغوں سے عذاب کی تخفیف کے لئے

۴۰/۴۹ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
اور جو دوزخ میں ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ ایک

بے فائدہ درخواست	يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ٥ ٥٠/٤٠ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ دن ہم سے عذاب ہلکا کر دے وہ جواب دیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی دلیلیں لے کر قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ٥ نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں کہیں گے تو تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا تو بیکار ہی ہے
۴۱۔ جنتیوں سے کھانا پانی مانگنا۔	٥٠/٧ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اور دوزخ والے بہشت والوں کو پکاریں گے کہ ہم پر پانی سے یا اُس نعمت سے جو اللہ نے تمہیں دی ہے اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ٥ ٥١/٧ الَّذِيْنَ کچھ فیض کرو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے اُن دونوں کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ وہ جنہوں نے اپنا اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ دین کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے سو آج ہم اُنہیں بھول كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ٥ جائیں گے جیسا کہ وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور جیسا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے
۴۲۔ دوزخی موت مانگیں گے۔	١٣/٢٥ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ٥ اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اُس میں کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے تو اُس موقع پر وہ موت ١٤/٢٥ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ٥ آج ایک موت نہ مانگو اور بہت سی موتیں مانگو
۴۳۔ بعض دوزخی ہمیشہ دوزخ میں ہیں۔	٧٧/٤٣ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ٥ اور (دوزخی) پکاریں گے کہ اے مالک تیرا پروردگار ہم پر موت بھیجدے وہ کہیگا کہ تم ہمیشہ رہنے والے ہو ٣٩/٢ ٨١/٢ ٢١٧/٢ ٢٥٧/٢ ٢٧٥/٢ ١١٥/٣ ٣٦/٧ ٢٦/١٠ ٥/١٣ ١٧/٥٨ } هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥ وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے ١٤/٤ ٩٣/٤ ٦٣/٩ خَالِدًا فِيْهَا ؕ وہ ہمیشہ اُسی میں رہے گا۔ ١٦٢/٢ ٨٧/٣ ١٢٩/٦ ٦٨/٩ ١٠٧/١١ ٢٩/١٦ ××× ٧٢/٣٩ ٧٦/٤٠ ١٠/٦٤ ٦/٩٨ } خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ١٠٠/٢٠ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ ہمیشہ اسی میں رہینگے۔ ١٦٩/٤ ××× ٦٥/٣٣ ٢٣/٧٢ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ١٧/٩ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ٥ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ اور آگ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ٩٩/٢١ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥ اگر یہ (بُت) معبود ہوتے تو اُس دوزخ پر وارد نہ ہوتے اور وہ سب ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔

۴/۵ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ○
اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے

۱۷/۹ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ○
اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے

۱۰۳/۲۳ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○
وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

۲۸/۴۱ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ
اُن کے لئے اُس (دوزخ) میں ہمیشگی کا گھر ہے

۷۴/۴۳ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○
بے شک گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

دوزخ میں کون جائیں گے؟

۱۔ شیاطین اور اُس کے متبعین۔

۱۸/۷۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○
فرمایا (اے شیطان) راندہ ہوا بُرے حال کے ساتھ اُس سے نکل ذرا شک نہیں کہ جو اُن میں سے تیرا تابع ہوگا تو میں بھی تم سب ہی سے دوزخ کو بھر دُوں گا

۴۲/۱۵ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ○
کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا زور نہیں چلیگا مگر ہاں جو گمراہوں میں سے تیرا پیرو ہو۔

۴۳/۱۵۔ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○
اور بے شک دوزخ اُن سب کی وعدہ گاہ ہے

۶۳/۱۷۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ○
فرمایا جو کوئی بھی اُن میں سے تیری تابع ہوگا تو بے شک دوزخ تمہارا پورا عوض ہے

۶۸/۱۹۔ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ○
سو (اے نبی) تیرے پروردگار کی قسم ہم ضرور اُنہیں اور شیاطین کو اکٹھا کریں گے پھر ہم ضرور ہی اُنہیں گھٹنوں پر گرا ہُوا دوزخ کے گرد حاضر کریں گے۔

۹۵/۲۶ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ○

اور شیطان کے سارے لشکر دوزخ میں جائیں گے

۸۶/۳۸ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ○

میں ضرور ہی تجھ سے اور جو اُن میں سے تیرے تابع ہوں گے اُن سے سب ہی دوزخ کو بھر دوں گا

۲۴/۲ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ

پس اگر نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے تو اُس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ آگ کافروں

وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ○

کے لئے تیار کی گئی ہے

۲۱۷/۲ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

اور جو تم میں اپنے دین سے برگشتہ ہو گا اور کفر کی ہی حالت میں مرجائیگا تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دنیا

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

اور آخرت میں اکارت گیا اور یہی ہیں دوزخی وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے

۲۵۷/۲ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى

اور جو لوگ منکر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں میں دھکیلتے ہیں یہی

الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۰۵/۳ ۳۰/۶ ۳۵/۸ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ○

جیسا تم کفر کرتے رہے اب اس کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

۹/۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

جو لوگ منکر ہیں اللہ کے ہاں نہ تو ان کے مال ہی اُن کے کچھ کام آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد ہی

شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ○

اور یہی ہیں دوزخ کے ایندھن

۱۱۵/۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

جو لوگ منکر ہیں اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے ہاں ہرگز اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے

شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

اور یہی لوگ دوزخی ہیں یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۳۰/۳ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ○

اور اُس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

۱۹۶/۳ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ
شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا مغالطے میں نہ ڈالے۔ یہ تھوڑے سے فائدے ہیں پھر ان کا ٹھکانا دوزخ
جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
ہے اور وہ بُری جگہ ہے

۵۶/۴ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۚ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُ
جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا ہم ان کو دوزخ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل جائیں
هُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا
گی تو ہم اس غرض سے کہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں۔ گلی کھالوں کی جگہ دوسری کھالیں پیدا کر دیں گے اللہ
حَكِيمًا ۝
زبردست صاحب تدبیر ہے

۱۴۰/۴ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝
بیشک اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے

۱۵۱/۴ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝
کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

۱۶۸/۴ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
جو لوگ کفر اور ظلم کرتے رہے اُن کو خدا نہ تو بخشے ہی گا اور نہ تو اُن کو راہ دکھائے گا بلکہ جہنم کا رستہ
طَرِيقًا ۝ ۱۶۹/۴ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝
جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے نزدیک یہ آسان ہے۔

۱۰/۵ ۸۶/۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝
اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

۳۶/۵ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
جن لوگوں نے کفر کیا اگر اُن کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اُس کے
لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
ساتھ اور بھی تا کہ روز قیامت کے عذاب کے بدلے میں اس کو دے نکلیں اُن سے قبول نہیں
أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ
کیا جائے گا اور ان کے لئے عذاب دردناک ہے چاہیں گے کہ آگ سے نکل بھاگیں مگر وہ وہاں
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝
سے نہیں نکلنے پائیں گے اور اُن کے لئے عذاب ہے جان کا لاگو

۱۴/۸ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝

یہی سزا ہے تو اس کا مزہ چکھو اور کافروں کو دوزخ کا عذاب ہے

۳۶/۸ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝

اور کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے

۴۹/۹ ۵۳/۲۹ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

اور بیشک دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

۶۸/۹ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفاروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

رہیں گے وہی انہیں کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے پائدار عذاب ہے۔

۵/۱۳ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور یہی لوگ ہیں دوزخی یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۸/۱۷ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝

اور ہم نے دوزخ کافروں کے لئے قید خانہ بنایا ہے۔

۹۹/۱۸ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝ ۱۰۰/۱۸ الَّذِيْنَ كَانَتْ

اور اس دن ہم دوزخ ان کافروں پر پیش کریں گے۔ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا۔

اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝

اور سننے کی تاب نہ لاتے تھے

۱۰۲/۱۸ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ

تو کیا جو کافر ہوئے ہیں انہوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو کارساز بنائیں

اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝

بے شک ہم نے دوزخ کو کافروں کی مہمانی کے لئے تیار کیا ہے۔

۱۰۶/۱۸ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝

یہ جہنم ان کا بدلہ ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

۳۹/۲۱ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا

کاش منکر اس وقت کو جانیں جب کہ آگ کو نہ اپنے مونھہ پر سے روک سکیں گے اور نہ

عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
اپنی پیٹھ پر سے اور نہ اُن کو مدد ملے گی۔

۱۹/۲۲ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝
تو جو لوگ (خدا کو) نہیں مانتے ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کرائے گئے ہیں ان کے سروں پر کھولتا ہُوا پانی انڈیلا جائے گا۔

۷۲/۲۲ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
کہہ دے کہ اس سے بدتر تمہیں (ایک چیز) بتاؤں وہ دوزخ ہے جس کا وعدہ خدا منکروں سے کرتا ہے اور وہ (بہت) بُرا ٹھکانا ہے۔

۵۷/۲۴ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر ملک میں (رہیں) ہرا دیں گے اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بے شک بُرا ٹھکانا ہے

۲۳/۲۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
اور جو لوگ خدا کی آیتوں کو حضور میں حاضر ہونے کو نہیں مانتے یہی لوگ ہماری رحمت سے نا اُمید ہو بیٹھے ہیں اور یہی ہیں جن کو عذاب دردناک ہوتا ہے

۶۸/۲۹ ۳۲/۳۹ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝
کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۶۴/۳۳ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ ۶۵/۳۳ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝
بے شک اللہ نے کافروں کو پھٹکار دیا ہے اور ان کے لئے دہکتی ہوئی دوزخ تیار کر رکھی ہے اس میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے نہ حمایتی پائیں گے اور نہ مددگار

۳۳/۳۴ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہم اُن کی گردنوں میں طوق ڈلوا دیں گے جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کا ہی بدلہ تو ان کو مل رہا ہے۔

۷/۳۵ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝
جو لوگ منکر ہیں ان کو سخت سزا ہونی ہے

۳۶/۳۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ
اور جو لوگ منکر ہیں اُن کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو اُن کو قضا آتی ہے کہ مر رہیں اور نہ دوزخ کا عذاب
عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝
ہی اُن سے ہلکا کیا جاتا ہے ہم ہر ایک ناشکر کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں

۷۱/۳۹ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۝
اور جنہوں نے کفر کیا وہ غول کے غول دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے

۶/۴۰ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝
اور اسی طرح کافروں پر تمہارے پروردگار کا فرمودہ صادق آچکا ہے کہ یہ دوزخی ہیں

۲۷/۴۱ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا
تو جو لوگ منکر ہیں ہم ان کو ضرور عذاب سخت کا مزہ چکھا کر رہیں گے۔

۲۰/۴۶ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ
اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے
الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ
مزے اڑا چکے اور اُن سے فائدہ اٹھا چکے ہو تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی یہ اس کا بدلہ (ہے) کہ تم
تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝
ناحق زمین میں اکڑا کرتے تھے اور اُس کا بدلہ کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

۱۲/۴۷ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى
اور جو لوگ منکر ہیں (دنیا میں) رستے بستے اور جس طرح چار پائے کھاتے ہیں یہ بھی کھاتے ہیں اور
لَهُمْ ۝
ان کا ٹھکانا دوزخ ہے

۱۳/۴۸ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝
اور جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کے لئے دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے

۲۴/۵۰ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝
جتنے کافر سرکش ہیں (اب سب کو) جہنم میں جھونک دو

۱۰/۶۴ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا
اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے یہی لوگ دوزخی ہونگے کہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
اور وہ بُری جگہ ہے

٦/٦٧ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
اور جو لوگ اپنے پروردگار کو نہیں مانتے اُن کے لئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بُری جگہ ہے

٤/٧٦ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝
ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

٢٣/٨٨ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝
ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو خدا اس کو بڑا عذاب دے گا

۲- منافقین کو عذاب

١٣٨/٤ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝
منافقوں کو خوشخبری سنا دو۔ کہ ان کو دردناک عذاب ہونا ہے۔

١٤٠/٤ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۝
بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے

١٤٥/٤ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝
کچھ شک نہیں کہ منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے درجہ میں ہونگے اور تو کسی کو بھی ان کا مددگار نہ پائے گا

٦٧/٩ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ
منافق مرد اور منافق عورتیں ایک کے ہم جنس ایک۔ بُرے کام کی صلاح دیں اور بھلے کاموں سے منع کریں (اور راہ خدا میں
عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
خرچ کرتے وقت) اپنی مٹھیاں بھینچ بھینچ لیں۔ ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ کچھ شک نہیں کہ منافق
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ٦٨/٩ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ
سرکش ہیں۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے حق میں خدا نے دوزخ کی آگ کا قرارداد کر لیا ہے کہ یہ لوگ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝
ہمیشہ اس میں رہیں وہی ان کو بس کرتی ہے اور خدا نے ان کو پھٹکار دیا ہے۔ اور ان کے لئے عذاب دائمی ہے

١٠١/٩ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا
اور تمہارے آس پاس کے دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور مدینہ کے رہنے والوں میں بھی جو نفاق پر
عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ
اڑے بیٹھے ہیں تو اُن کو نہیں جانتا ہم ان کو جانتے ہیں سو ہم اُن کو دوہری ماریں گے۔ پھر وہ
يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝
بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۵۷/۱۳ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ
اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کرو کہ تمہارے نور سے ہم بھی کچھ فائدہ لیں کہا جائیگا
نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ
کہ پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ اور کوئی اور روشنی تلاش کرلو اس کے بعد ان دونوں کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی
بِسُورٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ○
اس میں ایک دروازہ ہوگا دروازہ کے اندرونی طرف رحمت ہوگی اور اس کے بیرونی طرف عذاب ہوگا۔ یہ مسلمانوں سے
۵۷/۱۴ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ
سے پکار کر کہیں گے۔ کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے تھے تو سہی مگر آپ اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور منتظر رہے (کہ
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ أَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
مسلمانوں پر کوئی آفت آئے) اور شک میں رہے اور ان ہی خیالات نے تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ حکم خدا آ پہنچا
بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ○ ۵۷/۱۵ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِينَ
اور شیطان دغاباز اللہ کے بارہ میں تم کو دھوکے دیتا رہا تو آج نہ تم سے کچھ معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں
كَفَرُوا مَأْوٰىكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلٰىكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○
سے جو انکار کرتے رہے تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے

۳۔ منکرین قیامت

۶/۳۱ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَآءِ اللّٰهِ حَتّٰى إِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ
جن لوگوں نے اللہ کے حضور میں حاضر ہونے کو جھوٹ جانا بلاشبہ وہ لوگ گھاٹے میں رہے یہاں تک کہ جب ایک
بَغْتَةً قَالُوا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ
دم قیامت ان پر آموجود ہوگی تو چلا اُٹھیں گے کہ افسوس ہماری کوتاہی پر جو قیامت کے بارہ میں ہم سے ہوئی
عَلٰى ظُهُورِهِمْ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ○
اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوں گے دیکھو کیا برا بوجھ ہے جو یہ لادے ہوں گے
۶/۱۳۰ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ
اے گروہ جن وانس کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام بیان کریں اور تمہارے اس
اٰيٰتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلٰى أَنْفُسِنَا
روز کے پیش آنے سے تم کو ڈرائیں وہ عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر آپ ہی گواہی دیتے ہیں اور دنیا کی زندگی نے
وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كٰفِرِينَ ○
ان کو دھوکے میں رکھا اور اب انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر گواہی دی کہ بے شک وہ کافر تھے
۷/۵۰ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِينَ ○ ۷/۵۱ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ
وہ کہیں گے خدا نے جنت کا دانہ پانی کافروں پر حرام کردیا ہے ان لوگوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا

لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

دنیا کی زندگی ان کو دھوکے میں ڈالے ہوئے تھی تو آج ہم بھی اُن کو بھلا دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اپنے اس

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

دن کے پیش آنے کو بھولے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے

۱۴۷/۷ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو نہ مانا اُن کا کیا دھرا سب اکارت ہے

۷/۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کا یقین ہی نہیں وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں اور باطمینان زندگی بسر کرتے

بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ ۸/۱۰ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں یہی لوگ ہیں جن کی کرتوت کا بدلہ یہ ہوگا کہ اُن کا

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

ٹھکانا دوزخ ہے

۴۵/۱۰ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ

اور جس دن خدا لوگوں کو جمع کرے گا تو اُن کو ایسا معلوم ہوگا کہ دن میں سے بہت رہے ہوں گے گھڑی بھر آپس میں

بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

ایک دوسرے کو پہچانینگے بھی جن لوگوں نے خدا کے حضور میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ بڑے ہی ٹوٹے میں آگئے

۴۴۔ قیامت کے منکروں کو عذاب۔

۵/۱۳ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ

اور (اے نبی) اگر تو (کسی بات سے) تعجب کرے تو اُن کا یہ قول عجیب ہے کہ بھلا جب ہم مر کر مٹی ہو گئے تو کیا ہم پھر نئی

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

پیدائش میں (پیدا) ہونگے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اور یہی وہ ہیں جن کی گردنوں میں طوق

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ہیں اور یہی دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اُسی دوزخ میں رہیں گے

۱۰/۱۷ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے

۹۷/۱۷ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ۹۸/۱۷ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ

اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے جب وہ بجھنے کے قریب ہوگی ہم اُسے اور بھڑکا دیں گے یہ اُن کی سزا ہے اس لئے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ بھلا جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور چورا ہو گئے تو کیا ہم پھر نئی

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ○

پیدائش میں اٹھائے جائیں گے۔

۵۳/۱۸ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا

اور گنہگار آگ دیکھیں گے تو گمان کریں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور اُس سے ہٹنے

مَصْرِفًا ○

کی جگہ نہ پائیں گے۔

۱۰۵/۱۸ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو اور اُس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہ مانا۔ اُن کے

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ○

عمل اکارت گئے تو قیامت کے دن اُن کا وزن بھی قائم نہیں رکھیں گے۔

۱۱/۲۵ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ○

بلکہ اُنہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جو قیامت کو جھٹلائے گا اُس کے لئے ہم نے آگ تیار کی ہے۔

۴/۲۷ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ○

بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے اعمال ہم نے اُن کی نظروں میں اچھے کر دکھلائے ہیں اور وہ

۵/۲۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ○

(راہ راست سے) بھٹکتے پھرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بُرا عذاب ہے اور وہی آخرت میں گھاٹا اٹھانیوالے ہیں

۲۳/۲۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ

اور جو لوگ خدا کی آیتوں کو اور اُس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہیں مانتے یہی لوگ ہماری رحمت سے ناامید

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

ہو بیٹھے ہیں اور یہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے

۱۶/۳۰ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور روز آخرت کے پیش آنے کو جھٹلاتے رہے تو یہی لوگ

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ○

عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔

۱۴/۳۲ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا

تو جیسے تم اپنے اس دن کے پیش آنے کو بھولے رہے اس کا مزہ چکھو۔ ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور جیسے

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

جیسے تم عمل کرتے رہے اس کے بدلے میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو

٧١/٣٩ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا
اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہیں جہنم کی طرف ٹولیاں بنا بنا کر ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ
پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دئے جائینگے اور دوزخ کے موکل اُن سے کہیں گے کہ کیا تم میں سے
وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ
رسول تمہارے پاس نہیں آئے جب وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس روز کے
الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ○
پیش آنے سے تم کو ڈراتے یہ جواب دینگے کہ ہاں۔ مگر عذاب کا وعدہ کافروں کے حق میں پورا ہو کر رہا۔

٣٣/٤٥ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○
اور جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کی برائیاں اُن پر ظاہر ہو جائینگی اور جس عذاب کی ہنسی اڑا رہے ہیں وہ

٣٤/٤٥ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ
اُن پر آنازل ہوگا اور کہدیا جائیگا۔ کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا آج ہم
النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ○
بھی تم کو بھلادیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

١٦٥/٢ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا
اور جو بات ان ظالموں کو عذاب کے دیکھنے پر سوجھ پڑے گی۔ اے کاش اب سوجھ پڑتی۔ یہ ہر طرح کی قوت
وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ○
اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے

١٥١/٣ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ○
اور اُن لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔

١٦٢/٣ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○
اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

٩٧/٤ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُوا
جو لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کر رہے ہیں فرشتے ان کی جان قبض کرکے پیچھے ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کیا کرتے رہے۔ تو
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا
وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو وہاں بے بس تھے فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین اتنی گنجائش نہیں رکھتی تھی کہ تم اس
فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ○
میں ہجرت کرکے چلے جاتے غرض یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے

۱۶۸/۴ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝
جو لوگ کفر اور ظلم کرتے رہے ان کو خدا نہ تو بخشے ہی گا۔ اور نہ اُن کو راہ ہی دکھائے گا۔ بلکہ جہنم کا رستہ جس
۱۶۹/۴ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ
میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
۲۹/۵ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ
میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ سمیٹے اور دوزخیوں میں شامل ہو اور ظالموں
جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝
کی یہی سزا ہے۔
۷۲/۵ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا
اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک گردانے تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو
لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝
چکی۔ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔
۹۳/۶ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو
اور کاش تو ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہیں۔ اور فرشتے دست درازیاں
أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ
کر رہے ہیں کہ اپنی جانیں نکالو۔ اب تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم خدا پر ناحق جھوٹ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝
بولتے اور اُس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔
۴۱/۷ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝
ان کے لئے آگ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں
۵۲/۱۰ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا
پھر نافرمان لوگوں کو حکم دیا جائے گا کہ اب ہمیشگی کے عذاب چکھو۔ یہ جو سزا دی جا رہی ہے تمہاری
بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝
اپنی ہی کرتوت کا بدلا ہے۔
۲۲/۱۴ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ
اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ خدا نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور وعدہ تم سے میں نے بھی
فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
کیا تھا مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی اور تم پر میری زبردستی تو تھی نہیں بات تو اتنی ہی تھی کہ میں نے

لِیْ ؕ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ
تم کو بلایا اور تم نے میرا کہنا مان لیا تو اب مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ کو الزام دو۔ نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ
اِنِّیْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○
تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ میں تو مانتا ہی نہیں کہ تم مجھ کو پہلے شریک بناتے تھے۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نافرمان ہیں
۲۸/۱۶ اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
جس وقت فرشتوں نے ان کی روحیں قبض کی تھیں تو یہ لوگ آپ اپنے اوپر ستم کر رہے تھے تو پیغام صلح ڈال چلیں گے
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰۤى اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ۲۹/۱۶ فَادْخُلُوْۤا
کہ ہم تو کسی قسم کی برائی نہیں کیا کرتے تھے ہاں! جو کچھ تم کرتے تھے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ تو جہنم
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ○
کے دروازوں میں جا داخل ہو اسی میں سدا رہو گے غرض غرور کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے
۳۳/۱۶ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ○ ۳۴/۱۶ فَاَصَابَهُمْ
اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے رہے انجام یہ ہوا کہ ان کے عملوں کے برے
سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ○
نتیجے ان کو ملے اور جس عذاب کی ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ ان پر نازل ہو کر رہا۔
۲۹/۱۸ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا
منکروں کے لئے تو ہم نے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو چاروں طرف سے گھیر لینگی اور فریاد کرینگے تو ایسے پانی سے ان
یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ○
کی فریاد رسی کی جائیگی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا وہ مونہوں کو بھون ڈالیگا برا ہی پانی ہے اور آرام کے لحاظ سے کیا ہی
۳۸/۱۹ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○
جس دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیسے کچھ سنتے دیکھتے ہوں گے مگر اس وقت یہ ظالم
۳۹/۱۹ وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ
کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔ اور ان لوگوں کو افسوس کے دن سے ڈرا۔ جب یہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور
لَا یُؤْمِنُوْنَ ○
یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔
۷۲/۱۹ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا ○
پھر ہم پرہیزگاروں کو بچا لیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل چھوڑ دینگے۔
۱۱۱/۲۰ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○
اور خدائے زندہ و پائندہ کے روبرو منہ نیچے ہوئے ہوں گے اور جس شخص پر ظلم کا بوجھ لدا ہوا ہوگا اسی کی تباہی ہے

١٤/٢١ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ۝ ١٥/٢١ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ
لگے کہنے ہائے ہماری کمبختی بے شک ہم ہی خطاوار تھے۔ پس وہ لوگ برابر یہی پڑے پکارا کئے یہاں تک کہ
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ۝
ہم نے ان کو ایسا کر دیا جیسے ایک کٹے ہوئے کھیت یا بجھے ہوئے انگارے
٢٩/٢١ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی
اور جو اُن میں سے یہ دعوے کرے کہ خدا نہیں میں معبود ہوں تو اُس کو ہم جہنم کی سزا دینگے۔ سرکشوں
الظّٰلِمِيْنَ۝
کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔
٩٧/٢١ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا
اور وعدہ برحق نزدیک آپہنچے تو ایک دم سے کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں ہائے ہماری کمبختی ہم تو اس
قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ۝ ٩٨/٢١ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ
سے غفلت ہی میں رہے۔ بلکہ ہم ہی قصوروار تھے تم اور جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے تھے سب
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ۝
دوزخ کا ایندھن ہونگے ان سب کو دوزخ میں جانا ہوگا۔
٢٧/٢٥ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
اور جس دن نافرمان اپنے ہاتھ کاٹے گا کہے گا اے کاش میں رسول کے ساتھ رستے لگ
سَبِيْلًا۝
لیتا
٣٧/٢٥ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ
اور قوم نوح نے بھی جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا۔ اور اُن کو لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا
وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا۝
اور ہم نے نافرمان لوگوں کے لئے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے
٣١/٣٤ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ
کاش تو دیکھے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے حضور میں ٹھہرائے جائیں گے اور ایک کی بات ایک رد کر رہا
اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
ہوگا۔ جو کمزور ہیں وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے
لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ۝
آئے ہوتے۔

٣٣/٣٤ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْٓ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہم ان کی گردنوں میں طوق پہنوا دیں گے۔ جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے
كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝
رہے انہیں کا بدلہ ان کو مل رہا ہے
٤٢/٣٤ فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ
تو آج تم میں سے نہ تو کوئی کسی کو نفع ہی پہنچانے پر قادر ہے اور نہ نقصان پہنچانے پر اور ہم سرکش لوگوں
ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝
سے کہیں گے کہ عذاب دوزخ چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔
٢٤/٣٩ اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ
تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے موںھ کو بدترین سزا کی سپر بنا لایا ہے (وہ بہشتیوں جیسا ہو سکتا ہے)
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝
اور نافرمانوں سے کہا جائے گا کہ جیسا کچھ کرتے رہے ہو اس کے مزے چکھو
٤٧/٣٩ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
اگر نافرمانوں کے پاس روئے زمین کی ساری کائنات ہو اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور ہو تو قیامت کے دن
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ یَكُوْنُوْا
عذاب سخت کے عوض میں اس کو دے نکلیں اور ان کو خدا کی طرف سے ایسا پیش آئے گا جس کا ان کو
یَحْتَسِبُوْنَ ۝ ٤٨/٣٩ وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
گمان ہی نہ تھا۔ اور جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے ہیں اُن کی خرابیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس
كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے وہ اُن پر آ نازل ہوگا۔
٥١/٣٩ وَالَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَیُصِیْبُهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَمَا
اور اُن میں سے جو لوگ نافرمانیاں کرتے ہیں ان کو ان کے اعمال کے نتیجے عنقریب پہنچنے والے
هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۝
ہیں اور یہ لوگ (خدا) کو نہیں ہرا سکتے۔
٥٢/٤٠ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝
جس دن نافرمانوں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور اُن پر پھٹکار ہوگی اور انہیں برا گھر ملے گا
٢١/٤٢ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ ٢٢/٤٢ تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ
اور جو نافرمان ہیں اُن کو آخرت میں ضرور عذاب دردناک ہونا ہے۔ تو نافرمانوں کو دیکھے گا کہ انہوں نے

مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ط

جیسے جیسے عمل کئے ان سے ڈر رہے ہوں گے

٤٤/٤٢ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

اور جس کو خدا گمراہ کرے تو پھر اُس کا کوئی مددگار نہیں اور تو ظالموں کو دیکھے گا اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ٤٥/٤٢ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

کہیں گے کہ بھلا پھر لوٹ چلنے کی بھی کوئی سبیل ہے۔ اور تم ان لوگوں کو دیکھو گے کہ دوزخ کے روبرو لائے جائینگے

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

مارے ذلت کے جھکے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں

اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ

بدنصیب تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سنو

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝

ظلم کرنے والے ضرور ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

٣٩/٤٣ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

اور جب تم نے نافرمانیاں کیں تو آج یہ بات تمہارے کچھ بکار آمد نہ ہوگی کہ تم (اور شیاطین) ایک ساتھ عذاب میں ہو۔

٦٥/٤٣ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

تو جو لوگ نافرمانی کرتے ہیں روز قیامت کے عذاب دردناک کے اعتبار سے ان پر سخت افسوس ہے

١٧/٥٩ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا

پھر ان دونوں کا انجام یہی ہوتا ہے کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ اسی میں ان کو ہمیشہ رہنا ہوگا۔ اور

الظّٰلِمِيْنَ ۝

سرکشوں کی یہی سزا ہے۔

٣١/٧٦ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور سرکش لوگوں کے لئے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

١٦٦/٢ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ

قیامت کو معبودان باطل کا اپنے عابدوں سے بیزار ہونا

جب کہ وہ جن کی پیروی کی گئی ہے اُن سے جنہوں نے پیروی کی ہے بیزار ہونگے۔ اور وہ عذاب

بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝ ١٦٧/٢ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

دیکھیں گے۔ اور اُن کے رشتے کٹ جائیں گے۔ اور جنہوں نے پیروی کی ہے کہیں گے کہ کاش ہم

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ

(دنیا میں) پھر جائیں کہ ہم بھی اُن سے اسی طرح بیزار ہوں جس طرح وہ (آج) ہم سے بیزار ہوئے۔ یوں اللہ ان

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝
کے اعمال اُن پر حسرت کر کے دکھلائے گا۔ اور وہ (کبھی) آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں

۲۱/۱۴ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
اور وہ سب میدان میں اللہ کے سامنے پیش ہونگے تو ضعیف لوگ اُن سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ
کہ ہم تمہاری پیروی کیا کرتے تھے تو کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کسی چیز سے ہمیں بے پروا کر سکتے ہو وہ کہیں گے
هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝
کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا۔ تو ہم تمہیں ہدایت کرتے ہمارے لئے برابر ہے خواہ ہم بیقراری ظاہر کریں یا ہم صبر کریں ہمیں عذاب سے

۵۱/۱۸ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
اور جس دن خدا کہے گا کہ میرے اُن شریکوں کو بلاؤ جن کے تم مدعی تھے وہ اُنہیں پکاریں گے تو وہ اُن کو کچھ جواب
لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝
نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی آڑ کر دیں گے۔

قیامت کو شیطان اپنے متبعین سے بیزار ہوگا

۲۲/۱۴ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
اور جب فیصلہ کیا جائیگا تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور میں نے بھی تم سے وعدہ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
کیا تھا سو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میرا کہا مان
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ
لیا سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو نہ میں تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میرے فریادرس ہیں اس
اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
بات کا کہ تم نے پہلے مجھے (خدا کا) شریک کیا تھا انکار کرتا ہوں۔ کچھ شک نہیں کہ جو ظالم ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے

۱۔ جھوٹ بولنے والوں کو عذاب دردناک

۱۰/۲ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝
اور اُن کو اُن کے جھوٹ بولنے کی سزا میں عذاب دردناک ہونا ہے

۲۔ تکذیب آیات کرنے والوں کے لئے دوزخ

۳۹/۲ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
اور جو لوگ نافرمانی کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

۱۰/۵ ۸۶/۵ ۱۹/۵۷ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝
اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

۳۶/۷ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور اُن سے اکڑ بیٹھیں گے وہی دوزخی ہوں گے وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے

۵۷/۲۲ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○
اور جو انکار کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان ہی کو ذلت کا عذاب ہوگا
۱۰۳/۲۳ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○
اور جن کا پلہ ہلکا ٹھہریگا تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے تئیں آپ برباد کر لیا کہ ہمیشہ دوزخ میں رہینگے
۱۰۴/۲۳ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ○ ۱۰۵/۲۳ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
آگ کی لپٹ اُن کے مونہوں کو جھلستی ہوگی اور وہ وہاں بُرے مُنہ بنائے ہوں گے کیا ہماری آیتیں تم کو
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ○ ۱۰۶/۲۳ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا
پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہماری کمبختی نے
وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ○ ۱۰۷/۲۳ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ○
ہمیں آدبایا اور ہم گمراہ لوگ تھے اے ہمارے پروردگار ہم کو یہاں سے نکال اگر ہم پھر دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک
۱۰۸/۲۳ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ○
قصوروار ہیں خدا فرمائے گا کہ دُور ہو اسی میں رہو اور ہم سے بات نہ کرو۔
۸۳/۲۷ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○
جبکہ ہم ہر ایک امت میں سے اس گروہ کو جمع کرینگے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کو ترتیب وار کھڑا کیا
۸۴/۲۷ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا
جائیگا یہاں تک کہ جب حاضر ہوں گے تو خدا پوچھے گا کہ باوجودیکہ تم نے ہماری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہ تھا کیا تم نے ان کو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ۸۵/۲۷ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ○
جھٹلایا یا کیا کرتے رہے چونکہ یہ لوگ سرکشی کیا کرتے تھے قول خداوندی ان پر پورا ہوا سو یہ لوگ بات نہ کر سکیں گے
۱۶/۳۰ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور روز آخرت کے پیش آنے کو جھٹلاتے رہے تو یہی لوگ
مُحْضَرُوْنَ ○
عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے
۱۹/۵۷ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○
اور جو لوگ ہماری آیتوں سے انکار کرتے اور جھٹلایا کرتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں
۱۰/۶۴ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط
اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے یہی لوگ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○
میں رہیں گے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔

۲۱/۷۸ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ ۲۲/۷۸ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ ۲۳/۷۸ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا

بے شک دوزخ گھات میں لگی ہے سرکشوں کا ٹھکانا اسی میں قرنوں پڑے رہیں گے۔

۲۴/۷۸ لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ ۲۵/۷۸ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝

وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور گرم پانی اور پیپ کے سوا ان کو کچھ پینے کو نہیں ملے گا۔

۲۶/۷۸ جَزَاءً وِفَاقًا ۝ ۲۷/۷۸ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ ۲۸/۷۸ وَكَذَّبُوا

پورا بدلہ کہ یہ لوگ حساب آخرت سے نہیں ڈرتے تھے اور ہماری

بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝

آیتوں کو بڑی بے باکی سے جھٹلایا کرتے تھے۔

۳۔ تکذیب آیات کرنے والوں کے منہ کالے

۵۹/۳۹ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور متکبروں میں سے تھا۔

۶۰/۳۹ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ

اور قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا ہے اُن کے مونہہ کالے ہوں

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے۔

۴۔ اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھلیں گے۔ تاوقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے نہ گزرے

۴۰/۷ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے نہ تو اُن کے لئے آسمان

وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ

الْمُجْرِمِينَ ۝ ۴۱/۷ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ

سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے اور مجرموں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں کہ ان کے لئے آگ کا بچھونا

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

ہوگا۔ اور اُن کے اُوپر اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں

۵۔ یہ تمنا کہ دنیا میں واپس بھیج دیئے جائیں

۲۷/۶ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا

اور کاش تو ایسی حالت میں دیکھے کہ وہ دوزخ پر لا کھڑے کئے جائیں اور کہنے لگیں اے کاش ہم واپس بھیج دیئے

وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۲۸/۶ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ

جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں سے ہوں بلکہ جس بات کو وہ پہلے چھپاتے

وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

تھے اُن کے آگے آئی اور اگر وہ واپس بھیج دئے جائیں تو جس چیز سے ان کو منع کیا گیا اس کو پھر دوبارہ ضرور کریں کہ کچھ شک

۶۔ رسولوں کے منکروں کو عذاب	۳۸/۱۴ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ○ سبھی نے تو پیغمبروں کو جھٹلایا۔ تو وہ ہمارا عذاب آنازل ہوا ۳۹/۳۲ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات اس کو پہنچے اور وہ اس کو جھٹلائے جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ○ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے۔
۷۔ گردنوں میں طوق اور زنجیریں۔	۴۰/۷۰ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○ یہ وہ لوگ ہیں جو اس کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور اُن کتابوں کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کی معرفت بھیجی ۴۰/۷۱ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ○ ۴۰/۷۲ فِي الْحَمِيمِ ہیں۔ سو آخر کار حقیقت معلوم ہو جائے گی جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے۔ اور زنجیریں کھینچتے ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ○ ۴۰/۷۳ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ○ ہوئے پانی میں لے جائیں گے پھر آگ میں جھونکے جائیں گے پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ خدا کے ۴۰/۷۴ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ سوا تم جن کو شریک ٹھہراتے تھے وہ کہاں ہیں وہ کہیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ ہم تو پہلے کسی اور چیز کی كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ○ ۴۰/۷۵ ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي پرستش کرتے ہی نہ تھے اور کافروں کو اسی طرح بدحواس کردے گا۔ یہ تمہاری باتوں کی سزا ہے کہ تم دنیا میں الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ○ ۴۰/۷۶ ادْخُلُوا أَبْوَابَ ناحق کی خوشیاں منایا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ تم اترایا کرتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ○ ہمیشہ اسی میں رہو غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔
۸۔ منکرین دوزخ کو عذاب	۲۵/۱۱ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ○ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں اور جو لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھیں اُن کیلئے ہم نے دوزخ ۳۴/۴۲ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ○ اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذاب دوزخ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو ۳۷/۲۲ تا ۳۹ بھی دیکھو ۵۲/۱۳ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ○ ۵۲/۱۴ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم جبکہ ان لوگوں کو آتش دوزخ کی طرف زبردستی دھکے دے دے کر لے جائیں گے۔ یہی وہ دوزخ

بِمَا كُنْتُمْ تُكَذِّبُوْنَ ○
ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے
۱۵/۵۲ أَفَسِحْرٌ هٰذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ○ ۱۶/۵۲ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا أَوْ لَا
تو کیا یہ نظر بندی ہے یا تم کو نہیں سوجھ پڑتا۔ اس میں گھسو پھر صبر کرو یا بے صبری کرو تمہارے
تَصْبِرُوْا ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○
حق میں برابر۔ جیسے عمل تم کرتے رہے ویسے ہی بدلہ دیا جائے گا
۴۳/۵۵ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ ۴۴/۵۵ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا
یہ ہے وہ جہنم جس کو گنہگار لوگ جھٹلاتے ہیں۔ اس میں اور کھولتے
وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ○
ہوئے پانی میں پھریں گے
۱۵/۸۳ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوْبُوْنَ ○ ۱۶/۸۳ ثُمَّ إِنَّهُمْ
سنو جی ہی اس دن اپنے پروردگار کے سامنے نہیں آنے پائیں گے پھر یہ لوگ ضرور جہنم میں
لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ○ ۱۷/۸۳ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ○
داخل ہوں گے پھر کہا جائے گا یہی وہ ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے

۹۔ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے کی سزا۔

۶۹/۱۰ قُلْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ○ ۷۰/۱۰ مَتَاعٌ
کہہ دے کہ جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کو فلاح ہونی نہیں۔ دنیا کے
فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا
عارضی فائدے ہیں۔ پھر ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تاکہ ہم ان کو ان کے کفر کی
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ○
سزا میں سخت عذاب چکھائیں
۶۲/۱۶ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ
اور جن چیزوں کو یہ آپ نہیں پسند کرتے ان کو اللہ کے لئے ٹھہراتے ہیں اور اپنی زبان سے جھوٹ
الْحُسْنٰى ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ ○
دعویٰ بھی کرتے جاتے ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے البتہ ان کے لئے دوزخ ہے بلکہ یہ اس کے پیشرو ہیں
۱۲۶/۳۷ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَائِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ○ ۱۲۷/۳۷ فَكَذَّبُوْهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ○
اللہ تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی پروردگار ہے تو لوگوں نے ان کو جھٹلایا سو یہ لوگ ضرور گرفتار عذاب
۴۲/۷۴ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○ ...... ۴۶/۷۴ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ○
کون چیز تم کو دوزخ میں لے آئی — بولے ہم روز جزا کو نہیں مانتے تھے

	۴۷/۷۴ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ○ یہاں تک کہ ہم کو یقین آیا۔
۱۰۔ مکذبین کو عذاب	۳۲/۷۵ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ○ ۳۳/۷۵ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ○ ۳۴/۷۵ اَوْلٰى بلکہ جھٹلایا اور موہنہ موڑا پھر اکڑتا ہوا اکڑ کر اپنی گھر کی طرف چلتا بنا تو اے شخص تجھ لَكَ فَاَوْلٰى ○ ۳۵/۷۵ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○ پر تف ہے پھر تف ہے پھر اے شخص تجھ پر تف ہے پھر تف ہے ۲۹/۷۷ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ○ ۳۰/۷۷ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔ سائبان کی طرف چلو جس کے تین ثَلٰثِ شُعَبٍ ○ ۳۱/۷۷ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ○ ۳۲/۷۷ اِنَّهَا حصے ہیں۔ اس میں ٹھنڈک نہیں۔ اور نہ اس میں آگ کی گرمی سے بچاؤ تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ○ ۳۳/۷۷ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ○ ۳۴/۷۷ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ ہے۔ اس سائبان میں سے انگارے پڑے برس رہے ہیں ایسے بڑے جیسے محل۔ وہ ایسے لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ دکھائی دیں گے جیسے زرد رنگ کے اونٹ قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے ۲۲/۸۵ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ○ ۲۳/۸۵ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ○ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں اور جیسے جیسے خیالات دلوں میں رکھتے ہیں خدا کو خوب معلوم ہے ۲۴/۸۵ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تو ان کو عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دے ۸/۹۲ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ○ ۹/۹۲ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ○ ۱۰/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ اور جس نے دینے سے مضائقہ کیا اور پرواہ نہ کی اور عمدہ بات کو جھوٹ جانا۔ تو ہم مشکل جگہ اس کے لِلْعُسْرٰى ○ لئے آسان کر دینگے۔ ۱۴/۹۲ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ○ ۱۵/۹۲ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ○ ۱۶/۹۲ الَّذِيْ تو ہم نے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے کہ اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا۔ جو جھٹلاتا كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ○ اور روگردانی کرتا رہا
۱۔ متکبرین کا حشر و عذاب	۱۷۲/۴ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ○ اور جو خدا کی بندگی سے عار رکھتے اور بڑائی کی لیتے تھے تو عنقریب خدا ان سب کو اپنے پاس کھینچ بلائیگا

۱۷۳/۴ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝
اور جو لوگ بندگی سے عار رکھتے اور تکبر کرتے تھے خدا ان کو عذاب دردناک کی سزا دے گا

۷/۳۱ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ
اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں
وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝
گویا اس کے کانوں میں گرانی ہے تو (اے نبی) اُسے دردناک عذاب کی بشارت دے

۳۵/۳۷ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝
یہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ اکڑ بیٹھتے

۲- ذلت کا عذاب

۹۳/۶ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ
آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم خدا پر ناحق جھوٹ بولتے اور
وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝
اُس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔

۳- آگ میں ہمیشہ

۳۶/۷ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور اُن سے اکڑ بیٹھیں گے وہی دوزخی ہیں کہ وہ دوزخ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
میں ہمیشہ رہیں گے

۲۰/۴۶ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ
اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائیگا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے
الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ
مزے اڑا چکے اور اُن سے فائدہ اٹھا چکے ہو تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم
تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ۝
ناحق دنیا میں اکڑا کرتے تھے اور اُس کا بدلہ ہے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے

۴- داخل جہنم

۲۹/۱۶ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝
سو جہنم کے دروازے سے جا داخل ہو۔ اور اس میں سدا رہو غرض غرور کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے

۷۲/۳۹ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝
پھر کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں جا داخل ہو۔ اور ہمیشہ اس میں رہو غرض تکبر کرنیوالوں کا برا ٹھکانا ہے

۶۰/۴۰ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ ہم سے دعائیں مانگتے رہو ہم تمہاری دعا قبول کریں گے جو لوگ ہماری عبادت

عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ○
سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

٧٢/٣٩ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ○
جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ اسی میں رہو۔ غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے

٣١/٤٥ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ
اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہم ان سے کہیں گے کیا تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں مگر
قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ○ ٣٢/٤٥ وَاِذَا قِیْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَیْبَ
تم نے غرور کیا اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ برحق ہے۔ اور قیامت آنے میں
فِیْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ○
کچھ شبہ نہیں۔ تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے۔ ہاں کچھ وہم سا تو ہم کو بھی گذرتا ہے

٣٣/٤٥ وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ○
مگر یقین نہیں اور جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی۔ اور جس عذاب کی

٣٤/٤٥ وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ
ہنسی اڑاتے رہے وہ ان پر آنازل ہوگا۔ اور کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ○ ٣٥/٤٥ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ
بھلائے رکھا آج ہم بھی تم کو بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں یہ اس کی سزا
هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ
ہے۔ کہ تم نے خدا کی آیتوں کی ہنسی بنائی اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا غرض آج
یُسْتَعْتَبُوْنَ ○
نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے۔ نہ ان کو معذرت کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔

۵۔ دوزخ میں کالے منہ

٦٠/٣٩ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
اور تو قیامت کے دن دیکھے گا کہ جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا ان کے موہنہ کالے ہوں گے۔
اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ○
کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے۔

۶۔ ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھلیں گے تاوقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے نہ گزر جائے

٤٠/٧ اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ
بے شک ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے نہ تو ان کے لئے آسمان کے دروازے
السَّمَآءِ وَلَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَ
کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے نہ

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ○
گذر جائے اور مجرموں کو ایسے ہی ہم سزا دیا کرتے ہیں۔
۴۸/۷ وَنَادٰىٓ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ
اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے پکار کر کہیں گے کہ نہ تمہارے
اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○
جتھے ہی کچھ تمہارے کام آئے اور نہ شیخیاں جو تم مارا کرتے تھے

۷۔ عاد کو عذاب آخرت

۱۵/۴۱ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ
سو عاد لگے ناحق ملک میں تکبر کرنے اور بولے کہ قوت میں ہم سے بڑھ کر اور کون ہے کیا ان کو اتنا نہ
مِنَّا قُوَّةً ۚ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَكَانُوْا
سوجھا۔ کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا۔ وہ قوت میں ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔ غرض وہ لوگ ہماری
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ○ ۱۶/۴۱ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ
آیتوں سے انکار کرتے رہے۔ تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی
نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
چلائی تاکہ دنیا کی زندگی میں ان کو ذلت کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے
اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ○
والا ہوگا اور ان کو کوئی مدد نہ ملے گی۔

دوزخیوں کی گفتگو اللہ تعالیٰ سے۔ اور معبودان باطل کی اپنے پرستاروں سے

۱۔ ملائکہ سے جواب طلب کیا جائے گا

۴۰/۳۴ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا
اور جب کہ خدا سب لوگوں کو جمع کرکے فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ تمہاری ہی پرستش کیا کرتے
يَعْبُدُوْنَ ○ ۴۱/۳۴ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا
تھے؟ وہ عرض کریں گے تو پاک ہے ہم کو تجھ سے سروکار ہے نہ ان سے یہ لوگ تو
يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ○ ۴۲/۳۴ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ
شیاطین کی پرستش کرتے تھے ان میں اکثر انہیں کے معتقد تھے۔ تو آج تم میں سے نہ تو

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

کوئی کسی کو نفع ہی پہنچانے پر قادر ہے اور نہ نقصان پہنچانے پر۔ اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے

النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

کہ عذاب دوزخ کا مزہ چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

۲- جن وانس سے جواب طلبی

۱۳۱/۶ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ

اے گروہ جن وانس کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم سے ہمارے احکام بیان کریں

اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا

اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈرائیں۔ وہ عرض کریں گے کہ ہم اپنے آپ ہی گواہی دیتے

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝

ہیں اور دنیا کی زندگی نے ہم کو دھوکے میں رکھا اور انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر گواہی دی کہ بے شک وہ کافر تھے

۳- عیسیٰ علیہ السلام سے

۱۱۶/۵ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ

اور اُس دن اللہ پوچھے گا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تو نے لوگوں سے یہ بات کہی تھی کہ خدا کے علاوہ مجھ کو اور

اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا

میری والدہ کو دو خدا مانو عرض کریں گے کہ تیری ذات پاک ہے مجھ سے یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میں ایسی بات کہوں

لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ

جس کے کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو میرا کہنا تجھ کو ضرور ہی معلوم ہوا ہو گا کیونکہ تو میرے

اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ ۱۱۷/۵ مَا قُلْتُ لَهُمْ

دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا غیب کی باتیں تو تو ہی خوب جانتا ہے تو نے جو مجھ

اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

کو حکم دیا تھا بس وہی میں نے لوگوں کو کہہ سنایا تھا کہ اللہ جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے اسی کی عبادت کرو تو جب

شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ

تک میں ان لوگوں میں رہا میں ان کا نگران رہا۔ پھر جب تو نے مجھ کو وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان

وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ۱۱۸/۵ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَ

تھا۔ اور تو تمام چیزوں کی خبر رکھتا ہے۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور

اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اگر تو ان کو معاف کرے تو بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے

۲۲/۶ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ

اور جب کہ ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر اُن لوگوں سے جو ہمارے شریک کرتے تھے پوچھیں گے کہ

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ○ ۲۳/۶ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	
کہاں ہیں وہ تمہارے شریک جن کو تم شریک خدا سمجھتے تھے۔ پھر اس سے بڑھ کر ان کا اور جھوٹ	
وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ○	
کیا ہو گا کہ کہیں گے ہم کو خدا ہی کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے کہ ہم تو شریک نہیں بناتے تھے	
۹۴/۶ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا	۴۔ اکیلے ہوں گے۔ شرکا ساتھ نہیں۔
کاش تو اُن ظالموں کو اُس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہیں اور فرشتے دست	
اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ	
درازیاں کر رہے ہیں کہ اپنی جانیں نکالو۔ اب تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس	
تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○	
لئے کہ تم خدا پر ناحق جھوٹ بولتے اور اُس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔	
۹۵/۶ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا	
اور پہلی بار جیسا ہم نے تم کو پیدا کیا تھا ویسے ہی اکیلے تم ہمارے حضور میں آئے اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا وہ اپنی	
خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	
پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور تمہاری سفارش کرنے والوں کو ہم تمہارے ساتھ نہیں دیکھتے جن کو تم سمجھتے تھے کہ وہ تم میں	
اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ○	
شریک ہیں اب سب تمہارے رابطے ٹوٹ گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے تم سے گئے گذرے ہو گئے	
۲۸/۱۰ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ	۵۔ معبودان باطل اور اُن کے پرستاروں کے سوال وجواب۔
اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین کو حکم دیں گے کہ تم اور جن کو تم نے شریک خدائی بنایا تھا وہ ذرا	
وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ○	
اپنی جگہ ٹھہریں۔ پھر ہم اُن کے آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے اور اُن کے شریک کہیں گے کہ ہماری پرستش	
۲۹/۱۰ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ○	
تو تم کرتے نہیں تھے پس ہمارے اور تمہارے درمیان خدا ہی شاہد ہے ہم کو تمہاری پرستش کی مطلق خبر نہ تھی	
۲۱/۱۴ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ	
اور سب لوگ خدا کے روبرو نکل کھڑے ہوں گے تو کمزور لوگ اُن لوگوں سے جو بڑی عزت رکھتے تھے کہیں	
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوْا	
گے کہ ہم تو تمہارے قدم بقدم چلنے والے تھے تو عذاب خدا میں سے کچھ ہم پر سے ہٹا سکتے ہو وہ کہیں گے	
لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ	
کہ اگر خدا ہم کو کوئی طریقہ دکھاتا تو ہم بھی تم کو دکھا دیتے اب تو بے صبری کریں تو اور صبر کریں تو ہمارے لئے	

مَحِيصٍ ○ ۲۲/۱۴ وَقَالَ الشَّيْطَٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ
برابر ہے ہم کو کسی طرح چھٹکارا نہیں اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ خدا نے تم سے سچا وعدہ
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَٰنٍ
کیا تھا۔ اور وعدہ تم سے میں نے بھی کیا تھا مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی اور تم
إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا
پر میری پیروی زبردستی تو تھی نہیں۔ بات اتنی ہی تھی کہ میں نے تم کو بلایا سو تم نے میرا کہنا مان لیا۔
أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ
تو اب مجھے الزام نہ دو نہ تو میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ میں تو مانتا ہی
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○
نہیں کہ تم مجھ کو پہلے شریک خدا بناتے تھے اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نافرمان ہیں اُن کو بڑا دردناک عذاب ہو گا
۸۶/۱۶ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ
اور جو لوگ شریک بناتے رہے جب وہ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو بول اُٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہی ہیں وہ ہمارے
كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ○ ۸۷/۱۶ وَ
شریک جنکو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ شریک ان کی بات انہیں کی طرف پھینک ماریں گے کہ تم سراسر جھوٹے ہو
أَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○
اور وہ لوگ اُس دن خدا کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں گے اور جو بہتان بندیاں کیا کرتے تھے وہ ان سے گئی گذری ہو جائیگی
۵۲/۱۸ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا
اور جس دن خدا حکم دے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے ان کو بلاؤ تو یہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو
لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ○ ۵۳/۱۸ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم
جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں آڑ حائل کر دینگے ہلاک۔ اور گنہگار لوگ آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ
مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ○
جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور ان کو اس سے کوئی راہ گریز نہیں ملے گی
۸۱/۱۹ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ○ ۸۲/۱۹ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ
اور مشرکوں نے جو خدا کے سوا معبود بنا رکھے ہیں کہ اُن کے حامی اور مددگار ہوں گے۔ ہرگز نہیں یہ معبود ان
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ○
کی عبادت کا انکار کرینگے اور اُلٹے ان کے دشمن ہو جائیں گے
۱۷/۲۵ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ
اور جس دن خدا کافروں کو اور جن کو یہ خدا کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں

عِبَادِیْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ ١٨/٢٥ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ
کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ آپ رستے سے بھٹک گئے عرض کریں گے کہ تو پاک ہے ہم کو یہ بات کسی طرح
نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا
زیبا ہی نہ تھی کہ تیرے سوا دوسرے کارساز بناتے بلکہ تو نے ان کو اور اُن کے بڑوں کو آسودگیاں دیں۔
الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ ١٩/٢٥ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا
یہاں تک کہ تیری یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ تمہارے ان معبودوں نے تمہاری باتوں میں
تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝
تم کو جھٹلایا تو تم نہ تو ٹال سکتے ہو اور نہ مدد پا سکتے ہو۔ اور جو تم میں سے ظلم کریگا ہم اسکو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے
٦٢/٢٨ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝
اور جس دن خدا کافروں کو بلا کر پوچھے گا کہ جن لوگوں کو تم شریک سمجھتے تھے وہ ہمارے شریک کہاں ہیں تو یہ فرمودہ خدا کے
٦٣/٢٨ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ
ستو جب ٹھہر چکے بول اُٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ جس طرح ہم خود بہکے تھے
كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ ٦٤/٢٨ وَقِيْلَ ادْعُوْا
اسی طرح ہم نے ان کو بھی بہکایا۔ ہم تیرے حضور میں دست برداری کرتے ہیں یہ لوگ ہم کو نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا
شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ چنانچہ یہ لوگ بلائیں گے اور وہ اُن کو جواب تک بھی نہ دیں گے اور وہ عذاب کو
يَهْتَدُوْنَ ۝ ٦٥/٢٨ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
دیکھ لیں گے اے کاش یہ لوگ راہ راست پر ہوتے اور جس دن خدا کافروں کو بلا کر پوچھے گا۔ کہ پیغمبروں کو تم نے
٦٦/٢٨ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝
کیا جواب دیا تو اُس دن ان کو کوئی بات نہ سوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کرسکیں گے۔
٣١/٣٤ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ
اور کاش تو دیکھے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے حضور میں ٹھہرائے جائیں گے ایک کی بات
اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْ
ایک رد کر رہا ہوگا۔ جو کمزور ہیں وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور
لَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ٣٢/٣٤ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا
ایمان لے آتے۔ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝
تو کیا اُس کے آنے کے پیچھے ہم نے تم کو روکا؟ بلکہ تم خود خطاوار تھے۔

۳۴/۳۳ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے مگر رات دن کی تدبیروں نے روکا کہ تم برابر ہم سے خدا
إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا
کو نہ ماننے اور اُس کے ساتھ شریک ٹھہرانے کو کہتے رہتے اور جب یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو
رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ
اظہار ندامت کریں گے اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہم اُن کی گردنوں میں طوق ڈلوا دیں گے۔
يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے انہیں کا بدلہ ان کو مل رہا ہے۔
۳۷/۲۲ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ○ ۳۷/۲۳ مِن
اور جو لوگ نافرمانیاں کرتے رہے ہیں ان کو اور اُن کے ساتھیوں کو اور خدا کے سوا
دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ○ ۳۷/۲۴ وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم
جن کو پوجتے رہے ہیں۔ سب کو اکٹھا کرو۔ پھر ان کو دوزخ کے رستے لے چلو۔ اور ان کو
مَّسْئُولُونَ ○ ۳۷/۲۵ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ○ ۳۷/۲۶ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
ٹھیراؤ ان سے کچھ پوچھنا ہے تمہیں کیا ہو گیا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ یہ تو اس دن نیچی
مُسْتَسْلِمُونَ ○ ۳۷/۲۷ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ○
گردن کئے کھڑے ہوں گے اور ایک کی طرف ایک متوجہ ہو کر پوچھا پاچھی کرے گا۔
۳۷/۲۸ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ○ ۳۷/۲۹ قَالُوا بَلْ لَّمْ
ایک فریق کہے گا کہ تم ہی ہم پر چل چل کر آتے تھے وہ کہیں گے بلکہ تم
تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ○ ۳۷/۳۰ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا
ہی ایمان نہیں لائے اور تم پر ہمارا کچھ زور تو تھا ہی نہیں بلکہ تم سرکش
طَاغِينَ ○ ۳۷/۳۱ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ○ ۳۷/۳۲ فَأَغْوَيْنَاكُمْ
لوگ تھے پس ہمارے پروردگار کا وعدہ ہمارے حق میں پورا ہوا تو ہم کو عذاب
إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۳۷/۳۳ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ○
کے مزہ چکھنے ہونگے ہم خود بہکے ہوئے تھے سو ہم نے تم کو بھی بہکا دیا۔
۳۷/۳۴ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ○ ۳۷/۳۵ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ
الغرض اس دن یہ سب شریک عذاب ہوں گے۔ گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کیا کرتے
لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ○ ۳۷/۳۶ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا
ہیں۔ یہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو اکڑ بیٹھتے تھے اور کہتے ہیں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ○ ۳۷/۳۷ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

کہ ہم اپنے معبودوں کو ایک باولا شاعر کی خاطر چھوڑ دیتے ہیں - بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے اور

۳۸/۳۷ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ○ ۳۹/۳۷ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہے - تم ضرور عذاب دردناک کے مزے چکھو - اور جیسے جیسے عمل کرتے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

رہے ہو انہیں کا بدلہ پاؤ گے

۱۹/۴۱ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○ ۲۰/۴۱ حَتّٰٓى اِذَا | ۴- دشمنان خدا کے خلاف

اور جس دن دشمنان خدا دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے پھر راہ میں روکے جائیں گے یہاں تک کہ سب دوزخ پر آجمع ہوں | اُن کے کان آنکھیں اور

مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا | گوشت پوست شہادت

گے تو جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے اُن کے کان اُن کی آنکھیں اور اُن کے گوشت پوست اُن کے مقابلہ میں گواہی دینگے | دیں گے۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ۲۱/۴۱ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْٓا

اور یہ لوگ اپنے گوشت پوست سے پوچھیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی ؟ وہ جواب دینگے کہ جس خدا نے ہر

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ

چیز کو گویا کیا ہے اُسی نے ہم کو بھی گویا کیا اور اُسی نے تم کو اول بار پیدا کیا اور اب تم لوگ اسی کی طرف لوٹا کر لائے جا رہے ہو

تُرْجَعُوْنَ ○ ۲۲/۴۱ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اور تم پردہ داری کرتے تھے تو اس خیال سے نہیں کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے گوشت پوست تمہارے خلاف

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

گواہی دینے کو کھڑے ہو جائیں گے بلکہ تم کو تو یہ خیال تھا کہ تمہارے بہت سے عملوں سے خدا واقف نہیں اور تم نے جو بدگمانی

تَعْمَلُوْنَ ○ ۲۳/۴۱ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

اپنے پروردگار کے حق میں کی تمہاری اس بدگمانی نے تم کو تباہ کیا اور تم گھاٹے میں آگئے - اگر یہ لوگ صبر کریں تو بھی اُن کا

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ ۲۴/۴۱ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ

ٹھکانا دوزخ ہے اور اگر معافی چاہیں تو اُن کو معافی بھی نہیں دی جائیگی اور ہم نے ان کیساتھ ہمنشین تعینات کر دئے تھے

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ○ ۲۵/۴۱ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ

تو انہوں نے اُن کے اگلے اور پچھلے تمام حالات ان کی نظر میں اچھے کر دکھائے اور اُن سے پہلے جنات کی اور آدمیوں کی

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ

بہت سی اُمتیں ہو گذری تھیں ان کے شمول میں وعدۂ عذاب ان کے حق میں بھی پورا ہو کر رہا - بے

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ○

شک یہ لوگ اپنے نقصان کے درپے تھے۔

۷۔ دنیا میں دوبارہ واپس جانے کی تمنا

167/2 وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا
اور چیلے بول اُٹھیں گے کہ اے کاش ہم کو پھر لوٹ کر جانا ملے تو جیسے یہ ہم سے دست بردار
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ
ہو گئے ہم بھی ان سے دست بردار ہو جائیں۔ یوں اللہ اُن کے اعمال اُن کے آگے لائے
مِنَ النَّارِ ۝
گا۔ کہ اِن کو وہ حسرت دکھائی دیں گے اور وہ دوزخ سے نکل نہ سکیں گے

27/6 وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
کاش تو اس حال میں دیکھے کہ جب وہ دوزخ پر لا کھڑے کئے جائیں اور کہنے لگیں کہ اے کاش ہم پھر واپس بھیج دیئے
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ 28/6 بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں سے ہوں بلکہ جسکو پہلے چھپاتے تھے وہ اُن کے
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
آگے آ گئی اور اگر واپس بھیج دیئے جائیں تو جس چیز سے ان کو منع کیا گیا ہے پھر دوبارہ ضرور کریں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں

42/14 اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝ 43/14 مُهْطِعِيْنَ
اور اُن پر عذاب نازل نہیں ہوتا اس کی وجہ بس یہ ہے کہ خدا ان کو اُس دن تک کی مہلت دے رہا ہے جب کہ
مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝
آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اپنے سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہیں نگاہ پھر ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتی اور ان کے
44/14 وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
دل ہوا ہوئے جا رہے ہیں اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جب کہ اُن پر عذاب آ نازل ہوگا۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے
رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ
رہے ہیں کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو تھوڑی سی مدت کی مہلت اور دے تو ہم تیرے بلانے پر اُٹھ کھڑے
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝ 45/14 وَسَكَنْتُمْ
ہوں گے اور پیغمبروں کے پیچھے ہو لیں گے کیا تم وہی نہیں ہو جو پہلے قسمیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو کسی طرح
فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ
کا زوال نہیں اور جن لوگوں نے آپ اپنے اوپر ظلم کئے تھے اُنہیں کے گھروں میں تم بھی رہے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا
وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝
کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں

103/23 وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ
اور جن کا پلہ ہلکا ٹھہرے گا تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ برباد کر لیا۔ کہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

خٰلِدُوْنَ ۝ ۱۰۴/۲۳ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ ۝
آگ اُن کے مُونہوں کو جُھلستی ہوگی اور وہ وہاں بُرے مُونہہ بنائے
۱۰۵/۲۳ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ ۱۰۶/۲۳ قَالُوْا
ہوں گے کیا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں اور تم اُن کو جھٹلاتے تھے وہ کہیں گے
رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ ۱۰۷/۲۳ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری کمبختی نے آدبایا اور ہم گمراہ تھے اے ہمارے پروردگار ہم کو یہاں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ ۱۰۸/۲۳ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝
سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔ خدا فرمائیگا دُور ہو اور ہم سے بات نہ کرو
۱۲/۳۲ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ
اور کاش تو مجرموں کو دیکھے کہ اپنے پروردگار کے روبرو سر جھکائے کھڑے ہیں اے ہمارے
اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ ۱۳/۳۲ وَلَوْ
پروردگار اب ہماری آنکھیں اور کان کھلے تو ہم کو پھر واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں ہم کو اب یقین ہے
شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ
ہم چاہتے تو ہر شخص کو سوجھ عنایت کرتے مگر ہماری بات پوری ہو کر رہی کہ جنات اور
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۱۴/۳۲ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
آدمی سب سے ہم دوزخ کو بھر کر رہیں گے تو جیسے تم اپنے اس دن کے
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
پیش آنے کو بھولے رہے اس کا مزہ چکھو۔ کہ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور جیسے جیسے
تَعْمَلُوْنَ ۝
تم عمل کرتے رہے اُس کے بدلہ میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔
۵۸/۳۹ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
یا جب عذاب کو دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش مجھ کو پھر لوٹ جانا ملے تو میں نیکوں سے رہوں
۵۹/۳۹ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور منکروں میں سے تھا
۶۰/۳۹ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
اور قیامت کے دن تو دیکھے گا۔ کہ جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا ان کے مُونہہ کالے
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝
ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۴۴/۴۲ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ
اور تو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ بھلا پھر جانے کی بھی کوئی
سَبِيْلٍ ۝ ۴۵/۴۲ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ
سبیل ہے اور تو اُن لوگوں کو دیکھے گا کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے
طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ
کن انکھیوں سے دیکھتے ہوں گے۔ ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں جنہوں نے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ ۴۶/۴۲ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
قیامت کے دن اپنے آپ کو تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سنو جی ظلم کرنیوالے ہمیشہ عذاب میں رہیں گے
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝
اور خدا کے سوا اُن کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے کہ اُن کی مدد کرے اور جس کو خدا گمراہ کرے اُس کیلئے کوئی رستہ

۸۔ جو یاد خدا سے غافل رہا اسے اندھا کر کے عذاب دیا جائے گا

۱۲۴/۲۰ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ
اور جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی تو اس کی زندگی ضیق میں گذرے گی اور قیامت کے دن ہم اس
الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ ۱۲۵/۲۰ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ
کو اندھا اٹھائیں گے کہے گا اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو اندھا کیوں اٹھایا اور میں
بَصِيْرًا ۝ ۱۲۶/۲۰ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
تو دیکھتا تھا۔ خدا فرمائے گا ایسا ہی۔ ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں مگر تو نے ان کی کچھ خبر نہ
الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ ۱۲۷/۲۰ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ
لی۔ اور اسی طرح آج تیری خبر نہ لی جائے گی جو شخص حد سے بڑھ چلا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا
رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝
ہم اُس کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت ہی سخت اور دیرپا ہے

۹۔ بے سمجھے تکذیب آیات کرنے والوں کو عذاب۔

۸۳/۲۷ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝
اور جب کہ ہم ہر ایک اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے۔
۸۴/۲۷ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا
پھر ان کو ترتیب دیں گے یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے تو خدا پوچھے گا۔ کہ باوجود یکہ تم نے
عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۸۵/۲۷ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا
ہماری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہ تھا کیا تم نے ان کو جھٹلایا کیا کرتے رہے اور چونکہ یہ لوگ سرکشی
ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝
کرتے رہے وعدہ عذاب ان پر پورا ہوا یہ لوگ بات نہ کر سکیں گے۔

۱۰- کافروں کی ٹولیوں سے جہنم کے دروازے کھولنے موکلین دوزخ کی گفتگو

۷۱/۳۹ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا

اور جو لوگ کفر کرتے رہے جہنم کی طرف ٹولیاں بنا بنا کر ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ

پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور دوزخ کے موکل اُن سے کہیں گے کہ

رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ

کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے

كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ○ ۷۲/۳۹ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے یہ جواب دیں گے کہ ہاں مگر عذاب کا وعدہ کافروں کے حق میں

خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ○

پورا ہو کر رہا پھر کہا جائیگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو ہمیشہ اس میں رہو غرض تکبر کرنیوالوں کا بُرا ٹھکانا ہے

۱۱- منکرین قیامت سے سوال وجواب

۳۱/۴۵ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ

اور جو لوگ کفر کرتے رہے کیا تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں مگر تم غرور کیا کرتے اور

وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ○ ۳۲/۴۵ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ

نافرمان تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ برحق ہے اور قیامت میں کچھ

لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَ

بھی شبہ نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے۔ ہاں کچھ یونہی سا وہم تو ہم کو بھی گذرتا

مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ○ ۳۳/۴۵ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ

ہے۔ مگر یقین ہم کو نہیں ہے۔ اور جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے اُن کی برائیاں

بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○ ۳۴/۴۵ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ

اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے وہ اُن پر آ نازل ہوگا اور کہہ دیا جائے

كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن

گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم بھی تم کو بھلا دینگے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ

نَّاصِرِينَ ○ ۳۵/۴۵ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَ

ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس کی سزا ہے کہ تم نے خدا کی آیتوں کی ہنسی بنائی اور دنیا کی

غَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ

زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا۔ غرض آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے

يُسْتَعْتَبُونَ ○

اور نہ اُن کو معذرت کا موقع دیا جائے گا۔

۱۲- مشرک کے رفیق کے سوال و جواب جہنم میں

۲۴/۵۰ اَلْقِيَا فِىْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ○ ۲۵/۵۰ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ○

جتنے کافر سرکش نیکی سے روکنے والے حد سے بڑھے ہوئے دین میں شکوک پیدا کرنے والے ہیں جو اللہ کے ساتھ

۲۶/۵۰ نِ الَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ○

دوسرے معبود ٹھہرایا کرتے تھے اب سب کو جہنم میں جھونک دو۔ اور اس کو بھی سخت عذاب میں ڈال دو پھر اس کا ساتھی

۲۷/۵۰ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ○

عرض کرے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے تو اس کو سرکش نہیں بنایا لیکن یہ خود پرلے درجے کی گمراہی میں تھا

۲۸/۵۰ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ○

خدا فرمائے گا ہمارے حضور میں جھگڑے نہ کرو۔ اور ہم تو تم کو پہلے ہی ڈر سنوا چکے تھے۔ ہمارے ہاں بات

۲۹/۵۰ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○

نہیں بدلی جایا کرتی۔ اور ہم تو بندوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتے

۲۵/۶۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ○

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھکو میرا اعمال نامہ نہ ملا ہوتا

۲۶/۶۹ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ○ ۲۷/۶۹ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ○ ۲۸/۶۹ مَآ

اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر ہی نہ ہوئی ہوتی کہ کیا ہے۔ اے کاش مرنے سے میرا خاتمہ ہو گیا ہوتا۔ میرا مال

اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ○ ۲۹/۶۹ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ○ ۳۰/۶۹ خُذُوْهُ

میرے کام نہ آیا۔ مجھ سے میری بادشاہت لٹ گئی۔ اس کو پکڑ لو اور اس

فَغُلُّوْهُ ○ ۳۱/۶۹ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ○ ۳۲/۶۹ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو جہنم میں دھکیل دو۔ پھر زنجیر سے جس کی ناپ گزوں میں ستر گز

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ○ ۳۳/۶۹ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○

ہوگی۔ اس کو خوب جکڑ دو۔ یہ خدائے بزرگ پر ایمان نہیں لاتا تھا۔

۳۴/۶۹ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ ۳۵/۶۹ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا

اور مسکینوں کے کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج یہاں کوئی بھی اس کا

حَمِيْمٌ ○ ۳۶/۶۹ وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ○ ۳۷/۶۹ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا

دوستدار نہیں۔ اور زخموں کے دھوون کے سوا کھانے کو بھی نہیں یہ کھانا بس گنہگار

الْخَاطِئُوْنَ ○

ہی کھائیں گے۔

۱۳- سرکشوں (طاغین) کو گرم پانی پیپ اور طرح طرح کے عذاب

۵۵/۳۸ هٰذَا ۗ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ○ ۵۶/۳۸ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

یہ تو ایک بات ہوئی اور بے شک سرکشوں کے لئے ٹھکانا ہے (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ ٥٧/٣٨ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ ٥٨/٣٨ وَّاٰخَرُ
سو وہ بُرا بچھونا ہے۔ یہ عذاب ہے اس کو چکھو کھولتا پانی اور پیپ۔ اور اُسی قسم کا
مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ ٥٩/٣٨ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ
طرح طرح کا۔ یہ ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ میں) داخل ہونے والی اُن کو خوشی
اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ ٦٠/٣٨ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ
نہ ہو بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ہو۔ تمہیں خوشی نہ ہوجیو۔ تم نے ہی
قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ ٦١/٣٨ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا
یہ عذاب ہمارے لئے آگے بھیجا سو وہ بڑی قرارگاہ ہے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جس نے یہ عذاب
هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ ٦٢/٣٨ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
ہمارے لئے آگے بھیجا ہے اُسے آگ میں دُوگنا عذاب دے اور کہیں گے ہمیں کیا ہوگیا کہ ہم اُن آدمیوں
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ ٦٣/٣٨ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ
کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریر گنا کرتے تھے کیا ہم نے اُنہیں ٹھٹھا ٹھیرایا تھا یا اُن کی طرف سے
زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ ٦٤/٣٨ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝
آنکھیں ہی ٹیڑھی ہوگئیں۔ بے شک یہ دوزخیوں کا باہم جھگڑنا حق ہے۔

٢١/٧٨ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ ٢٢/٧٨ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝ ٢٣/٧٨ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
بے شک دوزخ گھات میں لگی ہے اور وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اسی میں قرنوں پڑے
اَحْقَابًا ۝ ٢٤/٧٨ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ ٢٥/٧٨ اِلَّا حَمِيْمًا
رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور گرم پانی اور پیپ کے سوا اُن کو کچھ بھی
وَّغَسَّاقًا ۝ ٢٦/٧٨ جَزَاۗءً وِّفَاقًا ۝ ٢٧/٧٨ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝
نہیں ملے گا۔ پورا بدلہ یہ لوگ حساب سے نہیں ڈرتے تھے۔
٢٨/٧٨ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ ٢٩/٧٨ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝
اور ہماری آیتوں کو بڑی بے باکی سے جھٹلایا کرتے تھے اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے
٣٠/٧٨ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝
تو مزہ چکھو اور ہم تو تمہارے لئے عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے

٣٧/٧٩ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ ٣٨/٧٩ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ٣٩/٧٩ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ
سو جس نے سرکشی کی۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔ تو اُس کا ٹھکانا
هِيَ الْمَاْوٰى ۝
بس دوزخ ہے۔

۱۴۔ گنہگار (اثیم) کا کھانا سینڈھ کا درخت

٤٤/٤٣ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۝ ٤٤/٤٤ طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ ٤٤/٤٥ كَالْمُهْلِ ۛ يَغْلِي فِي
بے شک سینڈھ کا درخت گنہگار کا کھانا ہے پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں
الْبُطُونِ ۝ ٤٤/٤٦ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ۝ ٤٤/٤٧ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ
کھولے گا جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اُسے پکڑو پھر اُسے دوزخ کی تلی کی طرف
الْجَحِيمِ ۝ ٤٤/٤٨ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ٤٤/٤٩ ذُقْ
گھسیٹ لے جاؤ۔ پھر (اے فرشتو!) اُس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب بہا دو۔ چکھ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ ٤٤/٥٠ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝
بے شک تو ہی عزت والا بزرگ ہے بے شک یہ وہی ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے
٤٥/٧ وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ ٤٥/٨ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ
ہر ایک جھوٹے گنہگار کی خرابی ہے اللہ کی آیتیں جو اُس پر پڑھی جاتی ہیں سنتا ہے پھر گھمنڈ
مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ ٤٥/٩ وَإِذَا عَلِمَ
کرتا ہے گویا اُس نے اُنہیں سُنا ہی نہیں۔ تو (اے نبی) تو اُنہیں دردناک عذاب کی بشارت دے اور جب
مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝
ہماری آیتوں سے کچھ معلوم کرتا ہے تو اُس کو ٹھٹھا بنا لیتا ہے یہی ہیں جن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے
٤٥/١٠ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا
اُن کے پیچھے دوزخ لگی ہوئی ہے اور جو کچھ اُنہوں نے کمایا ہے نہ وہ اُن کے کچھ کام آئیگا اور نہ وہ جنہیں اُنہوں
مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
نے اللہ کے سوا کارساز پکڑا ہے اور اُن کے لئے بڑا بھاری عذاب ہے

۱۵۔ خدائی کا دعوی کرنے والوں کو جہنم۔

٢١/٢٩ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ
اور جو اُن (فرشتوں) میں سے کہے گا کہ اُس کے سوا میں معبود ہوں تو یہ وہ ہے جسے
نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝
ہم دوزخ کی سزا دیں گے ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

۱۶۔ اللہ پر کامل اعتقاد نہ رکھنے والوں کو دنیا اور آخرت میں گھاٹا۔

٢٢/١١ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ
اور لوگوں میں کوئی وہ بھی ہے جو ایک کنارہ پر اللہ کی بندگی کرتا ہے اگر اُسے بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اُس
بِهِ ۖ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ
عبادت سے اطمینان پاتا ہے اور اگر اُسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے مونہہ پر الٹ جاتا ہے وہ دنیا اور
ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ ٢٢/١٢ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ
آخرت میں گھاٹے میں رہا یہی کھلا گھاٹا ہے اللہ کے سوا اُسے پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان ہی پہنچائے

وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ ۱۳/۲۲ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ
اور نہ نفع ہی پہنچائے یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے اُسے پکارتا ہے جس کا
اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝
نقصان اُس کے نفع سے زیادہ قریب ہے البتہ وہ بُرا دوست ہے اور بُرا ساتھی

۱۷- اللہ کی راہ سے بہکانے والوں کو دنیا میں رسوائی اور آخرت میں دردناک عذاب۔ ۸/۲۲

۲۰/۳۱ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ
اور آدمیوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور ہدایت اور چمکتی کتاب کے جھگڑتا
مُّنِيْرٍ ۝ ۹/۲۲ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا
ہے۔ اپنے شانے موڑتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے اس کے لئے دنیا میں رسوائی
خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ۱۰/۲۲ ذٰلِكَ بِمَا
ہے اور قیامت کے دن ہم اُسے جلن کا عذاب چکھائیں گے یہ اُس کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے
قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
آگے بھیجا تھا۔ اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۶/۳۱ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ
اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو غافل کرنے والی بات مول لیتا ہے تاکہ بغیر علم کے (لوگوں کو) اللہ
عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ۷/۳۱ وَاِذَا تُتْلٰى
کی راہ سے گمراہ کرے۔ اور اُسے ٹھٹھا بنائے۔ یہی ہیں جن کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے
عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
اور جب اُس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اُس نے انہیں سنا ہی
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝
نہیں گویا اُس کے کانوں میں گرانی ہے۔ تو (اے نبی) تو اُسے دردناک عذاب کی بشارت دے

۱۸- ایمان سے بچلانے والوں کو جہنم۔ ۱۰/۸۵

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ
بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو مبتلائے مصیبت کیا پھر توبہ نہ کی اُن
عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝
کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ اور اُن کے لئے جلن کا عذاب ہے۔

۱۹- اللہ کے احکام نہ ماننے والوں کو عذاب جہنم ۸۵/۲

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ
تو کیا تم بعض کتاب پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو تو جو تم میں سے یہ کام کرتا ہے اس کی
يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
سزا اُس کے سوا کچھ نہیں کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے

إِلَىٰٓ أَشَدِّ ٱلْعَذَابِ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○ ۸۵/۲ أُو۟لَٰٓئِكَ

جائیں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اُس سے غافل نہیں ہے۔ یہی وہ

ٱلَّذِينَ ٱشْتَرَوُا۟ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا بِٱلْءَاخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی سو نہ اُن سے عذاب ہی ہلکا

ٱلْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ○

کیا جائے گا اور نہ وہ مدد ہی کئے جائیں گے

۱۸/۱۳ لِلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ لِرَبِّهِمُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱلَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُۥ لَوْ أَنَّ

جنہوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی ان کے لئے نیکی ہے اور جنہوں نے اُس کی بات نہ مانی اُن کے پاس اگر وہ

لَهُم مَّا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ لَٱفْتَدَوْا۟ بِهِۦٓ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ

سارا مال بھی ہو جو زمین میں ہے اور اُس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی تو وہ ضرور اُسے فدیہ میں دے ڈالیں یہی ہیں جن

لَهُمْ سُوٓءُ ٱلْحِسَابِ ۖ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمِهَادُ ○

کے لئے بُرا حساب ہے اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُرا بچھونا ہے۔

۱۲/۳۴ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ ○

اور جو ہمارے حکم سے منحرف ہوگا۔ اُسے ہم دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

۱۰۴/۱۶ إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ ٱللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ اُنہیں ہدایت نہیں کرے گا۔ اور اُن

أَلِيمٌ ○

کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۲۸/۴۱ ذَٰلِكَ جَزَآءُ أَعْدَآءِ ٱللَّهِ ٱلنَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ ٱلْخُلْدِ ۖ جَزَآءًۢ بِمَا

یہ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے یعنی دوزخ اُس میں اُن کے لئے ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا

كَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا يَجْحَدُونَ ○

ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے

۸/۲۲ ۹/۲۲ ۱۰/۲۲ دیکھو اللہ کی راہ سے بہکانے والوں کو دنیا میں رسوائی اور آخرت میں دردناک عذاب۔

۱۰۲- اللہ کی آیتوں میں جھگڑنے والوں کو سخت عذاب

۱۶/۴۲ وَٱلَّذِينَ يُحَآجُّونَ فِى ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا ٱسْتُجِيبَ لَهُۥ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ

اور جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے بعد بھی کہ اُس کو قبول کیا گیا جھگڑتے ہیں اُن کی دلیل اُن کے

عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ○

پروردگار کے پاس کمزور ہے اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لئے سخت عذاب ہے

	۳۵/۴۲ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ○ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں جان لیں گے کہ اُن کے لئے کہیں چھٹکارا نہیں ہے
۲۱- اللہ کی آیتوں میں ٹیڑھا چلنے والوں کو نار	۴۰/۴۱ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ بے شک جو لوگ ہماری آیتوں میں ٹیڑھے چلتے ہیں وہ ہم پر چھُپے ہوئے نہیں ہیں تو کیا وہ شخص خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آئے گا۔ کافرو! تم جو چاہو کرو۔ بیشک بَصِيرٌ ○ جو تم کرتے ہو وہ دیکھتا ہے
۲۲- اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا چلنے کی سزا	۱۸۰/۷ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ اور اُنہیں چھوڑ دو جو اُس کے ناموں میں ٹیڑھے چلتے ہیں۔ اُنہیں وہ جو کرتے ہیں اُس کی سزا دی جائے گی ۱۸۱/۷ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ○ اور جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے اُن میں کچھ لوگ ہیں جو حق کی طرف راہ دکھلاتے ہیں اور اُسی کے ساتھ انصاف کرتے
۲۳- اللہ پر اعتراض کرنے والوں اور انبیاء کے قاتلین کو سخت عذاب	۱۸۰/۳ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ بے شک اللہ نے اُن کا قول سُن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ ہم سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا اُس کو جو اُنہوں نے کہا اور اُن کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہنے لکھ لیتے ہیں اور اُن سے ہم کہیں عَذَابَ الْحَرِيقِ ○ ۱۸۱/۳ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ گے کہ جلن کا عذاب چکھو۔ یہ اُس کا بدلہ ہے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ○ اور نیز یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
۲۴- اصحاب الشمال	۴۱/۵۶ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ○ ۴۲/۵۶ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ○ اور بائیں طرف والے کیا ہیں بائیں طرف والے؟ لُو اور کھولتے پانی میں ۴۳/۵۶ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ○ ۴۴/۵۶ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ○ ۴۵/۵۶ إِنَّهُمْ اور دھوئیں کے سایہ میں نہ ٹھنڈا ہے اور نہ عزت والا بے شک وہ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ○ ۴۶/۵۶ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ○ اس سے پہلے خوش عیشی میں تھے اور (شرک کے) بڑے گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے ۴۷/۵۶ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے۔ تو کیا ہم پھر زندہ کر کے اُٹھائے

لَمَبْعُوْثُوْنَ ○ ۴۸/۵۶ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ○
جائیں گے؟ یا ہمارے اگلے باپ دادا

۲۵- اللہ اور رسول کی نافرمانی (عصیان) کی سزا

۱۴/۴ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا
اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اللہ کی باندھی ہوئی حدوں سے بڑھ چلے تو اللہ اس کو
فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○
دوزخ میں داخل کرے گا اور اس میں ہمیشہ رہے گا اور اُس کو ذلت کی مار دی جائے گی۔
۲۳/۷۲ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ○
جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کریگا تو البتہ اُس کے لئے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ لوگ ہمیشہ رہینگے

۲۶- فاسق اور خطاکار

۲۰/۳۲ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا
اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ان کا ٹھکانا دوزخ ہو گا جب اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا
مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
دیئے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس عذاب کو تم جھٹلاتے رہے اب اُس
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ○
کے مزے چکھو۔
۲۵/۷۱ مِمَّا خَطِيْٓــٰٔـتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ
اپنی ہی شرارتوں کی وجہ سے غرق کر دیئے گئے پھر دوزخ میں ڈال دیئے گئے۔ اور خدا کے
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ○
سوا کوئی بھی ان کو مددگار نہ پہنچے۔
۴۳/۴۰ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ○
اور کچھ شک نہیں کہ ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہیں وہی دوزخی

۲۷- بدکار (فجار)

۱۴/۸۲ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ○ ۱۵/۸۲ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ○ ۱۶/۸۲ وَ
اور بے شک بدکار دوزخی ہیں قیامت کے دن وہ اُس میں داخل ہوں گے اور
مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ
وہ اُس سے غائب ہونے والے نہیں۔

۲۸- بدکردار دوزخ میں کالے موہنہ ہو کر

۲۷/۱۰ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ
اور جنہوں نے بدیاں کمائیں تو بدی کی سزا اُسی کی برابر ہے۔ اور ذلت اُن پر سوار ہو گی۔ اللہ
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ
سے کوئی اُنہیں بچانے والا نہیں ہے گویا اُن کے چہرے رات کے کالے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیئے گئے ہیں

الَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○
وہی دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اُسی دوزخ میں رہیں گے

۲۹۔ اوندھے موہنہ ہو کر

۹/۲۷ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا
اور جو بدی لائیں گے اُن کے موہنہ آگ میں اوندھے کئے جائیں گے تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○
جو تم کرتے تھے۔

۳۰۔ سخت عذاب

۱۰/۳۵ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ؕ
اور جو لوگ بُری چالیں چلتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔

۸۱/۲ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
البتہ جس نے بدی کمائی اور اُس کی خطاؤں نے ہر طرف سے اُسے گھیر لیا وہی دوزخی ہیں
هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○
وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے

۳۱۔ طالبان دنیا کو نار

۱۵/۱۱ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَ
جو شخص دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتا ہے ہم اُنہیں اُن کے اعمال کا پورا عوض دیں گے۔ اور
هُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ○ ۱۶ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
اُس میں اُن سے کمی نہیں کی جائے گی یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ
إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
نہیں ہے اور جو اُنہوں نے اُس میں کیا ہے وہ اکارت گیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے رائیگاں ہیں

۱۸/۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيدُ ثُمَّ
اور جو دنیا چاہتا ہے اُسے ہم دنیا ہی میں جو چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں جس کے لئے ہم چاہتے ہیں
جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ○
پھر ہم اُس کے لئے دوزخ جگہ کرتے ہیں جس میں وہ بُرے حال سے راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔

۳۲۔ مشرکوں کو شرک کی پوری سزا۔

۱۰۹/۱۱ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
تو (اے نبی) تو اُن کی طرف سے جنہیں یہ لوگ پوجتے ہیں شک میں نہ ہو ان کا پوجنا ویسا ہی ہے جیسے اُن
اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ○
کے اگلے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم انہیں اُن کا حصہ بغیر کم کرنے کے پورا دیں گے۔

۳۳۔ قیامت کے منکروں کو پوری جزا۔

۱۷/۴۶ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِيٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے گذر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہتے ہیں کہ خرابی
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ ۱۸/۴۶ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ
ہے تیرے لئے ایمان لا بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں یہی لوگ ہیں جن پر
عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ
عذاب کا وعدہ ثابت ہُوا بشمول اُن اُمتوں کے جو جنوں اور انسانوں میں سے اُن سے پہلے گذر چکی ہیں بے
كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ○ ۱۹/۴۶ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَلِيُوَفِّيَهُمْ
شک وہ لوگ گھاٹا اٹھانے والے تھے اور ہر ایک کے لئے اُن کے اعمال کے مطابق درجے ہیں اور
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
یہ اس لئے ہے تاکہ اللہ اُن کے اعمال کا اُنہیں پورا عوض دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا

۴۳۔ سونا چاندی جمع کرنے والوں کو دوزخ میں داغ

۳۴/۹ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اُس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ ۳۵/۹ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
اُن کو عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دے۔ جب کہ اُس سونے چاندی کو دوزخ کی آگ میں
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ
تپایا جائے گا پھر اُس سے اُن کے ماتھے اور اُن کی کروٹیں اور اُن کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ یہ ہے
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ○
جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ تو آج اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو۔
۱۷/۷۰ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ ۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○
وہ دوزخ اُسے بلاتی ہے جس نے (حق کی طرف سے) پیٹھ پھیری اور مُونہہ موڑا۔ اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا
۱/۱۰۲ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ○ ۲/۱۰۲ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ ۳/۱۰۲ كَلَّا سَوْفَ
(لوگو!) تمہیں بہتات نے غفلت میں ڈالے رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا ملے۔ ہرگز نہیں
تَعْلَمُوْنَ ○ ۴/۱۰۲ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ۵/۱۰۲ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
تم عنقریب معلوم کر لوگے پھر ہرگز نہیں تم عنقریب معلوم کر لوگے ہرگز نہیں اگر تم یقینی
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ ۶/۱۰۲ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ۷/۱۰۲ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
جاننا جانتے تو تم ضرور دوزخ کو دیکھ لیتے۔ پھر تم ضرور اُس کو یقین
عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○
کی آنکھ سے دیکھتے۔

۳۵ مالدار عیب چین کا انجام

۱/۱۰۴ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ ۲/۱۰۴ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝
خرابی ہے ہر ایک طعنہ دینے والے عیب لگانے والے کی۔ جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن

۳/۱۰۴ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝ ۴/۱۰۴ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝
گن کر رکھا۔ جانتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں وہ توڑ روندنے والی

۵/۱۰۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ ۶/۱۰۴ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝
میں پھینکا جائے گا۔ اور تو کیا جانے روندنے والی کیا ہے اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ

۷/۱۰۴ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ ۸/۱۰۴ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝
جو دلوں پر چڑھتی ہے۔ بے شک اُن پر اُس کا دروازہ بند کیا گیا

۹/۱۰۴ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝
ہے لمبے ستونوں کی شکل میں

۳۶۔ بے نماز اور بخیل ۳۴/۷۴ ۴۴/۷۴ دیکھو صفحہ ۱۰۷ جلد دوم

قیامت میں نیکی کا بدلہ

۱۔ ہر نیکی کا عوض ملے گا

۱۱۰/۲ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو نیکی اپنی جانوں کے لئے تم آگے بھیجو گے اُس (کے ثواب) کو اللہ کے ہاں پاؤ گے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
بے شک جو تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے

۱۱۴/۳ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝
اور جو نیکی وہ کریں گے اُس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے

۲۰/۷۳ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ
اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لئے آگے بھیجو گے اس (کے ثواب) کو اللہ کے ہاں اس قدر

اَعْظَمَ اَجْرًا ۭ
پاؤ گے جو بلحاظ اجر بہتر اور بڑھ کر ہے

۷/۹۹ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝
جو کوئی ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا وہ اُسے دیکھ لے گا

۲۔ نیکی کا عوض مقدار مقرر سے زیادہ ملے گا

۳۸/۲۴ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
تاکہ اللہ اُنہیں اُن کے اچھے کاموں کی جزا دے اور اپنے فضل سے اُنہیں زیادہ دے

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے

۸۴/۲۸ وَمَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

اور جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اُس کے لئے اُس سے بہتر (عوض) ہے۔

۲۳/۴۲ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○

اور جو نیکی کرے گا اُس کو ہم اُس نیکی میں خوبی بڑھادیں گے بے شک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔

۳۔ نیکی کا اجر دوچند ملے گا

۴۰/۴ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور اگر وہ نیکی ہے۔ اُسے وہ دوچند کردے گا اور اپنے پاس سے بڑا بھاری اجر دے گا۔

۴۔ بعض نیکیوں کا اجر دس گنا ملے گا

۱۶۰/۶ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

جو نیکی لے کر آئے گا اُس کے لئے اُس کا دس گنا (ثواب) ہے

۵۔ اولیا کو نہ خوف ہے نہ غم۔

۶۲/۱۰ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

سُن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں اُن پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے

۶۔ متقی اللہ کے مہمان ہیں

۸۵/۱۹ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ○

جس دن ہم پرہیزگاروں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف اکٹھا کریں گے

۷۔ اللہ کو ماننے والوں کے لئے بھلائی۔

۱۷/۱۳ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے پروردگار کو قبول کیا بھلائی ہے

۸۔ خیرات اور نیکی کی صلاح دینے والوں کو اجر عظیم

۱۱۴/۴ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

اُن کی بہت سی سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے مگر وہ جس نے صدقہ یا نیکی یا لوگوں کے

اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

درمیان اصلاح کرنے کا مشورہ دیا اور جو اللہ کی رضا چاہنے کے لئے یہ کام کرے گا

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اُسے ہم بڑا بھاری اجر دیں گے

۹۔ اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا

۱۴۳/۳ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ○

اور اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

۱۴۴/۳ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ○

اور ہم شکر گذاروں کو جزا دیں گے

۱۰۔ صابروں کو اجر

۹۶/۱۶ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا

جو تمہارے پاس ہے نبڑ جائے گا اور جو (اجر) اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
صبر کرنے والوں کو اُن کے اچھے کاموں کا اجر دیں گے

۱۱۔ راہ خدا میں محنت کرنے والوں کی جزا

۶۹/۲۹ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط
اور جنہوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا اُنہیں ہم اپنے رستوں پر لگادیں گے

۱۲۔ ایماندار اور نیکوں کو نیک بدلہ

۸۸/۱۸ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى ج
لیکن جو ایمان لایا اور اُس نے نیک کام کئے اس کے لئے اچھی جزا ہے۔

۱۳۔ ایمان دار اور نیکوں کو عمدہ زندگی۔

۹۷/۱۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً
اور جس نے نیک کام کئے اور وہ مومن ہے مرد ہو یا عورت۔ ہم اُسے ضرور اچھی زندگی دیں
طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
گے اور اُنہیں اُن کے اچھے کاموں کا ضرور عوض دیں گے

۱۴۔ ایماندار اور نیکوں کو انصاف کے ساتھ پورا اجر اور کچھ زیادہ بھی ملیگا

۱۷۳/۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُنہیں وہ اُن کے پورے اجر دے گا
يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ج
اور اُنہیں اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا۔

۴/۱۰ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ط
تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انصاف سے بدلہ دے

۴۵/۳۰ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اپنے فضل سے بدلہ دے بے
الْكٰفِرِيْنَ ○
شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۱/۵۳ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ج
تاکہ اُن لوگوں کو جنہوں نے بدی کی ہے اُن کے عملوں کی جزا دے اور جنہوں نے نیکی کی ہے اُن کو نیک جزا دے

۱۵۔ ایماندار نیکوکار بے خوف و غم ہوں گے

۶۲/۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ اور بے دین جو بھی ان میں سے اللہ اور
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا
قیامت پر ایمان لائے گا۔ اور نیک کام کرے گا اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں اُن کا بدلہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○
ہے اور اُن پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے

٦٩/٥ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ ھَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰی مَنْ اٰمَنَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ جو کوئی بھی اللہ اور قیامت پر ایمان
بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝
لائے گا اور نیک کام کرے گا اُن پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے

۱۶ ایمانداروں کی سعی آخرت میں اُن کے کام آئے گی

١٩/١٧ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَۃَ وَسَعٰی لَھَا سَعْیَھَا وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ کَانَ
اور جس نے آخرت چاہی اور اُس کے لئے جیسا کوشش کرنے کا حق ہے کوشش کی اور وہ ایماندار
سَعْیُھُمْ مَّشْکُوْرًا ۝
ہے اُن کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

۱۷ قیامت میں نبی اور مومنوں کو ذلت نہ ہوگی

٨/٦٦ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ
جس دن اللہ نبی کو اور اُس کے ساتھ ہو کر ایمان لانے والوں کو ذلیل نہیں کرے گا

۱۸ قیامت میں نیکوں کو امن

٨٩/٢٧ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ خَیْرٌ مِّنْھَا وَھُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ
جو نیکی لے کر آئیگا اُس کے لئے اُس سے بہتر اجر ہے اور ایسے لوگ اُس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے

۱۹۔ قیامت سے مومن ڈرتے ہیں۔

٣٧/٢٤ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝
وہ (نیک بندے) اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی

١٨/٤٢ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْھَا وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّھَا الْحَقُّ
اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اُس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔

الاعراف

۱۔ دوزخ اور بہشت کے درمیان۔ اعراف۔ وہاں سے دونو طرف کا نظارہ اور اہل اعراف کی اہل جنت سے بات چیت

٤٦/٧ وَبَیْنَھُمَا حِجَابٌ وَعَلَی الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ کُلًّا بِسِیْمٰھُمْ
اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہو گی اور اُس اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو دونوں کو اُن کی صورتوں سے پہچان
وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ لَمْ یَدْخُلُوْھَا وَھُمْ
لینگے اور جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلام ہو وہ خود جنت میں نہیں گئے ہوں گے مگر وہ اس کی توقع رکھتے ہوں
یَطْمَعُوْنَ ۝ ٤٧/٧ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُھُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ
گے اور جب اُن کی نظر دوزخ والوں کی طرف جا پڑے گی تو وہ دعا مانگنے لگیں گے۔ کہ اے ہمارے
قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ٤٨/٧ وَنَادٰٓی اَصْحٰبُ
پروردگار تو ان ظالموں کے ساتھ ہمیں شامل نہ کیجیو۔ اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں اُن
الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَھُمْ بِسِیْمٰھُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰی عَنْکُمْ
کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے پکار کر کہیں گے کہ نہ تو تمہارے جتھے ہی کچھ تمہارے کام آئے

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○ ٤٩/٧ أَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ أَقْسَمْتُمْ لَا
اور نہ شیخیاں ہی جو تم مارا کرتے تھے۔ اور کیا یہی لوگ ہیں جن کی نسبت تم
يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ أَنْتُمْ
قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا (انہیں تو حکم مل گیا۔ کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ۔
تَحْزَنُوْنَ ○
(یہاں) تم پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تمہیں کوئی رنج پہونچے گا۔

جنّت

٢٢/٥١ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ○
تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آسمانوں میں ہے

۲- جنت سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ہے۔

١٤/٥٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ○ ١٥/٥٣ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ○
(نبی نے جبریل کو) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا جس کے پاس رہنے کی بہشت ہے

۳- جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی برابر ہے

١٣٣/٣ وَسَارِعُوْٓا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
اور (تم) اپنے پروردگار کی بخشش اور اُس جنت کی طرف لپکو۔ جس کی چوڑائی آسمانوں اور
وَالْأَرْضُ ۙ
زمین کی چوڑائی کی برابر ہے۔

٢١/٥٧ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۙ
اور اُس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کی برابر ہے

۴- جنت میں بڑی سلطنت ہے

٢٠/٧٦ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ○
اور جب تو وہاں نظر ڈالے گا تو نعمت اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔

۵- جنت آرام کی جگہ ہے

٢٤/٢٥ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ مَقِيْلًا ○
جنتی اُس دن اچھی قرارگاہ اور بہتر خواب گاہ میں ہوں گے

٧٦/٢٥ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○
ہمیشہ اُسی میں رہیں گے وہ کیا ہی اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔

۶- جنت میں کسی قسم کی تکلیف نہیں۔

٤٨/١٥ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ○
نہ اُس میں اُنہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ اُس سے باہر نکالے جائیں گے

٣٤/٣٥ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ
اور (جنتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا بے شک ہمارا

شَكُورٌ ○ ٣٥/٣٥ ٱلَّذِىٓ أَحَلَّنَا دَارَ ٱلْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِۦ لَا يَمَسُّنَا
پروردگار بخشنے والا قدر دان ہے جس نے ہمیں اپنے فضل سے رہنے کے گھر میں اُتارا۔ نہ اُس میں ہمیں
فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ○
کوئی تکلیف چھوتی ہے اور نہ اُس میں ہمیں کوئی ماندگی چھوتی ہے۔

۷۔ جنت میں گرمی سردی نہیں۔	١٣/٧٦	لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ○ نہ اُس میں سورج (کی تپش) دیکھیں گے اور نہ کڑاکے کی سردی
۸۔ جنت میں لغو اور بیہودہ گفتگو نہیں۔	٦٢/١٩	لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَٰمًا ۖ وہ اُس میں سوائے سلام کے اور کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے
	٢٥/٥٦	لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ○ وہ اُس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی
	٣٥/٧٨	لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّٰبًا ○ وہ اُس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا
	١١/٨٨	لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَٰغِيَةً ○ وہ اُس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔
۹۔ جنت میں موت نہیں	٥٦/٤٤	لَا يَذُوقُونَ فِيهَا ٱلْمَوْتَ إِلَّا ٱلْمَوْتَةَ ٱلْأُولَىٰ ۖ وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ○ وہ اُس میں سوائے (دنیا کی) پہلی موت کے اور موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا
۱۰۔ جنت میں مکانات طیبہ	٧٢/٩	وَمَسَٰكِنَ طَيِّبَةً فِى جَنَّٰتِ عَدْنٍ ۚ اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات
	١٢/٦١	وَمَسَٰكِنَ طَيِّبَةً فِى جَنَّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ○ اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات یہی بڑی کامیابی ہے
۱۱۔ جنت میں بالاخانے	٧٥/٢٥	أُو۟لَٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ ٱلْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا۟ وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَٰمًا ○ یہی ہیں جنہیں اُن کے صبر کرنے کے صلے میں بالاخانے دئیے جائیں گے اور اُس میں اُن پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا
	٥٨/٢٩	لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ بے شک ہم اُنہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ہمیشہ اُنہیں میں رہیں گے۔

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ○
عمل کرنے والوں کا اجر (کیا ہی) اچھا ہے

۳۷/۳۴ وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ○
اور وہ بالاخانوں میں امن سے رہیں گے

۲۱/۳۹ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِیَّةٌ
لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرے ان کے لئے بالاخانے ہیں جن کے اوپر اور بالاخانے
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
بنے ہوئے ہیں اُن کے نیچے نہریں جاری ہیں

۱۲- جنت میں تخت

۴۷/۱۵ ۴۴/۳۷ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ○
تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہونگے)

۳۱/۱۸ ۱۳/۷۶ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ؕ
اُس میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے

۵۶/۳۶ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○
وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے

۲۰/۵۲ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ○
ترتیب سے بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے اور ہم اُنہیں گورے رنگ کی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں

۱۵/۵۶ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ ۱۶/۵۶ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ○
سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ہوں گے اُن پر تکیے لگائے آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے

۲۳/۸۳ ۳۵/۸۳ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ یَنْظُرُوْنَ ○
تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے

۱۳/۸۸ فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ○
اُس میں اونچے تخت ہیں

۱۳- جنت میں فرش

۵۴/۵۵ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ○
ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے جن کے استر تافتے کے ہوں گے اور دونوں باغوں کا پھل جھکا ہوا ہوگا

۷۶/۵۵ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ○
سبز قالینوں اور نفیس چاندنیوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے

۵۴/۵۵ ۷۶/۵۵ دیکھو جنت میں تکیے - (عدد ۱۵)

۳۴/۵۶ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○ اور اُونچے اُونچے فرشوں پر ہوں گے

۱۴- جنت میں قالین اور گدّے

۱۵/۸۸ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ ۱۶/۸۸ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝
اور تکیے ہیں صف لگائے ہوئے — اور مسندیں بچھائی ہوئی

۱۵- جنت میں تکیے

۳۱/۱۸ ۱۳/۷۶ ۵۶/۳۶ ۲۰/۵۲ ۷۶/۵۵ دیکھو جنت میں تخت (عدد — ۱۲)

۵۱/۳۸ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝
اُس میں تکیے لگائے ہوں گے (اور) اُس میں میوہ اور شربت منگا رہے ہوں گے

۱۶- جنت میں دروازے

۲۳/۱۳ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝
اور فرشتے ہر دروازے سے اُن پر داخل ہوں گے

۵۰/۳۸ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۝
رہنے کے باغ ہیں جن کے دروازے اُن کے لئے کھلے ہوئے ہیں

۷۳/۳۹ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا
یہاں تک کہ جب وہ اُن کے پاس آئیں گے اور اُس کے دروازے کھولے جائیں گے

۱۷- جنت میں نہریں

۱۴/۳ ۱۳۵/۳ ۱۹۷/۳ ۱۱۹/۵ ۱۲/۵۷ ۱۱/۸۵ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں

۲۵/۲ ۱۹۴/۳ ۱۳/۴ ۵۷/۴ ۱۲۲/۴ ۱۲/۵ ۸۵/۵
۷۲/۹ ۸۹/۹ ۱۰۰/۹ ۲۳/۱۴ ۱۴/۲۲ ۲۳/۲۲ ۱۲/۴۷ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
۵/۴۸ ۱۷/۴۸ ۲۲/۵۸ ۱۲/۶۱ ۹/۶۴ ۱۱/۶۵ ۸/۶۶ باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں

۴۳/۷ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
اور جو کچھ کدورت اُن کے دلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے ہوگی ہم اُسے نکال لیں گے اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

۹/۱۰ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝
نعمت کے باغوں میں اُن کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی

۳۵/۱۳ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط
اُس جنت کی صفت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے یہ ہے کہ اُس کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں

۳۱/۱۶ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اُن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں

۳۱/۱۸ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کے لئے رہنے کے باغ ہیں اُن کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہیں

۷۶/۲۰ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ رہنے کے باغ ہیں اُن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں

۵۸/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں ضرور ہی جنت کے بالاخانوں میں جگہ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
دیں گے اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی
۵۳/۵۴ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝
بے شک متقی باغوں اور نہریں ہوں گے
۳۲/۵۹ وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝
اور اُچھلتے ہوئے پانی میں ہوں گے
۸/۹۸ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اُن کا بدلہ اُن کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں

۱۸۔ جنت میں پانی کے علاوہ دُودھ۔ مزیدار شراب اور صاف شہد کی نہریں۔

۱۵/۴۷ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ
اُس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اُس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں بدبو نہیں ہے
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ
اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ بدلا ہوا نہیں ہے اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذت
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى
دینے والی ہیں اور صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہیں

۱۹۔ جنت میں چشمے

۴۵/۱۵ ۱۵/۵۱ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝
بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔
۵۲/۴۴ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝
باغوں اور چشموں میں
۵۰/۵۵ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝
اُن دونوں جنتوں میں دو چشمے جاری ہیں
۶۶/۵۵ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝
اُن دونوں جنتوں میں دو چشمے اُبل رہے ہیں
۶/۷۶ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝
وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے کہ اُسے بہالے جائیں گے
۱۸/۷۶ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝
وہ اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے

۴۱/۷۷ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ○

بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے

۲۷/۸۳ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ○ ۲۸/۸۳ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ○

اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے — وہ ایک چشمہ ہے جس سے خدا کے مقرب پئیں گے

۱۲/۸۸ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ○

اس میں ایک چشمہ جاری ہے

۲۰- جنت کے پانی میں کافور ملا ہوگا

۵/۷۶ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ○

بے شک نیکوکار اس پیالے سے پئیں گے جس کی ملونی کافور ہوگی

۲۱- جنت کے پانی میں زنجبیل

۱۷/۷۶ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ○

اور انہیں اس میں وہ پیالہ پلایا جائے گا جس کی ملونی سونٹھ ہوگی

۲۲- جنت کے پانی میں تسلیم

۲۷/۸۳ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ○ ۲۸/۸۳ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ○

اور اس کی ملونی تسنیم سے ہوگی — وہ ایک چشمہ ہے جس سے خدا کے مقرب پئیں گے

۲۳- جنت کی شراب پر مشک کی مہر

۲۵/۸۳ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ○ ۲۶/۸۳ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ○

انہیں مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی جس کی مہر مشک ہوگی اور اس میں ڈھوکنے والوں کو ڈھوکنا چاہیئے۔

۲۴- جنت میں رزق

۲۵/۲ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا

جب کبھی بھی انہیں اس سے کھانے کے لئے کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے

مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ

جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا۔ اور انہیں ایک صورت کے پھل دئے جائیں گے

۳۵/۱۳ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ

اس کا میوہ اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے

۶۲/۱۹ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ○

اور اس میں ان کے لئے صبح وشام روزی ہے

۴۰/۳۷ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ○ ۴۱/۳۷ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ○

مگر اللہ کے چُنے ہوئے بندے — وہی ہیں کہ ان کے لئے معلوم روزی ہے

۵۴/۳۸ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ○

بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہے اس کے لئے ختم ہونا نہیں ہے

۴۰/۴۰ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

سو وہی جنت میں داخل ہوں گے اُس میں وہ بے حساب روزی دیئے جائیں گے۔

۱۱/۶۵ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ○

اللہ نے اُس کے لئے اچھی روزی رکھی ہے۔

۲۵- جنت میں رزق کریم

دیکھو جنت میں لذائذ روحانی۔

۲۶- جنت میں اکل و شرب

۱۹/۵۲ ۴۳/۷۷ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

کھاؤ اور پیو خوش گوار بدلہ اُس کا جو تم کرتے تھے۔

۲۴/۶۹ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ○

کھاؤ اور پیو خوش گوار بدلہ اُس کا جو تم نے زمانہ گذشتہ میں آگے بھیجا ہے

۲۷- جنت میں بیریاں

۲۷/۵۶ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ○ ۲۸/۵۶ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ○

اور دہنی طرف والے کیا ہی اچھے ہیں دہنی طرف والے بغیر کانٹوں کی بیریوں میں۔

۲۸- جنت میں کیلے

۲۹/۵۶ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○

اور تہ برتہ کیلوں میں

۲۹- جنت میں کھجوریں اور انار

۶۸/۵۵ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ○

اُن دونوں جنتوں میں میوہ ہے اور کھجور کے درخت اور انار

۳۰- جنت میں انگور

۳۲/۷۸ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ○

باغ ہیں اور انگور

۳۱- جنت میں ہر قسم کا میوہ

۵۷/۳۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○

اُن کے لئے اُس میں میوہ ہے اور نیز اُن کے لئے جو وہ مانگیں گے

۴۲/۳۷ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ○

میوہ ہے اور اُن کی عزت کی جائے گی

۵۱/۳۸ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ○

وہ اُس میں تکیے لگائے ہوں گے اور اُس میں میوے اور شربت منگاتے ہوں گے

۷۳/۴۳ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○

تمہارے لئے اُس میں بہت قسم کا میوہ ہے جس میں سے تم کھاؤ گے

۵۵/۴۴ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ○

وہ اُس میں امن وامان کے ساتھ ہر ایک قسم کا میوہ منگائیں گے

۱۵/۴۷ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ - اور اُن کے لئے اُس میں ہر قسم کے پھل ہیں۔

۱۸/۵۲ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○
اُس چیز کی جو اُن کے پروردگار نے اُنہیں دی ہے اور نیز اُسکی کہ اُنہیں اُن کے پروردگار نے دوزخ کے عذاب سے بچایا خوشی مناتے ہونگے

۲۲/۵۲ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ○
اور ہم اُنہیں میووں اور گوشت کے ساتھ جس قسم کا وہ چاہیں گے مدد دیں گے

۵۲/۵۵ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ○
اُن دونوں جنتوں میں ہر قسم کے میوے کی دو قسمیں ہیں

۶۸/۵۵ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ○
اُن دونو جنتوں میں میوہ ہے اور کھجور کے درخت اور انار

۲۱/۵۶ وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ○
اور میووں کے ساتھ جس قسم کے وہ پسند کریں گے

۳۲/۵۶ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ○ ۳۳/۵۶ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ○
اور کثیر میووں میں ہوں گے جو نہ بند کئے گئے اور نہ روکے گئے

۴۲/۷۷ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ○
اور میووں میں ہوں گے جس قسم کے وہ چاہیں گے

۳۲۔ جنت کے میوے جھکے ہوئے ہیں۔

۵۴/۵۵ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ○
اور دونوں جنتوں کا میوہ جھکا ہُوا ہے

۲۲/۶۹ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ○ ۲۳/۶۹ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ○
اونچے باغ میں اُس کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے

۱۴/۷۶ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ○
اور اُن پر اُس کے سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور اُس کے خوشے نزدیک کئے ہوئے ہونگے

۳۳۔ جنت کے درخت گنجان ہیں

۴۸/۵۵ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ○
وہ دونوں جنتیں شاخوں والی ہیں

۳۴۔ جنت کے درخت گہرے سبز ہیں

۶۴/۵۵ مُدْهَامَّتَانِ ○
وہ دونوں جنتیں نہایت سبز ہیں

۳۵۔ جنت میں سایہ

۵۷/۴ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ○
اور ہم اُنہیں لمبے گھنے سایہ میں داخل کریں گے

۳۵/۱۳ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا
اُس کا پھل اور اُس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے

۵۶/۳۶ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○
وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے

۳۱/۵۶ وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ○
اور پھیلے ہوئے سایہ میں ہوں گے

۱۴/۷۶ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا
اور اُن کے سائے اُن کے قریب ہیں

۴۱/۷۷ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ○
بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے

۷۶۔ جنت میں پرندوں کا گوشت

۲۲/۵۲ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○
اور ہم اُنہیں میوہ اور گوشت سے جس قسم کا وہ چاہیں گے مدد دیں گے

۲۱/۵۶ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○
اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا وہ چاہیں گے

۷۷۔ جنت میں صاف شراب کا دور

۴۵/۳۷ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ○ ۴۶/۳۷ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ○
اُن پر نتھرے پانی کا پیالہ گھمایا جائے گا جو سفید رنگ پینے والوں کو مزہ دینے والا ہوگا۔

۵۱/۳۸ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ○
وہ اُس میں تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے اس میں میوہ اور شربت منگا رہے ہوں گے

۲۳/۵۲ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ○
وہ اُس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے جس میں نہ کوئی بیہودگی اور نہ کوئی گناہ

۱۸/۵۶ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ○
وہ (لڑکے اُن پر) آبخورے اور تنتھیاں اور نتھرے پانی کے پیالے لئے پھر رہے ہوں گے

۲۱/۷۶ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ○
اور اُن کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شربت پلائے گا۔

۳۴/۷۸ وَكَاْسًا دِهَاقًا ○
اور (ان کے لئے) چھلکتا پیالہ ہے

۷۸۔ جنت کی شراب سے بیہوشی۔ بہکنا اور دردِ سر نہیں۔

۴۷/۳۷ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ○
نہ اُس (شراب) میں خرابی ہے اور نہ وہ اُس سے بیہودہ بکیں گے

۲۳/۵۲ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ○
وہ اُس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے جس میں نہ بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات

۲۰/۵۶	لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝ اُس سے نہ اُنہیں دردِسر ہوگا اور نہ وہ بہکیں گے	
۳۱/۱۸	وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ اور وہ سبز باریک ریشم کے کپڑے پہنیں گے	۳۹۔ جنت میں دبیز اور مہین ریشم کا سبز لباس
۲۳/۲۲	وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ ۳۴/۳۵ اور اُس میں اُن کی پوشاک ریشمی ہوگی	
۵۳/۴۴	يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ وہ باریک اور دبیز ریشم پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔	
۱۲/۷۶	وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝ اور اُن کے صبر کرنے کا صلہ اُنہیں بہشت اور ریشم ملے گا	
۲۱/۷۶	عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ اُن پر باریک سبز ریشم اور تافتے کا لباس ہوگا	
۳۱/۱۸	يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وہ اُس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے	۴۰۔ جنت میں چاندی سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار
۲۳/۲۲	يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وہ اُس میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور اُس میں اُن کی پوشاک ریشمی ہوگی	
۳۳/۳۵	جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اُنہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے	
۲۱/۷۶	وَحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے	
۷۱/۴۳	يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ اُن پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے گھمائے جائیں گے	۴۱۔ جنت میں چاندی سونے کے پیالے اور رکابیاں
۱۵/۷۶	وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ اور اُن پر چاندی کے برتن اور آبخورے گھمائے جائیں گے جو شیشے جیسے ہوں گے	
۱۶/۷۶	قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ چاندی کے بنے ہوئے شیشے جیسے انہوں نے ان کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے	
۱۴/۸۸	وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ اور آبخورے رکھے ہوئے ہیں	

۴۲۔ جنت میں پاک ازواج

۲۵/۲ ۵۷/۴ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

اُس میں اُن کے لئے پاک بیویاں ہیں

۱۵/۳ وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

اور پاک بیویاں ہیں

۴۳۔ جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی۔ خوبصورت نوجوان۔ حیادار عورتیں۔

۴۸/۳۷ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ ۴۹/۳۷ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝

اور اُن کے پاس نیچی نظر رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی بیٹھی ہوں گی گویا وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں

۵۲/۳۸ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝

اور اُن کے پاس نیچی نظر رکھنے والی ہم عمر بیٹھی ہوں گی

۵۴/۴۴ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝

اسی طرح ہوں گے اور ہم اُن کو گوری اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔

۲۰/۵۲ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝

اور اُن کو گوری اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے

۵۶/۵۵ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝

اُن (جنتیوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں اُن سے پہلے اُن کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی

۵۸/۵۵ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

جن۔ گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔

۷۰/۵۵ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝

اُن میں اچھی خوبصورت عورتیں ہیں۔

۷۲/۵۵ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ × × × ۷۴/۵۵ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ

گورے رنگ والی خیموں میں بیٹھی ہیں اُن سے پہلے نہ اُن کے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝

نزدیک کوئی انسان ہُوا ہے اور نہ کوئی جن

۲۲-۲۳/۵۶ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝

اور گوری اچھی آنکھوں والی ہیں جیسے چھپائے موتی

۳۵/۵۶ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۝ ۳۶/۵۶ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ ۳۸/۵۶ عُرُبًا

ہم ان کو ایک نئی پیدائش میں پیدا کریں گے۔ تو ہم انہیں کنواری بنا دیں گے۔ سہاگ والی

أَتْرَابًا ۝ ۳۹/۵۶ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ۴۰/۵۶ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝

ہم عمر دہنی طرف والوں کے لئے۔ جماعت کثیر ہوگی پہلوں میں سے

۴۰/۵۶ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝
اور جماعت کثیر پچھلوں میں سے

۳۳/۷۸ وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝
اور اُبھری پستان والی ہم عمریں

۴۴ - جنت میں غلمان

۲۴/۵۲ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝
اور اُن پر اُن کے خادم پھرتے ہونگے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں

۱۷/۵۶ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝
اُن پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے

۱۹/۷۶ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
اور اُن پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔ جب تو اُنہیں دیکھے گا تو تو اُنہیں
مَّنْثُوْرًا ۝
بکھرے ہوئے موتی خیال کرے گا

۴۵ - جنت میں نعمت

۹/۱۰ ۴۳/۳۷ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
نعمت کے باغوں میں

۲۰/۷۶ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝
اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمت اور بڑی بادشاہی دیکھے گا

۴۶ - جنت میں پسندیدہ عیش۔

۲۱/۶۹ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ ۲۲/۶۹ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝
سو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا۔ اونچی جنت میں

۴۷ - جنت میں ہر خواہش پوری ہوگی۔

۳۱/۱۶ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا
رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اُن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی اُن کے
يَشَآءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝
لئے اُس میں وہ جو چاہیں گے موجود ہوگا۔ یوں اللہ متقیوں کو عوض دیتا ہے۔

۱۶/۲۵ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْــُٔوْلًا ۝
اُن کے لئے اُس میں جو وہ چاہیں گے موجود ہوگا ہمیشہ اُسی میں رہیں گے یہ تیرے پروردگار کے ذمے وعدہ ہے جسے

۵۷/۳۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝
اُن کے لئے اُس میں میوہ ہے اور نیز اُن کے لئے ہے جو وہ چاہیں گے۔

۲۲/۴۲ ۳۴/۳۹ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
اُن کے لئے جو وہ چاہیں گے اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے

٣١/٤١ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝
اور تمہارے لئے اُس میں وہ چیز ہے جس کو تمہارے دل چاہیں گے اور نیز تمہارے لئے اُس میں وہ چیز ہے جو تم مانگو گے

٧١/٤٣ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ
اور اُس میں وہ چیز ہے جو دل چاہیں گے۔ اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں گی۔

٣٥/٥٠ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝
اُس میں اُن کے لئے وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے۔ اور ہمارے پاس زیادہ ہے۔

۴۸ جنتیوں کو خلود۔

٢٥/٢ ٨٢/٢ ١٠٧/٣ ٤٢/٧ ٣٦/١٠ ٢٣/١١ ١١/٢٣ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

١٤/٣ ١٣٥/٣ ١٩٧/٣ ١٣/٤ ٨٥/٥ ٧٢/٩ ٨٩/٩ ١٠٨/١١ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
٢٣/١٤ ٧٦/٢٠ ٧٦/٢٥ ٩/٣١ ١٤/٤٦ ٥/٤٨ ١٣/٥٧ ٢٢/٥٨ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔

٥٧/٤ ١٢٢/٤ ١١٩/٥ ١٠٠/٩ ٩/٦٤ ١١/٦٥ ٨/٩٨ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ
ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔

١٠٨/١٨ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝
ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ اُس سے ٹلنا نہ چاہیں گے۔

١٥/٢٥ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ
(اے نبی) پوچھ بھلا یہ (عذاب) بہتر ہے۔ یا وہ ہمیشہ کا باغ جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ اُن کا صلہ
جَزَاءً وَمَصِيرًا ۝ ١٦/٢٥ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ
ہے اور رہنے کی جگہ۔ اُن کے لئے اُس میں وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے۔ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔

٥٨/٢٩ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ (نیز دیکھو ١٣٥/٣)
ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

٧٣/٣٩ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝
سو تم اُس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو

٧١/٤٣ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
اور تم اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

٣٤/٥٠ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝
اُس میں امن سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

۴۹ جنتیوں کو غیر منقطع بخشش

١٠٨/١١ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ
ولیکن جو لوگ نیک بخت ہیں وہ جنت میں ہوں گے ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔ جب تک آسمان اور زمین

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝

قائم ہیں۔ مگر جس قدر تیرا پروردگار چاہے۔ یہ بخشش ہے جو بند نہیں ہوگی۔

۵۰۔ جنتیوں کو امن و امان اور سلامتی۔

۴۶/۱۵ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝

اُس میں سلامتی سے امن کے ساتھ داخل ہو۔

۳۴/۵۰ اۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝

اُس میں سلامتی سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

۹۱/۵۶ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

پس اے دہنی طرف والے تیرے لئے سلامتی ہے۔

۵۱۔ جنتیوں کو باہم ایک دوسرے کا سلام۔

۱۰/۱۰ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ

اُس میں اُن کا قول ہوگا۔ کہ اے اللہ تو پاک ہے۔ اور اُس میں اُن کی دعا سلام ہوگی۔

۲۳/۱۴ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝

اُن کی دعا اُس میں سلام ہوگی۔

۶۲/۱۹ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ

وہ اُس میں سوائے سلام کے کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔

۷۵/۲۵ اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝

یہی ہیں جنہیں اُنکے صبر کرنے کے بدلے بالاخانے دئے جائینگے اور وہاں اُنکو زندگی اور سلامتی کی دعا بھی ہوگی خالص سے

۴۴/۳۳ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ښ

اُن کی دُعا جس دن وہ اُس سے ملیں گے سلام ہوگی۔

۲۶/۵۶ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝

مگر سلام سلام کہا جائے گا۔

۵۲۔ جنتیوں کو اعراف والوں کا سلام۔

۴۶/۷ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَي الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَ

اور اُن دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو ہر ایک کو اُن کی علامت سے

نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝

پہچان لیں گے اور جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو وہ اُس میں داخل نہیں ہوئے ہونگے اور وہ طمع کرتے ہونگے تھے

۵۳۔ جنتیوں کو فرشتوں کا سلام۔

۲۳/۱۳ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ ۲۴/۱۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا

اور فرشتے اُن پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔ اور (کہیں گے کہ) تم پر سلام ہو اِس لئے

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

کہ تم نے صبر کیا تھا۔ سو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

	۷۳/۳۹ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آئیں گے اور اُسکے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اُس کے محافظ اُن سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہے تم خوشحال ہوئے۔
۵۴ جنتیوں کو خدا کا سلام	۵۸/۳۶ سَلٰمٌ ۛ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ (انہیں) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔
۵۵ جنتیوں سے خدا کی رضامندی	۱۴/۳ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے۔ ۱۱۹/۵ ۹۹/۹ ۲۲/۵۸ ۸/۵۸ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اللہ اُن سے راضی ہے اور وہ اُس سے راضی۔ ۲۱/۹ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ اُن کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوشنودی اور ایسے باغوں کی خوش خبری دیتا ہے۔ جن میں فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ○ اُن کو دائمی آسائش ملے گی۔ ۷۲/۹ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ اور اللہ کی طرف سے رضامندی بڑی چیز ہے
۵۶۔ جنتی اور دوزخی برابر نہیں۔	۱۴/۴۷ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا بھلا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے سند پر ہے اُس شخص کی برابر ہو سکتا ہے جس کو اُس کے بُرے عمل اَهْوَآءَهُمْ ○ ۱۵/۴۷ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ اچھے کرکے دکھلائے گئے وہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اُس جنت کی صفت جس کا متقیوں غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ ہے کہ اُس میں پانی کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذت دینے والی ہیں اور صاف کیے لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ہوئے شہد کی نہریں ہیں۔ اور اُن کے لئے اُس میں ہر قسم کے پھل اور اُن کے پروردگار کی طرف وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا سے مغفرت ہے تو کیا ایسے اشخاص اُن لوگوں کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ○ اور اُنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔ جو اُن کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔ ۲۰/۵۹ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ○ دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہیں جو جنتی ہیں وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں

۵۷۔ جنتیوں کی دوزخیوں سے بات چیت

۷/۴۴ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا

اور جنتی دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہم سے ہمارے پروردگار نے کیا تھا ہم نے اُس کو سچ پایا

حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ

تم نے بھی اُس وعدے کو سچ پایا جو تم سے تمہارے پروردگار نے کیا تھا وہ جواب دیں گے ہاں پھر اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ ۷/۴۵ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ

ایک پکارنے والا پکاریگا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اُس

اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۝

میں کجی ڈھونڈتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے منکر ہیں

۷۴/۴۰ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ ۷۴/۴۱ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ ۷۴/۴۲ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝

باغوں میں پوچھتے ہوں گے۔ گنہگاروں سے کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا

۵۸۔ جنتیوں کی باہمی گفتگو

۳۶/۵۵ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝

بے شک جنت والے آج ایک کام خوش میں ہیں

۳۷/۵۰ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ ۳۷/۵۱ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

پھر اُن کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝ ۳۷/۵۲ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝ ۳۷/۵۳ أَإِذَا

کہ (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا جو کہا کرتا تھا کہ تو تصدیق کرنے والوں میں ہے۔ بھلا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ۝ ۳۷/۵۴ قَالَ هَلْ أَنتُم

ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم جزا دیئے جائیں گے خدا فرمائے گا کیا تم جھانک کر

مُّطَّلِعُونَ ۝ ۳۷/۵۵ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝ ۳۷/۵۶ قَالَ تَاللَّهِ

دیکھو گے۔ جب وہ جھانکے گا تو اُسے دوزخ کی تلی میں دیکھے گا کہے گا کہ بے شک

إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ۝ ۳۷/۵۷ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝

تو تو مجھے ہلاک ہی کرنے لگا تھا۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ضرور عذاب میں پکڑے

۳۷/۵۸ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ ۳۷/۵۹ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

ہوؤں میں ہوتا۔ تو کیا یہ بات نہیں ہے کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں سوائے اپنی پہلی (دنیوی) موت کے اور

۳۷/۶۰ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ ۳۷/۶۱ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝

ہم عذاب میں نہیں ہیں بے شک یہی بڑی کامیابی ہے ایسی ہی نعمت کے لئے چاہیئے کہ عمل کرنیوالے عمل کریں

۵۲/۲۵ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ ۵۲/۲۶ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

اور اُن کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہیں گے کہ بیشک ہم پہلے اپنے (دنیا کے)

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ○ ۲۷/۵۲ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ○ ۲۸/۵۲ اِنَّا

گھر والوں میں ڈرا کرتے تھے۔ سو اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ اور ہمیں گرم لُو کے عذاب سے بچا لیا۔

كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ○

بے شک ہم پہلے (دنیا میں) اُس کو پکارا کرتے تھے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی احسان کرنے والا مہربان ہے۔

۵۹- جنتیوں کے دلوں میں ایک دوسرے سے کینہ نہ ہوگا۔

۴۳/۷ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا

اور جو کینہ ایک دوسرے کی طرف سے اُن کے دل میں ہوگا ہم اُس کو نکال دیں گے۔ اُن کے (مکانات کے) نیچے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ

نہریں جاری ہونگی اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ پر نہیں آ

هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ

سکتے تھے۔ اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پروردگار کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے۔ اور اُن

الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

کو ندا دی جائے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے بدلہ اُس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

۴۷/۱۵ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○

اور جو کینہ ایک دوسرے کی طرف سے اُنکے دلوں میں ہوگا ہم وہ نکال دیں گے تختوں پر آمنے سامنے بھائی بنے بیٹھے ہوں گے۔

۴۸/۱۵ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ○

نہ اُنہیں اُس میں تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ اُس سے باہر نکالے جائیں گے۔

۶۰- جنت اعمال کے عوض ملے گی۔

۴۳/۷ وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

اور اُن کو ندا دی جائے گی۔ کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے بدلہ اُس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

۱۷/۳۲ ۱۴/۴۶ ۲۴/۵۶ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

بدلہ ہے اُس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

۷۲/۴۳ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے بدلہ اُس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

۱۹/۵۲ ۴۳/۷۷ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

خوش گوار کھاؤ اور پیو۔ بدلہ اُس کا جو تم کیا کرتے تھے۔

۲۴/۶۹ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ○

خوش گوار کھاؤ اور پیو۔ بدلہ اُس کا جو تم نے گذشتہ دنوں میں آگے بھیجا ہے۔

۶۱- بغیر امتحان میں پورا اترے جنت کی طمع نہیں چاہیئے

۲۱۴/۲ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی تم پر وہ حالت نہیں آئی جو اُن پر آئی تھی جو

مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتّٰى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ

تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اُن کو محتاجی اور تکلیف نے پکڑ لیا تھا۔ اور وہ خوب ہلائے گئے تھے۔ یہاں تک کہ رسول اور

اٰمَنُوا مَعَهُ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيبٌ ○

وہ لوگ جو اُس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ سُن لو کہ اللہ کی مدد قریب ہی ہے

جنّت میں کون لوگ داخل ہوں گے؟

۱۔ مومنین جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔

۲۵/۲ وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور جو لوگ ایمان لائے۔ اور انہوں نے نیک عمل کئے۔ اُن کو خوشخبری سنا دے کہ اُن کے لئے باغ ہیں تلے نہریں

الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ

بہہ رہی ہوں گی جب ان کو وہاں کوئی میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو ہم کو پہلے بھی مل چکا ہے۔ اور اُن کو

قَبْلُ وَاُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○

ایک ہی صورت سے ملا کریں گے اور وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہوں گی۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۲/۲ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے۔ وہی لوگ جنتی ہیں۔ اور وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

۲۷۷/۲ اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے رہے۔ ان کا ثواب ان کے

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○

پروردگار کے ہاں ان کو ملے گا۔ اور اُن پر نہ خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۵۷/۴ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ

اور جو لوگ ایمان لائے۔ اور انہوں نے نیک کام کئے۔ ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا اَبَدًا لَهُمْ فِيهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ اُن کے لئے وہاں پاک بیبیاں ہوں گی

ظِلًّا ظَلِيلًا ○

اور ہم اُن کو گھنی گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

۱۲۲/۴ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم عنقریب ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے

الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰہِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ قِیْلًا ○
نہریں بہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا پکا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون؟
۴/۱۲۴ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ
اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو۔ تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں
یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ○
گے اور ذرہ بھی اُن کی حق تلفی نہ ہوگی۔
۷/۴۲ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَآ اُولٰٓئِکَ
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ہم کسی شخص کو اُس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف تو دیتے
اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ۚ ھُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ○ ۷/۴۳ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ
نہیں۔ یہی لوگ جنتی ہیں وہ ہمیشہ اُسی جنت میں رہیں گے۔ اور جو کینہ ان کے دلوں میں رنج ہوگا وہ ہم نکال
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہِمُ الْاَنْھٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
دیں گے۔ ان کے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو اس کا رستہ
ھَدٰىنَا لِھٰذَا ۟ وَمَا کُنَّا لِنَہْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰىنَا اللّٰہُ ۚ لَقَدْ
دکھایا۔ اور اگر خدا ہم کو رستہ نہ دکھاتا۔ تو ہم راہ نہ پاتے بے شک ہمارے پروردگار کے رسول
جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِثْتُمُوْھَا
حق لے کر آئے تھے اور اُن لوگوں سے پکار کر کہہ دیا جائے گا۔ یہی وہ جنت ہے کہ تم ان عملوں کی
بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○
بدولت جو تم کرتے تھے اس کے وارث قرار دیئے گئے ہو۔
۸/۲ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ
سچے مسلمان تو بس وہی ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب آیات الٰہی
عَلَیْہِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْہُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ○ ۸/۳ اَلَّذِیْنَ
اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں۔ اور (ہر حال میں) اپنے پروردگار پر
یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ ۸/۴ اُولٰٓئِکَ ھُمُ
بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو نماز پڑھتے اور ہم نے جو ان کو روزی دی ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَہُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ○
یہی ہیں سچے ایماندار ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور (گناہوں کی معافی) اور عزت اور آبرو کی روزی ہے
۹/۷۲ وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْھٰرُ
ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے باغوں کا وعدہ کر لیا ہے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور دائمی بہشت میں عمدہ عمدہ مکانوں کا۔ اور خدا کی خوشنودی سب سے
اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
بڑھ کر ہے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔
٩/١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اُنہیں اُن کے ایمان کے باعث اُن کا پروردگار
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ١٠/١٠ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ
راہ دکھلائیگا۔ اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں بول اُٹھیں گے کہ بار خدایا تیری ذات پاک ہے اور وہاں
اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
ان کی دعا بخیر سلام ہوگی اور اُن کی آخری بات یہ ہوگی کہ ہر طرح کی حمد خدا ہی کیلئے ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے
٢٣/١١ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہتے ہیں یہی جنتی لوگ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
ہیں یہ ہمیشہ بہشت میں رہیں گے۔
١٩/١٣ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ٢٠/١٣ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ
بس وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو سمجھ دار ہیں۔ یعنی وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے ساتھ جو عہد کر
لَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝ ٢١/١٣ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
لیا اس کو پورا کرتے ہیں اور اپنے اقرار کو نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ کہ خدا نے جن تعلقات کے جوڑے رکھنے
يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝
کا حکم دیا ہے اُن کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور قیامت کو بُری طرح حساب لئے جانیکا اندیشہ رکھتے ہیں
٢٢/١٣ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
اور جنہوں نے اپنے پروردگار کا مونہہ کرکے صبر کیا۔ اور نمازیں پڑھیں اور ہم نے جو اُن کو رزق دیا تھا اُس میں
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ
سے چپکے اور ظاہر خرچ کیا۔ اور برائی کے مقابلے میں نیکی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کی دنیا
لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ ٢٣/١٣ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
کا انجام ہے۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ خود رہیں گے اور اُن کے بڑوں
اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ
اور اُن کی بیبیوں اور اُن کی اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے (وہ بھی) اور ہر دروازے سے فرشتے اُن کے

بَابٍ ○ ۲۴ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○

پاس آکر ان سے سلام علیکم کریں گے جو تم صبر کرتے رہے یہ اسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا

۲۹/۱۳ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ○

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے۔ ان کے لئے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

۲۳/۱۴ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ○

نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں ان کی دعا سلام ہوگی

۹۷/۱۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو۔ تو ہم اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں

طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

گے اور اُن کو اُن کے بہترین اعمال کا صلہ ضرور عطا فرمائیں گے۔

۳۰/۱۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ○

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے تو جو شخص نیک عمل کرے ہم اس کے اجر کو ضائع نہیں

۳۱/۱۸ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

ہونے دیا کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لئے ہمیشگی کے باغ ہیں اُن لوگوں کے مکانوں تلے نہریں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

بہہ رہی ہوں گی۔ اور اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز کپڑے زیب

اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ○

تن کریں گے۔ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے کیا اچھا بدلہ ہے اور آسائش کی عمدہ جگہ ہے

۱۰۷/۱۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کی ضیافت کے لئے فردوس کے باغ ہوں گے

۱۰۸/۱۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ○

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں سے اُٹھنا نہیں چاہیں گے۔

۹۶/۱۹ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے رحمان عنقریب اُن کی محبت پیدا کردے گا۔

۶۰/۱۹ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور اُن کی

يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝ ٦١/١٩ جَنّٰتِ عَدْنِ ن الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں

بِالْغَيْبِ ط اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ ٦٢/١٩ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

کے ساتھ کر رکھا ہے بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ وہاں کوئی بیہودہ بات کان میں نہیں

سَلٰمًا ط وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

پڑے گی سلام ہی سلام کی آواز ہوگی۔ وہاں اُن کا کھانا صبح و شام ان کو ملا کرے گا۔

٧٥/٢٠ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

اور جو باایمان خدا کے حضور میں حاضر ہوگا اس نے نیک عمل بھی کئے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جن

الْعُلٰى ۝ ٧٦/٢٠ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

کے بڑے درجے ہوں گے۔ رہنے کے باغ جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

رہیں گے۔ اور جو شخص پاک رہے اس کا یہی صلہ ہے۔

١٤/٢٢ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے کچھ شک نہیں کہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

٢٣/٢٢ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اُن کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا۔

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی

لُؤْلُؤًا ط وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ ٢٤/٢٢ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ

اور وہاں ان کا ریشمی لباس ہوگا۔ اور اُن کو اچھی بات کی ہدایت کی گئی

الْقَوْلِ ج وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

اور ان کو اسی کا رستہ دکھایا گیا تھا جو سزاوار حمد ہے

٥٠/٢٢ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی

٥٦/٢٢ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ آرام کے باغوں میں ہوں گے۔

۱/۲۳ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ ۲/۲۳ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ○
بے شک مومنوں نے فلاح پائی وہ جو اپنی نماز میں فروتنی کرتے ہیں۔
۳/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ ۴/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
اور جو بیہودہ بات سے موںہہ موڑتے ہیں اور وہ جو زکوٰۃ دیتے رہتے
فَاعِلُوْنَ ○ ۵/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ○ ۶/۲۳ اِلَّا عَلٰٓى
ہیں۔ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی
اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ○ ۷/۲۳ فَمَنِ ابْتَغٰى
بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال پر کہ اس میں اُن پر ملامت نہیں ہے۔ مگر جو کوئی سوائے
وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ○ ۸/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
اس کے چاہے تو یہ وہ لوگ ہیں جو حد سے باہر ہو جانے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد
رٰعُوْنَ ○ ۹/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ ۱۰/۲۳ اُولٰٓئِكَ
کی نگہداشت رکھتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں یہی لوگ
هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ○ ۱۱/۲۳ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○
وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔
۷/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ضرور ہم اُن کے گناہ اُن سے دور کر دیں گے
اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
اور جو عمل وہ کرتے رہے ہیں اُن کو اُن کا بہتر سے بہتر بدلہ دیں گے۔
۹/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کو ہم ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے
۵۸/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○
نہریں جاری ہوں گی اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے عمل کرنے والوں کا اجر کیا اچھا ہے۔
۱۵/۳۰ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ○
لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اُن کی باغ (بہشت) میں آؤ بھگت کی جائے گی۔
۸/۳۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ○ ۹/۳۱ خٰلِدِيْنَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کے لئے مزے کے باغ ہیں

فِيْهَا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے خدا کا پکا وعدہ اور وہ زبردست حکمت والا ہے

١٩/٣٢ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے رہنے کو باغ ہوں گے۔

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

مہمان داری اُن کے عملوں کا بدلہ جو وہ کرتے رہے۔

٤/٣٤ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

(قیامت ضرور آئے گی) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کو بدلہ دے۔ یہی وہ

كَرِيْمٌ ○

لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

٧/٣٥ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے

٣٢/٣٥ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ○

اور اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہی بڑا فضل

٣٣/٣٥ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

ہے۔ (اُن کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں اُن میں جا داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے

وَّلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ○ ٣٤/٣٥ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ اور وہ کہیں گے کہ خدا

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ○ ٣٥/٣٥ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا

کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا اور بڑا قدردان

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا

ہے۔ کہ اُس نے ہم کو اپنے فضل سے ٹھیرنے کے ایسے گھر میں لا اُتارا کہ یہاں ہم کو نہ تو

لُغُوْبٌ ○

تکلیف پہنچتی ہے۔ اور نہ تکان ہوتی ہے۔

٥٥/٣٦ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○ ٥٦/٣٦ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

بے شک جنتی لوگ اس دن مزے سے جی بہلا رہے ہوں گے۔ وہ اور اُن کی بیبیاں سایوں میں

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○ ٥٧/٣٦ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں اُن کے لئے میوے ہوں گے اور جو کچھ طلب کریں گے

مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ ٥٨/٣٦ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

وہ اُن کے لئے حاضر۔ پروردگار مہربان اپنی طرف سے سلام بھیجے گا۔

٨/٤١ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اُن کے لئے بڑا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

٢٢/٤٢ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغہائے بہشت کے سبزہ زاروں میں ہوں گے

يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ٢٣/٤٢ ذٰلِكَ الَّذِيْ

جو کچھ ان کو درکار ہوگا اُن کے پروردگار کے ہاں ان کے لئے موجود ہوگا یہی بڑا فضل ہے یہی وہ چیز ہے

يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ

جس کی خوشخبری خدا اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو کہہ دے کہ میں

عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ

تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔ مگر رشتہ ناطہ کی محبت۔ اور جو شخص نیکی کرے گا اس کے

فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

لئے ہم اور زیادہ خوبی پیدا کردیں گے اللہ بخشنے والا قدردان ہے

٦٨/٤٣ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ ٦٩/٤٣ اَلَّذِيْنَ

ہمارے بندو آج تم کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔ جو ہماری آیتوں

اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ ٧٠/٤٣ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (ہم اُن سے فرمائیں گے) کہ تم اور تمہاری بیبیاں عزت کے ساتھ جنت

تُحْبَرُوْنَ ۝ ٧١/٤٣ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ وَ

میں داخل ہو۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور جس چیز کو جی چاہے

فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

گا اور جس سے آنکھیں خوش ہوں گی - وہ وہاں موجود ہوگی۔ اور تم ہمیشہ یہیں رہو گے۔

٧٢/٤٣ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

یہ جنت کی میراث تم کو اس کے عوض میں ہے جو تم کرتے رہے

٧٣/٤٣ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

یہاں تمہارے لئے کثرت سے میوے ہیں جن میں سے تم کھا رہے ہو۔

٣٠/٤٥ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کو اُن کا پروردگار اپنی رحمت میں لے لیگا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○
یہی صریح کامیابی ہے
۱۳/۴۶ إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے نہ تو اُن پر کوئی خوف ہوگا
يَحْزَنُوْنَ ○ ۱۴/۴۶ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءً بِمَا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ اُن کے عملوں
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔
۱۲/۴۷ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے بلا شبہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں لے جا داخل
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ؕ
کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔
۴/۴۸ هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا
وہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل ڈالا تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اور ایمان زیادہ
مَّعَ إِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
ہو۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت
حَكِيْمًا ○ ۵/۴۸ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
والا ہے کہ خدا ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جا داخل
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ
کرے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور اُن پر سے اُن کے
كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ○
گناہوں کو اتار دے گا۔ اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے
۱۲/۵۷ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ
تو اُس روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور اُن کے آگے آگے اور اُن
وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ
کے داہنی طرف چل رہا ہوگا۔ آج تم لوگوں کے لئے خوشی ہے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○
ہیں انہیں میں ہمیشہ رہوگے یہ ہے بڑی کامیابی۔

٢١/٥٧ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف لپکو اور بہشت کی طرف۔ جس کا پھیلاؤ اتنا ہے جیسے آسمان
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
اور زمین کا پھیلاؤ۔ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو خدا اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝
ہیں۔ یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہے عنایت کرے۔ اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔
٢٢/٥٨ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ
جو لوگ اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتے ہیں اُن کو تم نہ دیکھو گے کہ وہ خدا اور اُس کے رسول کے
وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ
مخالفوں کے ساتھ دوستی رکھیں۔ چاہے وہ ان کے باپ یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ
کنبے ہی کے ہوں۔ یہی وہ ہیں جن کے دلوں کے اندر خدا نے ایمان نقش کر دیا ہے۔ اور اپنے فیضان غیبی
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
سے تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی ہمیشہ انہیں
عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
میں رہیں گے۔ خدا اُن سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش۔ یہ خدائی گروہ ہے جان لو کہ خدائی گروہ ہی فلاح پائیگا
٩/٦٤ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
جب حشر کے دن وہ تم کو جمع کرے گا یہی ہار جیت کا دن ہوگا۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا اور نیک عمل
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
کرتا ہے۔ خدا اُس کے گناہ اس پر سے دُور کر دے گا اور اُس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔
١١/٦٥ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ایک پیغمبر کو تمہاری طرف بھیج دیا ہے جو تم کو خدا کی کھلی کھلی آتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے
الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
نیک عمل کئے اُن کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا۔ خدا اُس
يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ
کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا۔ جن کے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے

اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا

ان کو خوب روزی دی

٢٥/٨٤ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے اجر ہے بے انتہا

١١/٨٥ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ۝

ہوں گی یہ بڑی کامیابی ہے۔

٦/٩٥ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے اجر ہے بے انتہا۔

٧/٩٨ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ۝

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے یہی لوگ بہترین خلائق ہیں

٨/٩٨ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

ان کا بدلہ اُن کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں سدا کو

فِیْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۝

ہمیشہ رہیں گے اللہ اُن سے خوش اور وہ اُس سے خوش یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے

١٤/٣ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

تو اُن سے کہہ دے کہ میں تم کو ان سے بہتر چیز بتاؤں جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے ان کے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ

پروردگار کے ہاں باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاک بی بیاں

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

ہیں اور خدا کی خوشنودی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے

٢- متقین۔ جو خدا سے ڈر کر گناہوں سے بچتے اور نیکیاں کرتے ہیں

١٣٣/٣ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

اور اپنے پروردگار کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی برابر ہے وہ

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ ١٣٤/٣ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِیْنَ

اُن متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو خوشی اور سختی کی حالت میں (اپنا مال راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے

الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ ١٣٥/٣ وَالَّذِیْنَ

کو ضبط کرنیوالے اور لوگوں کے قصور معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے

إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
اور وہ کہ جب وہ کوئی برا کام یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور
وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ
اللہ کے سوا گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے؟ اور وہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں
يَعْلَمُوْنَ ○ ۱۳۵/۳ أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ
یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا اُن کے پروردگار کی طرف سے معافی ہے اور ایسے باغ جن کے (درختوں کے)
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○
نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُنہیں باغوں میں رہیں گے اور کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے
۱۹۷/۳ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کے لئے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ○
ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کے ہاں سے یہ مہمانداری ہوگی اور جو خدا کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے حق میں کہیں
۳۵/۱۳ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ أُكُلُهَا
اُس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری
دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ○
ہیں اس کا میوہ اور اُس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ یہ اُن لوگوں کا انجام ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں اور کافروں
۴۵/۱۵ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ ۴۶/۱۵ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ○
پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہوں گے کہا جائے گا سلامتی کے ساتھ باطمینان داخل ہو۔ اور اُن کے
۴۷/۱۵ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○
دلوں میں کچھ رنجش رہی ہوگی تو ہم اُس کو نکال دیں گے اور ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر ہوں
۴۸/۱۵ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ○ ۴۹/۱۵ نَبِّئْ عِبَادِيْ
گے جیسے بھائی بھائی۔ ان کو بہشت میں کسی طرح کی تکلیف چھوئے گی بھی نہیں۔ اور نہ یہ بہشت سے نکالے جائیں
أَنِّيْ أَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○
گے ہمارے بندوں کو آگاہ کر دے کہ ہم بخشنے والے مہربان ہیں
۳۰/۱۶ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوْا خَيْرًا ۗ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوْا
اور جو لوگ پرہیزگار ہیں ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا تو جواب دیتے ہیں کہ اچھے سے اچھا
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ○
جن لوگوں نے بھلائی کی ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا ٹھکانا تو کہیں بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر کیا

۳۱/۱۶ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ
یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ جا داخل ہونگے اُن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جس چیز کو ان کا جی چاہے
كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝ ۳۲/۱۶ الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ طَيِّبِيۡنَ
گا وہ وہاں ان کے لئے موجود۔ پرہیزگاروں کو اللہ ایسا ہی عوض دیتا ہے جن کی جانیں فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے
يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝
ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں فرشتے سلام علیک کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جیسے عمل تم کرتے رہے ہو ان کے صلے میں جنت
۶۳/۱۹ تِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ۝ میں جا داخل ہو۔
یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُس شخص کو کرتے ہیں جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔
۱۵/۲۵ قُلۡ اَذٰ لِكَ خَيۡرٌ اَمۡ جَنَّةُ الۡخُلۡدِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ كَانَتۡ لَهُمۡ
(اے نبی ان سے) پوچھ بھلا یہ (عذاب) اچھا ہے یا وہ ہمیشہ کا باغ جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے
جَزَآءً وَّمَصِيۡرًا ۝
وہ اُن کا صلہ اور رہنے کی جگہ ہے
۹۰/۲۶ وَاُزۡلِفَتِ الۡجَـنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۝
اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی۔
۴۹/۳۸ وَاِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ لَحُسۡنَ مَاٰبٍ ۝ ۵۰/۳۸ جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ۝
اور بے شک پرہیزگاروں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے اُن کے لئے کھلے
۵۱/۳۸ مُتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝
ہوں گے ان میں تکیے لگا لگا کر بیٹھیں گے۔ وہاں بہت سے میوے اور شربت منگوائیں گے۔ اور ان کے پاس
۵۲/۳۸ وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ۝ ۵۳/۳۸ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ
نیچی نظر والی بیبیاں ہوں گی ہم عمر۔ یہ ہیں وہ جن کا تم سے روز حساب کے
لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ۝ ۵۴/۳۸ اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ۝
لئے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ ہماری روزی ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آئے گی
۲۰/۳۹ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ
لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے بالاخانے اور بالاخانوں کے اوپر بالاخانے بنے
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ۝
ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ خدا کا وعدہ۔ خدا وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔
۳۳/۳۹ وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ۝
اور جو سچی بات لیکر آیا اور اس کو سچ جانا یہی لوگ پرہیزگار ہیں

٣٤/٣٩ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ○ ٣٥/٣٩ لِيُكَفِّرَ
جو چاہیں گے اُن کے پروردگار کے ہاں ان کے لئے موجود ہوگا نیکی کرنے والوں کا یہی بدلا
اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا
ہے تاکہ خدا ان کے اعمال بد ان پر سے اُتار دے۔ اور ان کو ان کے نیک کاموں کے عوض
يَعْمَلُوْنَ ○
میں اچھے سے اچھا اجر عطا فرمائے
٧٣/٣٩ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ
اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کو ٹولیاں بنا بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا
یہاں تک کہ جب وہ بہشت کے پاس پہنچیں گے اور اُس کے دروازے کھلے ہوں گے اور بہشت کے موکل
خٰلِدِيْنَ ○ ٧٤/٣٩ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
ان سے سلام علیک کر کے کہیں گے کہ تم مزے میں رہے تو بہشت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ اور یہ کہیں
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○ ٧٥/٣٩ وَتَرَى
گے خدا کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنایا کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں
الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ
رہیں تو عمل کرنیوالوں کا کیا اچھا اجر ہے۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی تعریف
قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور یہ صدا ہوگی کہ سب تعریفیں خدا کو سزاوار ہیں

٥١/٤٤ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ○ ٥٢/٤٤ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○
پرہیزگار امن کی جگہ یعنی باغوں اور چشموں میں ہوں گے
٥٣/٤٤ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○ ٥٤/٤٤ كَذٰلِكَ
ریشم کی باریک اور دبیز پوشاکیں پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ایسا ہی ہوگا۔ اور
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ ٥٥/٤٤ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ○
بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم نے اُن کے جوڑے لگا دیئے ہوں گے وہاں اطمینان سے ہر طرح کے میوے
٥٦/٤٤ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ
منگا رہے ہوں گے۔ پہلی موت کے سوا وہاں ان کو موت چکھنی ہی نہیں پڑے گی۔ اور خدا اُن کو
الْجَحِيْمِ ○ ٥٧/٤٤ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○
دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ تیرے پروردگار کا فضل۔ یہی بڑی کامیابی ہے

۱۵/۴۷ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ
جس بہشت کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں
اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۝
بو نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو خوش ذائقہ
وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ
معلوم ہوں گی۔ اور صاف شہد کی نہریں۔ اور اُن کے لئے وہاں ہر طرح کے میوے ہوں گے
مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ
اور اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش
۳۱/۵۰ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ۝ ۳۲/۵۰ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہوگی یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ۝ ۳۳/۵۰ مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَ جَآءَ
ہر ایک خدا کی طرف رجوع ہونے والے اُس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کے لئے جو بن دیکھے رحمٰن سے
بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ۝ ۳۴/۵۰ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝
ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ (ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو یہی ہمیشہ
۳۵/۵۰ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَ لَدَیْنَا مَزِیْدٌ ۝
رہنے کا دن ہے بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا۔ اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے
۱۵/۵۱ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۝ ۱۶/۵۱ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ
بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے جو اُنہیں اُن کا پروردگار دیگا اُسے لے رہے ہوں گے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ۝ ۱۷/۵۱ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا
بے شک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے رات کے بہت ہی کم حصے میں سوتے
یَهْجَعُوْنَ ۝ ۱۸/۵۱ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ ۱۹/۵۱ وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ
تھے اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگا کرتے تھے اور اُن کے
حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۝
مالوں میں منگتے اور غیر منگتے محتاج کا حق ہے
۱۷/۵۲ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیْمٍ ۝ ۱۸/۵۲ فٰكِهِیْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ
پرہیزگار بلاشبہ باغوں اور خوشحالیوں میں اپنے پروردگار کے عطیوں کے مزے لے رہے ہوں گے
وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝ ۱۹/۵۲ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓــًٔا بِمَا
اور اُن کا پروردگار اُنہیں عذاب دوزخ سے بچائے رکھے گا۔ تم جو نیک عمل کرتے رہے اُس کے صلہ میں اُنہیں

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ٢٠/٥٢ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ

تختوں پر جو برابر بچھائے گئے ہیں۔ تکئے لگا لگا کر بیٹھو کھاؤ پیو۔ تم کو رچے پچے ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ ٢١/٥٢ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

کو ان کی زوجیت میں دینگے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کرتی رہی ان

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ

کی اولاد کو ان کے ساتھ لے جا شامل کریں گے۔ اور جنتیوں کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے ہر شخص

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ ٢٢/٥٢ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝

اپنے عمل میں گروی ہے۔ اور جس میوے اور گوشت کو جنتیوں کا جی چاہے گا ہم ان کے لئے اس کی ریل

٢٣/٥٢ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝ ٢٤/٥٢ وَ

پیل کر دیں گے۔ وہ آپس میں وہاں جام کی چھینا جھپٹی بھی کریں گے۔ اس میں نہ بکواس لگے گی۔ اور نہ کوئی نا

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ ٢٥/٥٢ وَاَقْبَلَ

شائستہ حرکت ہوگی۔ اور ایسے لڑکے خدمت کیلئے ان پر آمد و شد کرینگے کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ ٢٦/٥٢ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا

اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں باتیں کرینگے۔ کہیں گے کہ ہم پہلے ہی ڈرا کرتے

مُشْفِقِيْنَ ۝ ٢٧/٥٢ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ ٢٨/٥٢ اِنَّا

تھے۔ تو خدا نے ہم پر فضل کیا اور ہم کو لُو کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم پہلے

كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝

ہی اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ بے شک وہ محسن مہربان ہے۔

٥٤/٥٤ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ ٥٥/٥٤ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ

جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں۔ سچی عزت کی جگہ بادشاہ قادر کے

مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

مقرب ہوں گے۔

٤٦/٥٥ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ ٤٧/٥٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے دو باغ ہونگے۔ تو اے گروہ جن و انس

تُكَذِّبٰنِ ۝ ٤٨/٥٥ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝ ٤٩/٥٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے دونوں باغ ٹہنیوں والے۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن

٥٠/٥٥ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝ ٥١/٥٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

نعمتوں سے انکار کرو گے دونوں میں دو چشمے بہ رہے ہوں گے تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے

۵۲/۵۵ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ○ ۵۳/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○
دونوں میں ہر میوے کی دو قسمیں ہوں گی۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے
۵۴/۵۵ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ
ایسے فرشوں پر تکیے لگائے ہوں گے کہ تافتے کے ان کے استر ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل جھکے
دَانٍ ○ ۵۵/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۵۶/۵۵ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ
ہوں گے تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان میں حوریں ہوں گی جو آنکھ
الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ○ ۵۷/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی ہوں گی اور جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے انہیں چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ تو اے گروہ
تُكَذِّبَانِ ○ ۵۸/۵۵ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ○
جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ وہ ایسی ہوں گی گویا یاقوت اور مونگے ہیں تو اے گروہ
۵۹/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۶۰/۵۵ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا
جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے بھلا نیکی کے سوا نیکی کا بدلہ کچھ اور بھی ہو سکتا ہے؟
الْإِحْسَانُ ○ ۶۱/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۶۲/۵۵ وَمِن دُونِهِمَا
تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ اور ان دو کے علاوہ دو باغ اور
جَنَّتَانِ ○ ۶۳/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۶۴/۵۵ مُدْهَامَّتَانِ ○
ہوں گے اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ دونوں گہرے سبز۔ تو اے
۶۵/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۶۶/۵۵ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ○
گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان دونوں میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے
۶۷/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۶۸/۵۵ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَ
تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان میں میوے ہوں گے اور کھجوریں
رُمَّانٌ ○ ۶۹/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۷۰/۵۵ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ
اور انار۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے ان میں نیک اور خوبصورت عورتیں
حِسَانٌ ○ ۷۱/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۷۲/۵۵ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ
ہوں گی تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے وہ عورتیں حوریں ہوں گی جو خیموں
فِي الْخِيَامِ ○ ۷۳/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ ۷۴/۵۵ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
کے اندر بیٹھی ہوں گی۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے جنتیوں سے پہلے
إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ○ ۷۵/۵۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○
نہ تو کسی انسان نے انہیں چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے

۷۶/۵۵ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ ۷۷/۵۵ فَبِاَيِّ
جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو اے گروہ جن وانس
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۷۸/۵۵ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝
تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ تیرے پروردگار کا نام بڑا بابرکت ہے عظمت والا اور لوگوں پر احسان
کرنے والا۔

۳۴/۶۸ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
بے شک پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمتوں کے باغ ہیں

۴۱/۷۷ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ ۴۲/۷۷ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝
بے شک پرہیزگار چھاؤں اور چشموں اور میووں میں جو اُن کو بھاتے ہوں (آرام کرتے
۴۳/۷۷ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗئًـۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۴۴/۷۷ اِنَّا كَذٰلِكَ
ہوں گے) تم جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو ان کے بدلے میں کھاؤ پیو۔ تمہارے نیک لگے
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝
نیک بندوں کو ہم ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں

۳۱/۷۸ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ ۳۲/۷۸ حَدَاۗىِٕقَ وَاَعْنَابًا ۝ ۳۳/۷۸ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝
بے شک پرہیزگار لوگوں کے لئے کامیابی ہوگی باغ اور انگور اور نوجوان عورتیں ہم عمر
۳۴/۷۸ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ ۳۵/۷۸ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝
اور چھلکتے ہوئے جام وہاں یہ لوگ نہ تو کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ
۳۶/۷۸ جَزَاۗءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاۗءً حِسَابًا ۝
کافی انعام بدلے میں تمہارے پروردگار کی طرف سے

۴۰/۷۹ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ ۴۱/۷۹ فَاِنَّ
اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا۔ اور نفس کو خواہشوں سے روکتا رہا تو
الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝
بس بہشت ہی ٹھکانا ہے۔

۳۔ مجاہدین

۱۴۲/۳ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا
کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے نہ اُن کو ظاہر کیا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
جنہوں نے تم سے جہاد کیا ہے اور نہ صابروں کو ظاہر کیا۔

۱۹۴/۳ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ
تو جن لوگوں نے ہمارے لئے دیس چھوڑے اور اپنے گھروں سے نکالے اور ستائے گئے اور لڑے اور

فَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ہم اُن کی خطاؤں کو اُن سے ضرور دُور کر دیں گے اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

بہ رہی ہوں گی۔ اللہ کے ہاں سے بدلا اور اچھا بدلا اللہ کے ہاں ہی ہے

۹۵/۴ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ۹۶/۴ دَرَجٰتٍ

اور اللہ نے اجر عظیم کے اعتبار سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر برتری دی ہے یہ مدارج ہیں خدا

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کے ہاں سے۔ اور اس کی بخشش اور مہر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۷۴/۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کئے اور جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی

نَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

اور مدد دی یہی پکے مسلمان ہیں ان کے لئے معافی ہے اور عزت کی روزی

۸۸/۹ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

لیکن رسول اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنی جان ومال سے جہاد کیئے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۸۹/۹ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

یہی لوگ ہیں جن کے لیئے سب خوبیاں ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ ان کے لئے اللہ نے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے

۲۰/۹ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی۔ اور اپنے جان ومال سے راہ خدا میں جہاد کیئے یہ اللہ کے ہاں

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ ۲۱/۹ يُبَشِّرُهُمْ

درجے میں کہیں بڑھ کر ہیں اور یہی ہیں جو منزل مقصود کو پہنچنے والے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝

رضا مندی اور ایسے باغوں میں رہنے کی بشارت دیتا ہے جن میں اُن کو دائمی آسائش ملے گی

۲۲/۹ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے ہاں ثواب کا بڑا ذخیرہ موجود ہے

۱۰۰/۹ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

اور مہاجرین اور انصار میں سے جو (اسلام میں) آگے بڑھنے والے اول رہنے والے ہیں اور وہ جنہوں نے

هُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّٰتٍ
نیک باتوں میں اُن کی پیروی کی۔ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے اور اُس نے اُن کیلئے
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ ١٠٠/٩
ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ اُن ہی میں رہیں گے یہی بڑی
إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ ١١١/٩
اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور اُن کے مال خرید لئے ہیں کہ اُن کے بدلے ان کو جنت دیگا
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ
یہ اللہ کے رستے میں لڑتے ہیں اور مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں یہ خدا کا پکا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اس نے اپنے
حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ
اوپر لازم کر لیا ہے یہ تورات اور انجیل اور قرآن سب میں لکھا ہوا ہے اور خدا سے بڑھ کر اپنے قول کا پورا اور کون
اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
ہوسکتا ہے۔ سو تم اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا سے کیا ہے خوشیاں مناؤ۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے
وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ ٤/٤٧ سَيَهْدِيهِمْ ٥/٤٧
اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کے عملوں کو خدا ہرگز رائیگاں نہیں ہونے دے گا۔ اُنہیں
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ ٦/٤٧
مقصود کو پہنچا دے گا اور اُن کو خوشحال کر دیگا۔ اور ان کو جنت میں داخل کریگا جس کا حال اُس نے انہیں بتا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ ١٠/٦١
مسلمانوں میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تم کو عذاب دردناک سے بچائے
عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ ١١/٦١ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي
خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
اور اپنی جانیں لڑا دو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم میں سمجھ ہو
١٢/٦١ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خدا تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور تم کو ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا جن کے تلے نہریں
وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ ١٣/٦١ وَ
بہہ رہی ہوں گی۔ اور عمدہ مکانات میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے یہ بڑی کامیابی ہے
أُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝
ایک اور بھی ہے جس کو تم پسند کرتے ہو خدا کی طرف سے مدد اور عنقریب فتح۔ اور مسلمانوں کو یہ خوشخبری سنا دو۔

۴- صابرین

۱۹/۱۳ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ط
توکیا وہ شخص جو یہ یقین رکھتا ہے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے اتارا گیا ہے حق ہے اُس کی
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞ ۲۰/۱۳ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا
برابر ہو جائیگا جو (راہ راست سے) اندھا ہے بات یہ ہے کہ نصیحت تو عقلمند ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے
يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۞ ۲۱/۱۳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے اور وہ جو اُس رشتہ کو ملائے رکھتے ہیں جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا
يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۞ ۲۲/۱۳ وَالَّذِيْنَ
ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بُرے حساب سے ڈرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے پروردگار
صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
کی خوشنودی چاہنے کے لئے صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو مال ہم نے اُنہیں دیا ہے اُس میں سے چھپا کر اور
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى
علانیہ (راہ خدا میں) خرچ کرتے اور نیکی کے ساتھ بدی کو دفع کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیئے آخرت کا
الدَّارِ ۞ ۲۳/۱۳ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
گھر ہے (یعنی) رہنے کے باغ جن میں وہ خود اور جو اُن کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے صالح ہوگا
اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۞
داخل ہوں گے اور فرشتے اُن پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔
۲۴/۱۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۞
کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہے اس لیے کہ تم نے صبر کیا تھا۔ سو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے
۶۳/۲۵ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ×××
اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں
۷۴/۲۵ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اور اللہ سے دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۞
آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما۔ اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔
۷۵/۲۵ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ
یہی لوگ ہیں جن کو اُن کے صبر کے بدلے جنت میں بالاخانے ملیں گے۔ اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان
سَلٰمًا ۞ ۷۶/۲۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۞
کا استقبال ہوگا۔ وہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے وہ کیسی اچھی جگہ ہے خواہ تھوڑی دیر ٹھیرو یا ہمیشہ رہو

۵۸/۲۹ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں ضرور جنت کیں بالاخانوں میں جگہ دیں گے
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ○
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ہمیشہ اُن ہی میں رہیں گے عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے
۵۹/۲۹ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○
جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں
۱۳/۴۶ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس قول پر جمے رہے (قیامت کے دن) اُن
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ ۱۴/۴۶ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً
پر نہ کچھ خوف ہی ہوگا اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ ۱۵/۴۶ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا
بدلہ اُس کا جو (نیک کام) وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی
حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ
اُس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اُسے جنا اور اُس کا پیٹ میں رکھنا
شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْ
اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچ گیا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ
زِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
گیا تو اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھے یہ توفیق دے کہ میں تیری اُس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور تیرے
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَ
ماں باپ پر کی ہے شکر ادا کروں اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جو تجھے پسند ہو اور میرے لئے میری
إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ ۱۶/۴۶ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا
اولاد میں اصلاح کر۔ میں تیری طرف رجوع ہُوا اور میں فرمانبرداروں میں ہوں یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم اُن سے
عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ
اُن کے اچھے کام جو وہ کرتے ہیں قبول کرتے ہیں اور اُن کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں وہ بہشت کے
الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ○
رہنے والوں میں ہیں یہ وہ سچا وعدہ ہے جو اُن سے کیا جاتا تھا۔
۵/۷۶ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ○ ۶/۷۶ عَيْنًا
بے شک نیک لوگ اُس پیالہ سے پئیں گے جس کی ملونی کافور ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ ٧/٧٦ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ
جس سے اللہ کے بندے پیئں گے اُسے چیر کر بہالے جائیں گے وہ نذر کو پورا کرتے ہیں اور اُس
يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ ٨/٧٦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ
دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہوگی وہ خدا کا حُب کرکے محتاج اور یتیم اور
عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ ٩/٧٦ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ
قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو محض اللہ کی رضامندی کے لئے کھلاتے ہیں
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ ١٠/٧٦ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا
ہم نہ تم سے بدلا چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔ بے شک ہم اپنے پروردگار کے اُس دن سے ڈرتے ہیں
عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ ١١/٧٦ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ
جو مونھہ بگاڑنے والا تیوری پر بل ڈالنے والا ہوگا۔ تو اللہ بھی اُن کو اُس دن کی برائی سے بچالیگا اور اُن پر
نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ ١٢/٧٦ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝
تازگی اور خوشی ڈالے گا اور بسبب اُس کے کہ انہوں نے صبر کیا انہیں بدلے میں بہشت اور حریر دے گا
١٣/٧٦ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا
اُس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے نہ اُس میں دھوپ دیکھیں گے اور نہ جاڑا۔
زَمْهَرِيْرًا ۝ ١٤/٧٦ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝
اور اُس کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اُس کے خوشے نیچے لٹک
١٥/٧٦ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠
رہے ہوں گے اور اُن پر چاندی کے برتنوں اور آبخوروں کو جو شیشے کی مانند ہوں گے گھمایا جائے گا۔
١٦/٧٦ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ ١٧/٧٦ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا
چاندی کے بنے ہوئے شیشے ہوں گے جن کا انہوں نے اندازہ کر رکھا ہوگا۔ اور انہیں اُس میں سے وہ
كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ ١٨/٧٦ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝
پیالہ پلایا جائے گا جس کی ملونی سونٹھ ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے
١٩/٧٦ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
اور اُن پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔ جب تو انہیں دیکھے تو انہیں بکھرے
لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ ٢٠/٧٦ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝
ہوئے موتی خیال کرے۔ اور جب تو وہاں دیکھے گا تو ایک نعمت اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا
٢١/٧٦ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ
اُن پر سبز باریک ریشم اور تافتے کے کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے

مِنْ فِضَّةٍ وَّسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۞ ۲۲/۷۶ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

اور اُن کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شربت پلائے گا۔ بے شک یہ تمہاری جزا ہے۔

جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۞

اور تمہاری کوشش قابل قدر ہے

۵۔ جنت میں آگے بیٹھنے والے

۱۰/۵۶ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۞ ۱۱/۵۶ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۞ ۱۲/۵۶ فِيْ جَنّٰتِ

اور جو آگے ہیں یہ آگے ہی (بٹھانے) کے قابل ہیں یہ بارگاہ خداوندی کے مقرب ہیں آرام کے باغوں

النَّعِيْمِ ۞ ۱۳/۵۶ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۞ ۱۴/۵۶ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۞

میں۔ بہت تو اگلے لوگوں میں سے اور تھوڑے پچھلوں میں سے

۱۵/۵۶ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۞ ۱۶/۵۶ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۞

جڑاؤ تختوں پر تکیئے لگائے ہوں گے ایک دوسرے کے آمنے سامنے۔

۱۷/۵۶ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۞ ۱۸/۵۶ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

غلمان جو ہمیشہ لڑکے ہی بنے رہیں گے اُن کے پاس آبخورے اور تعتیاں اور ایسی شراب صاف کے جام

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۞ ۱۹/۵۶ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۞

لاتے اور لے جاتے ہوں گے جس سے ان کو نہ تو دردِ سر ہو اور نہ بکواس لگے

۲۰/۵۶ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۞ ۲۱/۵۶ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۞

اور جس قسم کا میوہ پسند کریں۔ اور جس قسم کے پرندے کے گوشت کو ان کا جی چاہے (وہی موجود)

۲۲/۵۶ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۞ ۲۳/۵۶ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۞ ۲۴/۵۶ جَزَآءً

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جو چھپائے ہوئے موتیوں کی طرح (خوشرنگ) ہوں گی۔ یہ بدلا

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ ۲۵/۵۶ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۞

ہے اُن کے اعمال کا جو وہ کرتے رہے۔ نہ تو کوئی لغو بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔

۲۶/۵۶ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۞

بس سلام سلام کی آوازیں (آرہی ہوں گی)

۶۔ مقربین

۸۸/۵۶ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۞ ۸۹/۵۶ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۞

پھر اگر وہ مقربوں میں سے ہے تو راحت اور رزق اور نعمتوں کی جنت ہے

۷۔ اصحاب الیمین یعنی داہنی طرف والے

۲۷/۵۶ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۞ ۲۸/۵۶ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۞

اور داہنے ہاتھ والے ان داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا۔ بے کانٹوں کی بیریوں

۲۹/۵۶ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۞ ۳۰/۵۶ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۞ ۳۱/۵۶ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۞

اور لدے ہوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں اور پانی کے جھرنوں

٣٢/٥٦ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ○ ٣٣/٥٦ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ○ ٣٤/٥٦ وَفُرُشٍ
اور افراط کے میووں میں۔ جو بے روک ٹوک ان کو ملا کریں گے اور او نچے او نچے فرشوں کی آسائش
مَرْفُوعَةٍ ○ ٣٥/٥٦ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ○ ٣٦/٥٦ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ○
میں عیش کر رہے ہوں گے ان حوروں کو ہم نے ان کے لئے ایسا بنایا کہ وہ کواریاں ہیں
٣٧/٥٦ عُرُبًا أَتْرَابًا ○ ٣٨/٥٦ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ○
پیاریاں داہنے ہاتھ والے جنتیوں کی ہم عمر
٩١/٥٦ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ○ ٩٢/٥٦ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ○
داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو (کہا جائے گا) کہ اے شخص جو داہنے ہاتھ والوں میں ہے تجھ پر سلامتی ہے

٨- جن کا اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

١٩/٦٩ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ○
تو جس کو اس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔
٢٠/٦٩ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ○ ٢١/٦٩ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○
مجھ کو تو یقین تھا کہ میرا حساب مجھ کو ملے گا تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہو گا۔
٢٢/٦٩ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ○ ٢٣/٦٩ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ○ ٢٤/٦٩ كُلُوا وَاشْرَبُوا
بہشت بریں میں جس کے پھل جھکے ہوں گے۔ ایام گذشتہ میں جو تم نے زاد آخرت بھیجا تھا اس کے
هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ○
بدلے میں کھاؤ پیو۔ تمہارے نیک لگے۔

٩- ایماندار نصاریٰ

٨٢/٥ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ○
یہ اس سبب سے ہے کہ ان (نصاریٰ) میں علماء و رہبان ہیں اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔ اور جب وہ
٨٣/٥ وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ
(قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو تو ان کی آنکھوں کو دیکھے گا کہ ان سے آنسو جاری
مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا
ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق بات کو پہچان لیا ہے وہ دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار
مَعَ الشَّاهِدِينَ ○ ٨٤/٥ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ
ہم ایمان لے آئے تو تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ رکھ۔ اور ہم کو کیا ہوا کہ اللہ پر اور جو حق بات ہمارے
وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ○ ٨٥/٥ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ
پاس آئی ہے اس پر ایمان نہ لائیں اور یہ توقع رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ داخل
بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ
کرے گا تو ان کے اس کہنے کے صلے میں خدا نے ان کو ایسے باغ عطا فرمائے جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں

جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے

۵/۱۱۹ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لئے باغ ہوں گے جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ سدا کو ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ اُن سے خوش۔ اور

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

۱۰- ایمان وار یہودی

۵/۱۲ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ

اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اگر تم نمازیں پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہمارے پیغمبروں

بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ

پر ایمان لاتے اور اُن کی مدد کرتے اور خوش دلی سے خدا کو قرض دیتے رہو گے تو ہم ضرور تم پر سے تمہارے گناہ

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

دُور کر دیں گے۔ ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۱۱- وہ نمازی جو زکوٰۃ دیتے اور بدکاری سے بچتے ہیں

۳۳/۳۵ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد۔ اور ایمان دار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

فرمانبردار عورتیں اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں اور صابر مرد اور صابر عورتیں اور

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ

خاکساری کرنے والے مرد اور خاکساری کرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ دار

وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ

مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنے ناموس کی حفاظت کرنیوالے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد

كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

کرنیوالے مرد اور یاد کرنیوالی عورتیں ان سب کے لئے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑے اجر

۷۰/۱۹ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ ۷۰/۲۰ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ ۷۰/۲۱ وَّ

بے شک آدمی بڑا ہی تھڑ دلا پیدا کیا گیا۔ جب اس کو نقصان پہنچتا ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب

اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ ۷۰/۲۲ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ ۷۰/۲۳ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى

اس کو فائدہ پہنچتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے مگر نمازیوں کا یہ حال نہیں۔ جو اپنی نماز پر

صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ○ ۲۴/۷۰ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ○
اور ان کے مالوں میں ٹھیرا ہوا حق ہے
۲۵/۷۰ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ○ ۲۶/۷۰ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ○
منگتے اور غیر منگتے محتاج کا۔ اور وہ انصاف کے دن کو سچ جانتے ہیں
۲۷/۷۰ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ○ ۲۸/۷۰ إِنَّ عَذَابَ
اور وہ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک اُن کے پروردگار کا
رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ○ ۲۹/۷۰ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ○
عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ہے۔ اور وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں
۳۰/۷۰ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ○
مگر اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال پر کہ اس میں اُن پر ملامت نہیں ہے
۳۱/۷۰ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ○ ۳۲/۷۰ وَالَّذِينَ
سو جو کوئی اس کے سوا چاہے تو یہی وہ لوگ ہیں جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں۔ اور وہ جو
هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ○ ۳۳/۷۰ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ
اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت رکھتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں
قَائِمُونَ ○ ۳۴/۷۰ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○
اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔
۳۵/۷۰ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ○
یہی لوگ باغوں میں عزت کئے جائیں گے۔

۱۲۔ رحمٰن کے خاص بندے

۶۳/۲۵ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا
اور خدائے رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل اُن سے
خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ○ ۶۴/۲۵ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ
باتیں کرتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں۔ اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور
سُجَّدًا وَقِيَامًا ○ ۶۵/۲۵ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ
قیام رکھتے ہیں۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار عذاب دوزخ کو ہم سے دور ہی رکھیو
جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ ۶۶/۲۵ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ○
اُس کا عذاب مصیبت ہے۔ تھوڑا ٹھیرنا ہو تو۔ اور ہمیشہ رہنا ہو تو وہ بُری جگہ ہے
۶۷/۲۵ وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ
اور جو خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے۔ اور نہ بہت تنگی کرتے ہیں بلکہ میانہ روی رکھتے

قَوَامًا ۝ ۶۸/۲۵ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
ہیں۔ اور جو خدا کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی شخص کو ناحق جان سے نہیں
النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
مارتے کہ اس کو خدا نے حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا
يَلْقَ اَثَامًا ۝ ۶۹/۲۵ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ
نتیجہ بھگتے گا۔ قیامت کے دن اس کو دوہرا عذاب دیا جائے گا اور اسی ذلیل حالت میں ہمیشہ رہے
مُهَانًا ۝ ۷۰/۲۵ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝
سے بدل دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
۷۱/۲۵ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝
اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل بجالائے وہ درحقیقت خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔
۷۲/۲۵ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝
اور وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے ہیں اور بیہودہ کاموں کے پاس ہو کر گزرتے ہیں تو متانت سے گزرتے ہیں
۷۳/۲۵ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝
اور نیز وہ لوگ جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اندھے اور بہرے ہو کر ان پر نہیں
۷۴/۲۵ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
گرتے اور وہ دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ ۷۵/۲۵ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے
بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ ۷۶/۲۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جنت میں بالاخانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا۔ وہ بہشت میں ہمیشہ
حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرو یا ہمیشہ رہو۔

۱۳۰۔ خدا اور رسول کی اطاعت کرنے والے

۱۳/۴ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے

۱۷/۴۸ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
اور جو اللہ اور اُس کے رسول کے حکم پر چلے گا۔ اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

۱۴- ابرار

۱۳/۸۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝
بے شک نیکوکار نعمت میں ہوں گے
۲۲/۸۳ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ ۲۳/۸۳ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ ۲۴/۸۳ تَعْرِفُ
بے شک نیکوکار نعمت میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔ تو اُن کے
فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ ۲۵/۸۳ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝
چہروں پر نعمت کی تازگی معلوم کرے گا۔ اُنہیں مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی
۲۶/۸۳ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ۝ ۲۷/۸۳ وَ
جس کی مہر مشک ہوگی اور اُس میں حرص کرنے والوں کو حرص کرنی چاہیئے۔ اور
مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ ۲۸/۸۳ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝
اس میں تسنیم کی ملونی ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے۔ جس میں سے مقربین پئیں گے
۳۴/۸۳ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ ۳۵/۸۳ عَلَى الْاَرَآئِكِ
تو آج مسلمان کافروں پر ہنسیں گے اور تختوں پر بیٹھے
يَنْظُرُوْنَ ۝
دیکھ رہے ہوں گے۔

۱۵- غلام آزاد کرنے بھوکوں کو کھلانے اور خیرات دینے والے

۱۲/۹۰ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ ۱۳/۹۰ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ ۱۴/۹۰ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ
اور تو کیا سمجھا کہ گھاٹی کیا ہے وہ ہے گردن کا چھڑا دینا۔ یا بھوک کے دن یتیم رشتہ دار یا
ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ ۱۵/۹۰ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ ۱۶/۹۰ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝
مسکین خاک نشین کو کھانا کھلانا۔
۱۷/۹۰ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا
اس کے علاوہ ان لوگوں میں ہوتا۔ جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے
بِالْمَرْحَمَةِ ۝ ۱۸/۹۰ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝
اور نیز ایک دوسرے کو رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔ یہی لوگ مبارک ہوں گے۔
۵/۹۲ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ ۶/۹۲ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ ۷/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ
تو جس نے دیا اور پرہیزگاری کا شیوہ اختیار کیا۔ اور اچھی بات کو سمجھا۔ تو ہم آسانی کی
لِلْيُسْرٰى ۝
جگہ اس کے لئے آسان کر دیں گے۔

۱۷/۹۲ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ○ ۱۸/۹۲ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ○ ۱۹/۹۲ وَمَا
اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس آگ سے دور رکھا جائے گا وہ ایسا ہے کہ اپنا مال دیتا ہے تاکہ
لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ○ ۲۰/۹۲ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ○
پاک ہو۔ اور کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔ اس کو صرف اپنے پروردگار
۲۱/۹۲ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ○
عالی شان کی خوشنودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا

۱۶- بھلائی کرنے والے
۲۶/۱۰ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا
جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی نہ چھائی ہوگی
ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○
اور نہ ذلت۔ یہی ہیں جنتی۔ جو ہمیشہ جنت میں رہیں گے

۱۷- توبہ کرنے والے مومن
۸/۶۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ
مسلمانو اللہ کی جناب میں خالص توبہ کرو عجب نہیں کہ تمہارا
أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
پروردگار تمہارے گناہ تم سے دور کر دے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی
الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ
ہوں گی۔ جس روز اللہ پیغمبر کو اور اُن لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہیں کریگا۔ ان کے ایمان
يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا
کی روشنی ان کے آگے آگے اور اُن کے داہنے طرف چل رہی ہوگی۔ وہ یہ دعا کرتے ہوں گے کہ
وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○
اے ہمارے پروردگار ہماری روشنی کو ہمارے لئے آخیر تک قائم رکھ اور ہمارے گناہ معاف فرما بے شک تو ہر چیز

۱۸- جن کے اعمال زیادہ وزنی ہوں گے
۶/۱۰۱ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ○ ۷/۱۰۱ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○
جن کے اعمال تول میں زیادہ وزنی ٹھیریں گے وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔

۱۹- روح مطمئن۔
۲۷/۸۹ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ۲۸/۸۹ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○
اے روح مطمئن تو اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے خوش وہ تجھ سے
۲۹/۸۹ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ○ ۳۰/۸۹ وَادْخُلِي جَنَّتِي ○
خوش۔ پھر ہمارے بندوں میں جا مل۔ اور ہماری بہشت میں جا داخل ہو

۲۰- صالحین اہل کتاب کو اعمال کی مقدار سے زیادہ اجر
۲۹/۳۵ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہیں اور انہوں نے نماز پڑھی اور جو مال ہم نے انہیں دیا ہے اُس میں

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ ٣٥/٣٠ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ
سے چھپا کر اور کھلے طور پر خرچ کیا وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں گھاٹا نہیں ہے تاکہ خدا
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝
انہیں اُن کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے بیشک وہ بخشنے والا قدر دان ہے

جنّت میں لذائذ روحانی

۱- لذائذ جنت کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں۔

٣٢/١٧ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
تو کوئی شخص بھی نہیں جانتا کہ لوگوں کے نیک عملوں کے بدلے میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پردۂ غیب

۲- لذائذ جنت جو بیان کی گئیں وہ تمثیلی ہیں

١٣/٣٥ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَآىِٕمٌ
پرہیزگاروں کے لئے جس باغ کا وعدہ کیا جا رہا ہے اُس کی تمثیل یہ ہے کہ اُس کے تلے نہریں بہ رہی
وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
ہوں گی۔ اُس کے پھل سدا بہار۔ اور اسی طرح اُس کی چھاؤں یہ ہے اُن لوگوں کا انجام جو پرہیزگاری کرتے رہے

٤٧/١٥ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ
جس بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس کی تمثیل یہ ہے کہ اُس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جس میں بو
مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ
کا نام نہیں اور دودھ کی نہریں جس کا ذائقہ مطلق نہیں بدلا۔ اور شراب کی نہریں جو پینے والوں کو بہت خوش معلوم ہوگی اور
عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ
صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور اُن کیلئے وہاں ہر طرح کے میوے ہونگے اور اُن کے پروردگار کی طرف سے گناہوں

۳- جنتیوں کو رزق کریم

٨/٤ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ کی معافی۔
ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور گناہوں کی معافی اور رزق کریم۔

٨/٧٤ ٢٢/٥٠ ٢٤/٢٦ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝
ان کے لئے گناہوں کی معافی ہے اور رزق کریم

٣٣/٣١ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝
اور ہم نے (آخرت میں) اُن کے لئے رزق کریم تیار کر رکھا ہے

٣٣/٤٤ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝
اور اُن کے لئے اجر کریم تیار کر رکھا ہے

٣٤/٤ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور رزق کریم ہے

۱۱/۳۶ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○

تواُس کو گناہوں کی معافی اور اجر کریم پر خوشخبری سنادے

۱۱/۵۷ فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○

اور خدا اُس کا دُگنا اُس کو ادا کرے اور اس کو اجر کریم علاوہ بخشے۔

۱۸/۵۷ يُضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○ قیامت کو اُن کے قرضے کا دونا ادا کر دیا جائے گا۔ اور اُن کو اجر کریم ملے گا

خوشنودی خداوند تعالیٰ بڑی نعمت

۱۵/۳ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ × × × وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُنکے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں باغ بہشت ہیں × × × اور خدا کی خوشنودی ہے

۱۱۹/۵ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ × × × رَضِيَ

اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا اُن کے لئے باغ ہونگے × × ×

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

اللہ اُن سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

۲۱/۹ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوشنودی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کو

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ○

دائمی آسائش ملے گی۔

۷۲/۹ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ × × × وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے باغوں کا وعدہ کرلیا ہے۔ × × × اور خدا کی

اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

خوشنودی سب سے بڑھ کر ہے یہی بڑی کامیابی ہے

۹۹/۹ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ × × × رَّضِيَ اللّٰهُ

اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے سبقت کی × × × خدا ان سے خوش وہ خدا سے خوش

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ × × × ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

اور خدا نے اُن کے لئے باغ تیار کر رکھے ہیں × × × یہی بڑی کامیابی ہے

۲۰/۵۷ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

اور آخرت میں عذاب سخت اور خدا کی طرف سے گناہوں کی مغفرت اور خوشنودی

22/58 أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے اندر خدا نے ایمان کا نقش کر دیا ہے اور اپنے فیضان غیبی سے ان کی

جَنَّاتٍ × × × رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا

تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا × × × خدا ان سے خوش وہ خدا سے خوش

إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

یہ خدائی گروہ ہے جان لو کہ خدائی گروہ ہی فلاح پائے گا۔

8/98 جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ × × × رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں × × × اللہ اُن سے خوش اور یہ اُس سے

عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ○ خوش۔ یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے

دیدار الٰہی سب سے بڑی نعمت

22/75 وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ○ 23/75 إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ○

اُس دن بہت لوگوں کے چہرے تر و تازہ ٹکٹکی لگائے اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہوں گے۔

26/10 لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ

جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لئے (آخرت میں بھی) بھلائی ہے اور کچھ اور بڑھ کر

35/50 لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ○

بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا۔ اور ہمارے پاس اس سے (کہیں) زیادہ کچھ اور ہے

174/2 إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا

جو لوگ ان احکام کو جو خدا نے کتاب میں نازل کئے چھپاتے اور اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ حاصل کرتے

قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ

ہیں یہ لوگ اور کچھ نہیں مگر اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں اور قیامت کے دن خدا ان سے بات نہیں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

کرے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے

77/3 إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا

جو لوگ عہد خدا اور اپنی قسموں کے بدلے بے حقیقت معاوضے لے لیتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آخرت میں کچھ بہرہ نہیں۔ اور قیامت کے دن ان سے بات نہیں کریگا۔ اور نہ ان کی طرف دیکھے گا

۱- جنتی اپنے پروردگار کو دیکھیں گے۔

۲- کافر سامنے نہیں آنے پائیں گے

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

اور نہ ان کو پاک کرے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے

۱۵/۸۳ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝

سنو یہی (کافر) ہیں جو اس دن اپنے پروردگار کے سامنے نہیں آنے پائیں گے

شرفِ حضوری

۱۔ جنتی پروردگار سے ملیں گے

۲۲۳/۲ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ

اور جانے رہو کہ تم کو اس کے حضور میں حاضر ہونا ہے

۱۵۵/۶ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝

اور اس میں تفصیلی باتوں کے کل احکام موجود ہیں اور وہ ہدایت اور رحمت ہے (اور یہ کتاب اس لئے دی گئی) تاکہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین لائیں

۲/۱۳ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝

تاکہ ان لوگوں کو اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین ہو (اپنی قدرت کی) نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہے۔

۶/۸۴ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝

اے آدم تو گھسٹ گھسٹ کر اپنے پروردگار کی طرف جا رہا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

۲۔ جنتیوں کو پروردگار کا سلام۔

۴۴/۳۳ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ

جس دن یہ لوگ خدا سے ملیں گے (اس کا) سلام ان کی سلامی ہوگی۔

۵۷/۳۶ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ۝ ۵۸/۳۶ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝

اور جو طلب کریں گے وہ ان کے لئے موجود ہوگا۔ پروردگار مہربان کی طرف سے سلام ہوگا

۳۔ جنتیوں کے چہرے تروتازہ وہشاش بشاش

۱۰۷/۳ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اور جو لوگ سپید رو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

۲۲/۷۵ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ ۲۳/۷۵ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

اس دن بہت چہرے تروتازہ ہوں گے جو اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہوں گے۔

۳۸/۸۰ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ۳۹/۸۰ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝

کتنے چہرے اُس دن چمکتے ہوں گے ہشاش بشاش

۲۴/۸۳ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝

تو اُن کے چہروں پر نعمت کی تازگی معلوم کرے گا۔

۸/۸۸ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ ۹/۸۸ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝

اور کتنے چہرے اس روز ہشاش بشاش ہوں گے اپنی کوشش سے خوش

جنّت کے نام جو قرآن مجید میں مذکور ہیں

۱۔ جنت — ۲۲۱/۲

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ

اور اللہ اپنی عنایت سے بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے

۲۔ جنات عدن — ۶۱/۱۹

جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں کے ساتھ کر رکھا ہے

۳۔ جنت النعیم — ۸/۳۱

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کے لئے نعمتوں کے باغ ہیں

۴۔ جنت الماویٰ — ۴۱/۷۹

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

تو اُس کا ٹھکانہ بس بہشت

۵۔ جنت الخلد — ۱۵/۲۵

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ

پوچھو کیا یہ اچھا یا ہمیشہ رہنے کا باغ جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

۶۔ فردوس — ۱۰۷/۱۸

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝

ان کی ضیافت کے لئے فردوس کے باغ ہوں گے

۷۔ دار السلام — ۱۲۷/۶

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے

۸۔ دار المقامہ — ۳۵/۳۵

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ

اُس نے اپنے فضل سے ہمیں ایسی اقامت گاہ میں لا اُتارا

۹۔ دار الحیوان — ۶۴/۲۹

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور بے شک دار آخرت ہی تو اصل زندگی ہے۔ کاش لوگ اتنا جانتے

۱۰۔ مقام امین — ۵۱/۴۴، ۵۲/۴۴

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝

بے شک پرہیزگار امن کی جگہ میں ہوں گے۔ باغوں میں اور چشموں میں۔

۱۱۔ مقعد صدق — ۵۵/۵۴

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

پایہ گاہ صدق میں بادشاہ قادر کے حضور میں

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
